عليكم بسنتي

فمن رغب عن سنتي فليس مني

سنّت سے ایک انٹرویو

احادیث کی تعلیمات کا مجموعہ

www.KitaboSunnat.com

محمد رفیق چودھری

بسم اللہ الرحمن الرحیم

معزز قارئین توجہ فرمائیں!

کتاب وسنت ڈاٹ کام پر دستیاب تمام الیکٹرانک کتب ....

⇦ عام قاری کے مطالعے کے لیے ہیں۔

⇦ مجلس التحقیق الاسلامی کے علمائے کرام کی باقاعدہ تصدیق واجازت کے بعد آپ لوڈ (Upload) کی جاتی ہیں۔

⇦ دعوتی مقاصد کی خاطر ڈاؤن لوڈ، پرنٹ، فوٹوکاپی اور الیکٹرانک ذرائع سے محض مندرجات نشرواشاعت کی مکمل اجازت ہے۔

☆ تنبیہ ☆

⇦ کسی بھی کتاب کو تجارتی یا مادی نفع کے حصول کی خاطر استعمال کرنے کی ممانعت ہے۔

⇦ ان کتب کو تجارتی یا دیگر مادی مقاصد کے لیے استعمال کرنا اخلاقی، قانونی و شرعی جرم ہے۔

﴿اسلامی تعلیمات پر مشتمل کتب متعلقہ ناشرین سے خرید کر تبلیغ دین کی کاوشوں میں بھرپور شرکت اختیار کریں﴾

⇦ نشرواشاعت، کتب کی خرید و فروخت اور کتب کے استعمال سے متعلقہ کسی بھی قسم کی معلومات کے لیے رابطہ فرمائیں۔

kitabosunnat@gmail.com
www.KitaboSunnat.com

www.KitaboSunnat.com

بسم اللہ الرحمن الرحیم

علیکم بسنتی

فمن رغب عن سنتی فلیس منی

سنت سے ایک انٹرویو

www.KitaboSunnat.com

پروفیسر مولانا محمد رفیق

مکتبہ قرآنیات۔ لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جملہ حقوق محفوظ ہیں

نام کتاب .... سنت سے ایک انٹرویو

مرتب .... پروفیسر مولانا محمد رفیق

ناشر .... مکتبہ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ،
اُردو بازار لاہور۔ پاکستان
فون:5811297، موبائل:0333-4399812

اہتمام .... حافظ تقی الدین

کمپوزنگ .... مکتبۃ الکتاب کمپوزنگ سینٹر 7237886

قیمت [redacted] روپے

www.KitaboSunnat.com

ملنے کے پتے

مکتبہ قرآنیات، یوسف مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور۔

1۔ کتاب سرائے، الحمد مارکیٹ، غزنی سٹریٹ، اُردو بازار لاہور

2۔ مکتبہ مجددیہ، الکریم مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اللہ تعالیٰ نے فرمایا

وَمَآ اٰتٰكُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْهُ وَمَا نَهٰكُمْ عَنْهُ فَانْتَهُوْا

اور رسولؐ جو کچھ تمہیں دے، لے لو اور جس بات سے روکے، رک جاؤ۔

(الحشر ۷)

KitaboSunnat.com

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا

مَا نَهَيْتُكُمْ عَنْهُ فَاجْتَنِبُوْهُ وَمَآ أَمَرْتُكُمْ بِهٖ فَافْعَلُوْا مِنْهُ مَا اسْتَطَعْتُمْ ....

میں جس بات سے تمہیں روکوں، رک جاؤ اور جس بات کا حکم دوں اس کی ممکن حد تک تعمیل کرو۔

(بخاری و مسلم عن ابی ہریرہ رضی اللہ عنہ)

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بہ مصطفیٰؐ برساں خویش را کہ دیں ہمہ اوست
اگر باو نرسیدی تمام بولہبی ست

(اقبالؒ)

☆ ☆ ☆

خلافِ پیمبرؐ کسے رہ گزید
کہ ہرگز بمنزل نخواہی رسید

(سعدیؒ)

☆ ☆ ☆

کی محمدؐ سے وفا تُو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا، لوح و قلم تیرے ہیں

(اقبالؒ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست مضامین

تقدیم	۲۳
باب ۱ سنت کا تعارف	۲۷
سنت کا نام	۲۷
سنت کا وطن	۲۷
سنت کی زبان	۲۷
سنت کا کام	۲۷
سنت کے بغیر قرآن فہمی	۲۷
سنت قرآن کی تشریح ہے	۲۸
قرآن کس لحاظ سے واضح ہے اور کس لحاظ سے غیر واضح؟	۲۹
قرآن پر عمل کے لیے سنت ضروری ہے	۳۰
سنت کس کس طریقے سے قرآن کی تشریح کرتی ہے	۳۰
کیا سنت صرف ایسے امر کو بیان کرتی ہے جو قرآن میں مذکور ہو؟	۳۲
سنت قرآن کے خلاف نہیں ہے	۳۲
سنت اور قرآن میں کوئی تضاد نہیں	۳۳
سنت بعض اوقات قرآن کے ایک بظاہر واجب حکم کو مباح قرار دیتی ہے	۳۴
سنت کبھی قرآن کے ایک بظاہر مباح امر کو واجب حکم ٹھہراتی ہے	۳۴
سنت قرآن فہمی کی مشکلات حل کرتی ہے	۳۵
سنت کی اطاعت ضروری ہے	۳۷
سنت اور قرآن کی اطاعت میں کوئی فرق نہیں	۳۷
سنت کا منکر قرآن کا منکر ہے	۳۷
سنت کے کسی ایک حصے کو ماننا اور دوسرے کو نہ ماننا جائز نہیں	۳۸
سنت کا انکار کفر ہے	۳۸

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سنت اور قرآن کے حکم میں کوئی فرق نہیں	۳۸
قرآن کے بعد سنت اسلامی قانون کا دوسرا ماخذ ہے	۳۸
کسی معاملے میں اختلاف کے حل کا طریقہ	۳۸
سنت کے کسی حکم کی ایک سے زیادہ تعبیریں بھی ہو سکتی ہیں	۳۸
سنت کا حکم بھی قرآن کا حکم ہے	۳۹
سنت آداب بھی سکھاتی ہے اور احکام بھی دیتی ہے	۳۹
سنت کی دعوت و تبلیغ کے وسائل	۴۰
سنت بھی وحی ہے	۴۰
قرآن کی طرح سنت بھی حلال اور حرام کا معیار ہے	۴۰
سنت ابتداء سے اب تک محفوظ ہے	۴۰
عہد نبوی میں بھی احادیث لکھی گئیں	۴۱
جھوٹی حدیث گھڑنے کا انجام	۴۱
امت میں اختلافات کا سبب حدیث و سنت نہیں ہے	۴۲
حدیث کی اقسام	۴۲
صحیح حدیث حجت ہوتی ہے اور اس پر عمل کرنا واجب ہوتا ہے	۴۳
خبر واحد بھی حجت ہے	۴۴
صحابہ کرام اور روایت حدیث	۴۴
حدیث کے راویوں پر جرح ہو سکتی ہے	۴۴
حضورؐ کی وفات کے بعد حدیث روایت کرنا جائز ہے	۴۵
روایت اور درایت	۴۵
حدیث میں ناسخ و منسوخ	۴۵
بعض خاص امور ایسے ہیں جن میں حضورؐ کی پیروی نہیں ہو گی	۴۶
حضورؐ کے بعض دنیاوی امور میں بھی پیروی ضروری نہیں	۴۷
حدیث اور تشبیہ	۴۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث اور قصہ گوئی	۴۸
حدیث قدسی	۴۹
حدیث پر اعتراضات اور ان کے جوابات	۵۲
...... صرف قرآن کافی ہے	۵۲
...... حدیث خلاف قرآن ہے	۵۳
...... حدیث خلاف عقل ہے	۵۳
...... عدم کتابت حدیث	۵۴
...... وضع حدیث کا فتنہ	۵۶
...... متفق علیہ مجموعہ حدیث کا نہ ہونا	۵۶
...... امام بخاری کا انتخاب حدیث	۵۷
...... حدیث عجمی سازش کا نتیجہ ہے	۵۸
...... اِنِ الْحُکْمُ اِلَّا لِلّٰہِ	۵۹
...... خلفائے راشدین کی کم مرویات	۵۹
...... غیر فقیہ صحابی کی روایت معتبر نہیں	۶۰
چند جامع احادیث	۶۱
چند جامع دعائیں	۶۲
باب ۲ دین اسلام	۷۵
اسلام ــــ فطری دین	۷۵
اسلام ــــ آسان دین	۷۵
اسلام کس چیز کی پیروی کا نام ہے؟	۷۵
اسلام اور نجات	۷۵
ارکان اسلام	۷۶
اسلام کا جامع تعارف	۷۶
دین اسلام کی خصوصیات	۷۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفقہ فی الدین ۷۸
اعمال کا دارومدار کس چیز پر ہے؟ ۷۹
نیکی اور بدی ۷۹
غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دینا ۷۹
دین میں ردو بدل ۷۹
غلو فی الدین ۸۰
نیک کام کی محض نیت پر ثواب ۸۰
برائی کی محض نیت پر گناہ نہیں ۸۰
برائی کرنے میں ناکامی پر بھی گناہ ۸۰
نیکی اور بدی کی جزا و سزا ۸۰

ب ۳ ایمانیات ۸۵

ایمان اور مومن ۸۵
کن امور پر ایمان لانا ضروری ہے؟ ۸۵
ایمان لانے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں ۸۵
ایمان کا بدلہ ۸۵
کیا ایمان گھٹتا بڑھتا ہے؟ ۸۵
حالت نزع میں ایمان لانا معتبر نہیں ۸۵
کامل ایمان کی نشانیاں ۸۵
ایمان کی حلاوت ۸۶
مومن کب مومن نہیں ہوتا؟ ۸۶
سچے مومن کی صفات ۸۷
ایمان کی شاخیں ۸۸
شرک کا گناہ ۸۸
مشرک دوزخی ہے ۸۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کفر کا انجام ۸۹

کافروں کے خلاف جہاد ۸۹

ب۔ توحید ۸۹

اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے ۸۹

اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام ۸۹

اللہ تعالیٰ کی بندوں سے محبت ۸۹

اللہ تعالیٰ کا حق بندوں پر اور بندوں کا حق اللہ تعالیٰ پر کیا ہے؟ ۸۹

اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب سے زیادہ ہے ۹۰

غیر اللہ کی قسم کھانا ۹۰

ج۔ فرشتے ۹۰

فرشتوں کا بیان ۹۰

www.KitaboSunnat.com

د۔ نبوت و رسالت ۹۱

نبیوں پر ایمان لانا ضروری ہے ۹۱

ہر قوم میں نبی بھیجا گیا ۹۱

انبیاء کی زبان ۹۲

انبیاء کی دعوت ۹۲

ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں ۹۲

سب سے پہلا نبی ۔۔۔ آدم علیہ السلام ۹۲

آدم کو مٹی سے پیدا کیا گیا ۹۲

انبیاء کا آپس میں رشتہ و تعلق ۹۲

تیر انداز نبی ۹۲

عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیان کوئی نبی نہیں ۹۲

حضورؐ آخری نبی ہیں ۹۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عیسیٰ علیہ السلام اس دنیا میں دوبارہ آئیں گے	۹۳
نبی کا مدفن	۹۳
نبی کی وراثت	۹۳
ہر نبی مرد تھا	۹۳
ہ۔ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم	۹۳
حضورؐ پر ایمان لائے بغیر نجات نہیں	۹۳
حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر تعارف	۹۴
حضورؐ کے اسماء و القاب	۹۴
حضورؐ کے اخلاق و عادات اور شمائل	۹۵
حضورؐ نے بعض کافروں کے لیے بد دعا کی	۹۶
حضورؐ کے معجزات	۹۶
حضورؐ کی پیش گوئیاں	۹۷
حضور کا مقام و مرتبہ	۹۸
حضورؐ کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دہ موقع	۹۹
حضورؐ کے خصائص و امتیازات	۹۹
آپؐ کے جوامع الکلم	۱۰۰
و۔ آخرت	۱۰۱
قبر اور عذاب قبر	۱۰۱
قیامت کی نشانیاں	۱۰۱
قیامت کا ہولناک منظر	۱۰۲
قیامت کے دن کن لوگوں کو رحمت خداوندی کا سایہ نصیب ہو گا؟	۱۰۲
قیامت کے دن پوچھے جانے والے ضروری سوالات	۱۰۳
قیامت کے دن محض رشتہ داری یا نسبت کام نہ آئے گی	۱۰۳
آخرت میں انسان کے خلاف گواہیاں بھی پیش ہوں گی	۱۰۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وہاں تین معاملات میں اللہ تعالیٰ خود مدعی ہو گا ۱۰۳
شفاعت ۱۰۴
پُل صراط ۱۰۴
حوضِ کوثر ۱۰۵
جنت اور دوزخ کی راہ کیسی ہے؟ ۱۰۵
جنتی اور دوزخی شخص کی ایک ایک خاص کیفیت ۱۰۵
جنت اور اس کی نعمتیں ۱۰۵
جنت میں داخل ہونے والوں کے اوصاف ۱۰۶
کن اعمال پر جنت کی ضمانت دی گئی ہے؟ ۱۰۶
کافر لوگ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے ۱۰۶
گناہگار مسلمان دوزخ کی سزا بھگتنے کے بعد جنت میں جائیں گے ۱۰۶
دوزخ کا عذاب ۱۰۶
باب ۴ عبادات ۱۱۸
ا۔ طہارت و صفائی ۱۱۸
وضو اور غسل کے احکام ۱۱۸
وضو کا طریقہ ۱۱۹
تیمّم ۱۱۹
ب۔ اذان ۱۱۹
ج۔ نماز کی فرضیت' اہمیت اور فضیلت ۱۲۰
نماز کے بارے میں احکام و مسائل ۱۲۲
باجماعت نماز اور اس سے متعلقہ احکامات ۱۲۲
نماز پڑھنے کا طریقہ ۱۲۳
سُنن و نوافل ۱۲۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سجدۂ سہو ۱۲۴
نماز کی حالت میں سلام کا جواب نہ دینا ۱۲۴
نمازِ جمعہ ۱۲۴
قصر نماز ۱۲۵
نمازِ خوف ۱۲۵
عیدین کی نمازیں ۱۲۶
نمازِ استسقاء ۱۲۷
نمازِ کسوف و خسوف ۱۲۷
نمازِ استخارہ ۱۲۷
نمازِ جنازہ اور اس سے متعلق احکام ۱۲۸
زیارتِ قبور ۱۲۹
د۔ روزہ ۱۳۰
روزے کی اہمیت و فضیلت ۱۳۰
روزے سے متعلق احکام ۱۳۰
اعتکاف ۱۳۲
شبِ قدر ۱۳۲
ہ۔ حج ۱۳۳
حج کے احکام ۱۳۳
عمرہ ۱۳۴
مدینہ بھی حرم ہے ۱۳۴
و۔ متفرق عبادات ۱۳۴
قرآنِ مجید کی تلاوت اور اس کے فضائل ۱۳۴
دعا سے متعلق ہدایات ۱۳۵
توبہ کے بارے میں ہدایات ۱۳۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

استغفار کا طریقہ ۱۴۷
درود شریف اور اس کی اہمیت و فضیلت ۱۴۸
ذکرِ الٰہی اور اس سے متعلق ہدایات ۱۴۸

باب ۵ معاشرت ۱۵۱
والدین کے حقوق ۱۵۱
اولاد کے حقوق ۱۵۱
رشتہ داروں سے برتاؤ ۱۵۲
ہمسایوں سے سلوک ۱۵۲
مہمان نوازی ۱۵۳
نکاح کا حکم ۱۵۳
کن عورتوں سے نکاح حرام ہے؟ ۱۵۳
رشتے کا انتخاب ۱۵۳
نکاح سے پہلے بیوی کو دیکھنا ۱۵۴
نکاح کی جگہ ۱۵۴
مثالی بیوی کے اوصاف ۱۵۴
بیوی کے حقوق ۱۵۴
شوہر کے حقوق ۱۵۴
بیوی کی ناپسندیدہ عادت ۱۵۵
تعدد ازدواج ۱۵۵
طلاق کا مسئلہ ۱۵۵
طلاق کے بعد پہلے شوہر سے نکاح کی صورت ۱۵۶
حلالہ کا مسئلہ ۱۵۶
مطلقہ بیوی اور بچوں کی حضانت و پرورش ۱۵۶
خادموں اور نوکروں سے برتاؤ ۱۵۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بیمار پُرسی	۱۵۷
مسلمان کے مسلمان پر حقوق	۱۵۷
مسلمانوں کے باہمی تعلقات	۱۵۷
پردے کا حکم	۱۵۸
باب ۶ معیشت	۱۶۳
معاش کی اہمیت	۱۶۳
اِنفاق فی سبیل اللہ	۱۶۳
زکوٰۃ کی فرضیت و اہمیت	۱۶۴
زکوٰۃ کی شرح اور نصاب	۱۶۵
مالِ تجارت پر زکواۃ	۱۶۵
عاملِ زکواۃ کی ذمہ داری	۱۶۵
زکواۃ کے مصارف	۱۶۵
زکواۃ کے فوائد	۱۶۶
عُشر	۱۶۶
صدقہ فطر	۱۶۶
صدقہ و خیرات	۱۶۷
کسبِ حلال	۱۶۸
حرام کمائی	۱۶۸
تجارت اور کاروبار	۱۶۹
زراعت	۱۷۰
آجر اور اجیر	۱۷۱
قرض	۱۷۲
وصیّت	۱۷۲
وراثت	۱۷۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

گداگری ۱۷۳

باب ۷ سیاست ۱۸۰
حکمرانوں کی اطاعت کے حدود ۱۸۰
اسلامی نظامِ حکومت اور مشاورت ۱۸۰
حکمرانوں کے بنیادی فرائض ۱۸۰
رعایا کے بنیادی فرائض ۱۸۱
مسلمان حکمران کے اوصاف ۱۸۱
آخرت میں حکمرانوں کا انجام ۱۸۲
سرکاری ملازم کے اوصاف ۱۸۳
سرکاری ملازم کی تنخواہ ۱۸۳
غیر مسلم ذمّیوں کے حقوق ۱۸۳
دوسرے ممالک سے کیے ہوئے معاہدے کی پابندی ۱۸۴
عہدہ طلب کرنا ۱۸۴
عورت کی حکمرانی ۱۸۴
کیا عورت سیاسی پناہ دے سکتی ہے؟ ۱۸۴
خلافتِ راشدہ کی مدت ۱۸۵

باب ۸ قانون و انصاف ۱۸۹
معاشرے سے ظلم و ناانصافی کا خاتمہ ۱۸۹
قانون اور انصاف کے بنیادی اصول ۱۸۹
قاضی کا مقام و منصب ۱۸۹
قاضی کیسے فیصلہ کرے؟ ۱۹۰
حدود و تعزیرات کے بارے میں اصولی باتیں ۱۹۱
انسانی جان کا احترام ۱۹۲
قاتل مقتول کا وارث نہیں ہو سکتا ۱۹۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

خود کشی حرام ہے ۱۹۳
حربی کافر کا قتل ۱۹۳
کسی مسلمان کا قتل کب جائز ہے؟ ۱۹۳
قتلِ عمد اور قتلِ خطا ۱۹۳
قسامہ (لاوارث لاش کا مسئلہ) ۱۹۳
چوری کی سزا ۱۹۴
چوری کا نصاب ۱۹۴
شراب نوشی ۱۹۴
زنا کی سزا ۱۹۴
حدِّ قذف ۱۹۵
اِرتداد کی سزا ۱۹۵
مسلمان عورت کو عدالت میں طلب نہیں کیا جا سکتا ۱۹۵
گواہی کا تصور ۱۹۵
کن لوگوں کی گواہی ناقابل قبول ہے ۱۹۶
عورت کی گواہی ۱۹۶
واقعاتی یا دستاویزی شہادت اور قرائن ۱۹۶
جھوٹا مقدمہ کرنا ۱۹۶
ایک مقدمے کا فیصلہ ۱۹۶
لعان کا مقدمہ ۱۹۷
شُفعہ کا حق ۱۹۷
باب ۹ اخلاقیات ۲۰۲
ا۔ فضائلِ اخلاق ۲۰۲
حُسنِ اخلاق ۲۰۲
شُکر ۲۰۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

صبر ۲۰۳
سادگی ۲۰۳
اعتدال اور میانہ روی ۲۰۳
تواضع و انکساری ۲۰۴
سچ بولنا ۲۰۴
ایفائے عہد ۲۰۴
امانت و دیانت ۲۰۵
استقامت ۲۰۵
حق گوئی ۲۰۵
حلم و وقار اور سنجیدگی ۲۰۶
توکّل اور قناعت ۲۰۶
ایثار ۲۰۶
دوسروں کی عیب پوشی ۲۰۶
خدمتِ خلق ۲۰۷
صِلہ رحمی ۲۰۷
مہمان نوازی ۲۰۷
بیمار کی عیادت ۲۰۷
نرم خوئی ۲۰۸
روزمرہ احتیاطی تدابیر ۲۰۸
اللہ کی خاطر محبت کرنا ۲۰۸
تقویٰ ۲۰۹
حیا ۲۰۹
ہمدردی اور خیر خواہی ۲۱۰
سخاوت ۲۱۰

www.KitaboSunnat.com

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جانوروں سے اچھا سلوک	۲۱۱
ب۔ رذائل اخلاق	۲۱۸
جھوٹ	۲۱۸
غیبت	۲۱۸
چغل خوری	۲۱۹
حسد	۲۱۹
بخل	۲۱۹
بد عہدی	۲۱۹
بزدلی	۲۱۹
گالی گلوچ	۲۲۰
دوسروں پر لعنت بھیجنا اور بد دعا کرنا	۲۲۰
عیاشی	۲۲۰
خوشامد	۲۲۰
غصّہ	۲۲۰
حرص و طمع	۲۲۱
بد گمانی	۲۲۱
تجسس	۲۲۱
منافقت	۲۲۱
خیانت اور دھوکا	۲۲۲
ریا کاری	۲۲۲
تکبر	۲۲۲
ظلم	۲۲۳
باب ۱۰ آدابِ زندگی	۲۲۹
کھانا کھانے کے آداب	۲۲۹

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سفر کے آداب ۲۳۰
گفتگو کے آداب ۲۳۱
مجلسی آداب ۲۳۲
ملاقات کے آداب ۲۳۲
صفائی اور طہارت کے آداب ۲۳۳
لباس اور زینت کے آداب ۲۳۴
مسجد کے آداب ۲۳۶

باب ۱۱ دعوت و تبلیغ ۲۴۳
دعوت و تبلیغ کا حکم ۲۴۳
برائی کا خاتمہ ۲۴۳
دعوت و تبلیغ کی اہمیت و فضیلت ۲۴۳
دین کی دعوت کا طریقِ کار ۲۴۴
روزانہ وعظ و نصیحت مناسب نہیں ۲۴۵
غیر مسلموں کو تبلیغ ۲۴۵
دعوت و تبلیغ کے کام کی مشکلات ۲۴۶
جہاد تبلیغ کا حصہ ہے ۲۴۶
دعوت کا کام ہمیشہ جاری رہے گا ۲۴۶
حق بات کو چھپانے کا انجام ۲۴۶
بے عمل واعظ کا برا انجام ۲۴۶
کون سا فرقہ نجات پائے گا؟ ۲۴۷
علم کی اہمیت اور فضیلت ۲۴۷

باب ۱۲ متفرقات ۲۵۲
جہاد ۲۵۲
حضورؐ کی ازواجِ مطہرات ۲۵۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضورؐ کے بیٹے	۲۵۵
صحابہ کرام	۲۵۵
صحابیات	۲۵۵
پہلی امتوں کی نیک بیبیاں	۲۵۵
عشرہ مبشرہ	۲۵۵
صلح حدیبیہ میں شریک صحابہ کی تعداد	۲۵۵
کس صحابی کو حضورؐ نے فِدَاکَ اُمِّیْ وَ اَبِیْ فرمایا؟	۲۵۶
حضرت عمرؓ کس صحابی کو سَیِّدُنَا کہہ کر پکارتے تھے؟	۲۵۶
سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی مواخات	۲۵۶
کس صحابی کو "امین الامت" کا لقب دیا گیا؟	۲۵۶
حضورؐ کا حواری صحابی	۲۵۶
صحابہ کرام کے مراتب میں فرق ہے	۲۵۶
کس خاتون کو "جنت میں عورتوں کی سردار" کہا گیا ہے؟	۲۵۶
حضرت حسنؓ اور حسینؓ	۲۵۶
صحابہ کو بُرا نہ کہو	۲۵۷
حضرت بلال رضی اللہ عنہ موذّن صحابی تھے	۲۵۷
انصارِ مدینہ	۲۵۷
حضورؐ نے کس صحابی کو "اللہ کی تلوار" کا لقب دیا؟	۲۵۷
کس صحابی کی موت پر عرش الٰہی ہلنے لگا؟	۲۵۷
اویس قرنیؒ ـــ ایک تابعی	۲۵۷
دنیا میں سب پہلی مسجد	۲۵۷
بچوں کے نام رکھنا	۲۵۷
نومولود کو گھٹی دینا	۲۵۸
عقیقہ	۲۵۸

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

انسان کو کتنی عمر تک ہدایت کی راہ پا لینی چاہیے؟	۲۵۸
دکھ درد سہنے پر گناہ معاف ہوتے ہیں	۲۵۸
کن کاموں کا ثواب مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے؟	۲۵۸
خوشبو کا استعمال	۲۵۹
ہر مرض کی دوا موجود ہے	۲۵۹
دو نعمتوں ـــ صحت اور فراغت ـــ کی ناقدری	۲۵۹
منشیات	۲۵۹
صحبت کا اثر	۲۵۹
کن کاموں سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟	۲۶۰
ٹریفک کے بارے میں ہدایت	۲۶۰
جانور ذبح کرنے کے آداب	۲۶۰
وبا پھیلنے کے بعد کیا کیا جائے؟	۲۶۱
شیطان کا اثر	۲۶۱
کیا عورت سر کے بال کٹوا سکتی ہے؟	۲۶۱
کیا مُتعہ جائز ہے؟	۲۶۱
غیر مسلموں کی مشابہت	۲۶۱
عصبیّت	۲۶۱
سب سے پہلا موذّن صحابی	۲۶۱
منافق کی نشانیاں	۲۶۲
وسوسے اور دل میں بُرے خیالات آنے پر کوئی گناہ نہ ہو گا	۲۶۲
اللہ تعالیٰ ہماری کن چیزوں کو دیکھتا ہے؟	۲۶۲
کیا کسی کی موت پر آنسو بہانا جائز ہے؟	۲۶۲
مسلمانوں کی موجودہ پستی کا سبب	۲۶۲
دانشمندی کا معیار	۲۶۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عذابِ قبر ۲۶۳
قرعہ اندازی ۲۶۳
سفیر کو قتل کرنا جائز نہیں ۲۶۳
کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں؟ ۲۶۳
موذی جانوروں کو ہلاک کیا جائے ۲۶۴
چند شعراء کے نام ۲۶۴
شعر و شاعری ۲۶۴
تقریر کا اثر ۲۶۴
شکار کے لیے کُتّا پالنا جائز ہے ۲۶۴
کسی جانور یا انسان کو باندھ کر نہ مارا جائے ۲۶۴
کسی جاندار کو نشانے کے لیے تختۂ مشق نہ بنایا جائے ۲۶۴
مُرغی کا گوشت حلال ہے ۲۶۵
تمام درندے جانور اور شکاری پرندے حرام ہیں ۲۶۵
پالتو گدھے کا گوشت حرام ہے ۲۶۵
جنین کو ذبح کرنے کی ضرورت نہیں ۲۶۵
علم کی فضیلت ۲۶۵
ملعون کون ہیں؟ ۲۶۶
خواب اور اس کی تعبیر ۲۶۷
تصویر بنانا ۲۶۷
ایک پہاڑ کا نام ۲۶۸
مہینوں کے نام ۲۶۸
اُمتِ مُسلِمہ ۲۷۱
ماخذ و مراجع ۲۸۰

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تقدیم

www.KitaboSunnat.com

الحمدُ للّٰہ الّذی کتبَ علی نفسه الرحمة ، وانزل الکتابَ والحکمةَ ، والصّلوٰةُ والتسلیمُ علیٰ معلّمهما محمدِ نِ الرسولِ النبیِّ الامّیِّ الّذی لا نبیَّ بعدهٗ ، اَمّا بعد !

دین اسلام کتاب و سنت کے مجموعے کا نام ہے۔ اسلام کو اگر کتاب اللہ سے الگ کر کے دیکھا جائے یا اسے سنت سے جدا کر کے سمجھنے کی کوشش کی جائے' دونوں صورتوں میں سوائے ظلمت و ضلالت کے کچھ ہاتھ نہیں آتا۔ اللہ تعالٰی اور اس کے آخری رسول حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم' دونوں کی غیر مشروط اطاعت ہی راہ ہدایت و نجات ہے۔ ان دونوں یا ان میں سے کسی ایک کی تعلیمات کا انکار کرنا کفر و گمراہی کے سوا کچھ نہیں۔ قرآن حکیم میں ہے کہ:۔

مَا کَانَ لِمُؤْمِنٍ وَّلَا مُؤْمِنَةٍ اِذَا قَضَی اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ اَمْرًا اَنْ یَّکُوْنَ لَهُمُ الْخِیَرَةُ مِنْ اَمْرِهِمْ ط وَمَنْ یَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ ضَلَّ ضَلٰلًا مُّبِیْنًا .(الاحزاب ۳۶)

(جب اللہ اور اس کا رسول کسی معاملے کا فیصلہ فرما دیں تو پھر کسی مومن مرد یا عورت کو اس میں کوئی اختیار باقی نہیں رہتا اور جو اللہ اور اس کے رسول کی نافرمانی کرتا ہے' وہ گمراہ ہو جاتا ہے)۔

تَرَکْتُ فِیْکُمْ اَمْرَیْنِ ، لَنْ تَضِلُّوْا مَا تَمَسَّکْتُمْ بِهِمَا ، کِتَابُ اللّٰهِ وَسُنَّةُ رَسُوْلِ اللّٰهِ صَلَّی اللّٰهُ عَلَیْهِ وَسَلَّمْ (موطا امام مالک)

(میں تمہارے درمیان دو چیزیں چھوڑے جا رہا ہوں۔ جب تک تم ان دونوں کو مضبوطی سے تھامے رکھو گے' تم ہرگز گمراہ نہیں ہو گے۔ ان میں سے ایک تو اللہ کی کتاب ہے اور دوسری رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت ہے)۔

علمائے اسلام کا ہر دور میں اس امر پر اتفاق و اجماع رہا ہے کہ کتاب اور سنت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی آئینی و قانونی حیثیت میں قطعاً کوئی فرق نہیں اور یہ دونوں حجت ہیں اور ان پر عمل کرنا یکساں طور پر واجب اور ضروری ہے۔

دورِ حاضر میں منکرین حدیث کے لیے دلیل و برہان کی بنیاد پر سنت کی آئینی و قانونی حیثیت اور حجیت سے انکار ممکن نہیں رہا۔ کیونکہ:

۱۔ قرآن اور سنت دونوں کا سرچشمہ ایک ہی ہے۔ قرآن وحیٔ مَتلُو ہے اور سنت وحیٔ غیر مَتلُو اور دونوں کا منبع و منبط وحیٔ خداوندی ہے۔ اِن میں سے کسی ایک کا انکار دونوں کا انکار ہے اور ہدایت و نجات کے لیے ان دونوں پر ایمان لانا اور عمل کرنا ناگزیر ہے۔

۲۔ امت کے جس تواتر سے آج قرآن مجید کا قرآن مجید ہونا ثابت ہوتا ہے اسی تواترِ امت سے سنتِ نبوی کا اثبات ہوتا ہے۔ آخر ایک ہی ذریعے اور گواہ کو ایک جگہ معتبر ماننا اور دوسری جگہ ناقابل اعتبار ٹھہرانا کس منطق کی رو سے جائز ہے؟ اس لیے جو لوگ سنت کو نہیں مانتے' ان کے پاس قرآن کو قرآن ماننے کی کیا دلیل ہے؟

۳۔ اگر کسی عجمی سازش کے نتیجے میں سنت کا وجود ختم ہو گیا ہے تو سوال یہ ہے کہ اس عجمی سازش سے قرآن کیسے محفوظ رہا؟ کیونکہ "خطرناکی" تو دونوں ہی میں یکساں تھی۔

۴۔ جو امت قرآن کی حفاظت کی اہل ہے وہ حدیث و سنت کی حفاظت کے معاملے میں کیوں نااہل ثابت ہو جائے۔

۵۔ جس طرح صدرِ اول میں قرآن مجید لکھا اور یاد رکھا جاتا تھا اسی طرح حدیث بھی لکھی اور یاد رکھی جاتی تھی۔

زیرِ نظر کتاب احادیث کے عظیم اور مبارک ذخیرے سے ماخوذ ایسی معلومات پر مشتمل ہے جن میں روایات کی صحت و ثقاہت اور حوالہ جات کا خاص التزام کیا گیا ہے۔ اس سلسلے میں اکثر صحاح ستہ (بخاری' مسلم' ابوداوٗد' ترمذی' نسائی' ابن ماجہ) پر انحصار کیا گیا ہے تاہم کہیں کہیں دارمی' موطا' مستدرک' مسندِ احمد اور شُعب الایمان بیہقی کے کچھ حوالے بھی آ گئے ہیں۔ تاہم وہ زیادہ تر ضمنی طور پر ہی آئے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بنیادی طور پر یہ کتاب آسان مکالماتی انداز میں پوری انسانی زندگی کے لیے حدیث و سنت کی ہدایت و رہنمائی کو واضح کرتی ہے۔ اس لیے حدیث کی وضاحت و ترجمانی دراصل مرتب کا اپنا فہم سنت ہے اور اس نے سنت کی تعبیر کے جس پہلو کو راجح اور بہتر سمجھا اسے اپنے الفاظ میں بیان کر دیا ہے۔ لہٰذا اسے سنت کی واحد حتمی تعبیر سمجھ لینا مناسب نہ ہو گا۔

ہر بات کو بالعموم حوالے کے ساتھ بیان کیا گیا ہے اور حوالہ دینے کے لیے صرف صحیح اور معتبر روایات پر اعتماد کیا گیا ہے۔ تمام حوالہ جات ہر باب کے آخر میں دیئے گئے ہیں اور ہر حوالے کے لیے صرف حدیث کی کتاب اور راوی کا نام دے دیا گیا ہے۔ کیونکہ یہ کتاب جدید تحقیقی طرز پر نہیں لکھی گئی بلکہ عامۃ الناس کے لیے براہِ راست حدیث فہمی کی ایک کوشش ہے۔

انشاء اللہ اس کتاب کے مطالعے سے یہ امر بالکل واضح ہو جائے گا کہ حدیث و سنت دراصل قرآن ہی کی شرح ہے اور اسی کی طرح حُجّت اور واجبُ العمل ہے۔ پھر اس کے ساتھ ہی یہ پہلو بھی نمایاں ہو کر سامنے آ جائے گا کہ حدیث و سنت ہر دور میں پوری انسانی زندگی کے لیے کامل ہدایت اور رہنمائی ہے اور دنیا و آخرت میں فوز و فلاح کا واحد ذریعہ ہے۔

اس سے پہلے ہم "قرآن سے ایک انٹرویو" کے نام سے قرآنی تعلیمات کو سوال و جواب کی صورت میں پیش کر چکے ہیں جسے خاصی پذیرائی حاصل ہوئی۔ اب یہ کتاب اسی سلسلے کی دوسری کڑی ہے۔ امیدِ واثق ہے کہ یہ انٹرویو سیریز عام لوگوں تک قرآن و سنت کی تعلیمات کو پہنچانے میں بہت مفید اور کار آمد ثابت ہو گی۔ اہلِ علم سے میری گزارش ہے کہ وہ جہاں کہیں کوئی غلطی پائیں اُس سے اِس عاجز کو مطلع فرمائیں تاکہ آئندہ اشاعت میں اس کا ازالہ کیا جا سکے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ میری کوتاہیوں سے درگزر فرمائے' حق بات کے لیے دلوں میں جگہ پیدا فرمائے اور ہم سب کو قرآن و سنت کی ہدایات و تعلیمات کو سمجھنے اور اُن پر عمل پیرا ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّكَ اَنْتَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ۔ وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۔

محمد رفیق چودھری

لاہور ـ ۱۴ اپریل ۱۹۹۴ء

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱

سنت کا تعارف

☆ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ'

☆ و علیکم السلام و رحمتہ اللہ و برکاتہ' ۱۔

س:۔ آپ کی تعریف؟

ج:۔ میرا نام سنت ہے۔ ۲۔ اور مجھے حدیث بھی کہا جاتا ہے۔ ۳۔

س:۔ آپ کا تعلق کس علاقے سے ہے؟

ج:۔ میرا تعلق جزیرۃ العرب سے ہے۔ ۴۔ لیکن میری دعوت اور پیغام ساری دنیا کے لیے ہے۔ ۵۔

س:۔ آپ کونسی زبان بولتی ہیں؟

ج:۔ میرا تعلق زیادہ تر عمل سے ہے جس کے لیے زبان کی چنداں ضرورت نہیں' تاہم مجھے جو کچھ کہنا ہوتا ہے عربی زبان میں کہتی ہوں اور وہ بھی نہایت فصیح و بلیغ عربی میں کیونکہ میرے حامل نبی صلی اللہ علیہ وسلم عربی زبان بولتے تھے اور افصح العرب تھے۔ ۶۔

س:۔ آپ کیا کام کرتی ہیں؟

ج:۔ میں لوگوں کے لیے بہترین راہ ہدایت ہوں۔ ۷۔ انہیں اللہ تعالیٰ کی کتاب قرآن مجید سمجھاتی ہوں۔ ۸۔ اس کی تشریح و تفسیر کرتی ہوں اور اس کے اصل مدعا و منشا کو واضح کرتی ہوں۔ ۹۔ اس کے علاوہ میں انسانوں کو اللہ تعالیٰ کے احکامات کے مطابق زندگی گزارنے کا طریقہ بتاتی ہوں۔ ۱۰۔

س:۔ کیا آپ کی تشریح کے بغیر قرآن مجید سمجھا نہیں جا سکتا؟

ج:۔ میری تشریح و توضیح کے بغیر نہ تو قرآن مجید کو صحیح طور پر سمجھا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور نہ قرآن مجید کے احکام پر عمل کیا جا سکتا ہے۔ ۱۱۔

س :۔ اس کی کوئی دلیل یا مثال؟

ج :۔ دیکھئے قرآن مجید میں نماز ادا کرنے کا حکم دیا گیا ہے کہ اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ یعنی نماز قائم کرو۔ ۱۲۔ مگر قرآن مجید میں نمازوں کی تعداد، ان کے اوقات کا صحیح تعین ان کی رکعات کی تعداد اور اقامتِ صلوٰۃ یعنی نماز پڑھنے کا عملی طریقہ، یہ سب امور واضح نہیں کیے گئے اور ان سب کو میں نے واضح کیا ہے۔ ۱۳۔

میری رہنمائی کے بغیر کوئی شخص قرآن مجید کی مطلوبہ نماز نہیں پڑھ سکتا۔ میں نے پوری تفصیل سے بتایا ہے کہ صلواۃ اور اقامتِ صلوٰۃ کا کیا مطلب ہے۔ ۱۴۔ کل کتنی نمازیں فرض ہیں۔ ۱۵۔ اوقات نماز کون کون سے ہیں۔ ۱۶۔ ہر نماز کی رکعتوں کی تعداد کیا ہے۔ ۱۷۔ یہ سب امور قرآن مجید میں مذکور نہیں ہیں۔ ۱۸۔ اس لیے میری ہدایات کے بغیر کوئی مسلمان وہ نماز نہیں پڑھ سکتا جس کا حکم قرآن مجید نے دیا ہے۔ ۱۹۔

ایک اور مثال سنیئے، قرآن مجید میں چوری کی سزا اس طرح بیان ہوئی ہے کہ :۔

وَالسَّارِقُ وَالسَّارِقَةُ فَاقْطَعُوْٓا اَيْدِيَهُمَا جَزَآءً بِمَا كَسَبَا نَكَالًا مِّنَ اللّٰهِ ط وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ .

اور چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔ یہ ان کے کیے کی سزا ہے اور اللہ کی طرف سے عبرت ناک عذاب اور اللہ غالب حکمت والا ہے۔

اس آیت میں بظاہر یہ حکم دیا گیا ہے کہ چور مرد اور چور عورت کے سارے ہاتھ کاٹ دیئے جائیں گے کیونکہ آیت میں اَیْدِیَ کا لفظ استعمال ہوا ہے جو یَدٌ (ہاتھ) کی جمع ہے اور معلوم ہے کہ عربی زبان میں جمع کا اطلاق دو کے عدد پر نہیں ہوتا بلکہ کم سے کم تین پر ہوتا ہے گویا یہاں دونوں چوروں (مرد اور عورت)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے سارے ہاتھوں یعنی چاروں ہاتھوں کے کاٹنے کا حکم دیا گیا ہے' خواہ انہوں نے راہ چلتے ہوئے ایک دو روپے مالیت کی کوئی چیز چرائی ہو۔

لیکن قرآن مجید کا یہ منشا ہرگز نہیں ہے کیونکہ میں نے وضاحت کی ہے کہ چور کے دونوں ہاتھ نہیں کاٹے جائیں گے۔ بلکہ صرف ایک ہاتھ (دایاں) کاٹا جائے گا۔ ۲۱۔ پھر میں نے مال مسروقہ یعنی چوری کے مال کی کم سے کم مالیت بھی بتائی ہے۔ جس سے کم پر ہاتھ نہیں کاٹا جا سکتا۔ ۲۲۔ پھر میں نے وضاحت کی ہے کہ جو مال ایسی جگہ سے چُرایا جائے جو سر عام (Public Place) ہو۔ اس پر چوری کا۔ اطلاق نہیں ہوتا صرف حرز یعنی محفوظ یا مقفل جگہ سے چرائے گئے مال پر سرقہ کا اطلاق ہوتا ہے۔ ۲۳۔ اس کے علاوہ میں نے مال مسروقہ کی نوعیت۔ ۲۴۔ اور گواہوں کا نصاب بھی بیان کیا ہے۔ ۲۵۔ یہ ساری تفصیلات میں نے واضح کی ہیں تاکہ قرآن مجید کے اس حکم پر تعمیل ممکن ہو۔ گویا میں نے قرآن مجید کے مجمل حکم کو قانون کی شکل میں مفصل بیان کیا ہے۔ اب آپ بتائیں کہ میری اس تشریح کے بغیر اس قرآنی حکم پر تعمیل کیسے ہو سکتی ہے؟ البتہ یہ ہو سکتا ہے کہ لوگ میری تشریح سے منہ موڑ کر یہ ظلم کریں کہ ایک بیر چُرانے پر کسی بھوکے شخص کے اور ایک سوئی چرانے والے غریب شخص کے دونوں ہاتھ کاٹ ڈالیں اور پھر کہیں کہ یہ سب کچھ ہم نے قرآن مجید کے حکم کے مطابق کیا ہے؟

س:۔ تو کیا اس کا مطلب یہ ہے کہ قرآن مجید واضح کتاب نہیں ہے؟

ج:۔ جہاں تک اسلام کے بنیادی عقائد و اعمال بیان کرنے' حق و باطل میں امتیاز کرانے اور ہدایت و گمراہی کا فرق سمجھانے کا تعلق ہے قرآن مجید بلاشبہ ایک واضح کتاب۔ ۲۶۔ اور کامل ہدایت ہے۔ لیکن اصل میں وہ دستور و آئین کی طرح اصول و کلیات کی کتاب ہے جس میں دین و شریعت کے مجمل احکام بیان ہوئے ہیں لیکن مفصل احکام اپنی جزئیات سمیت نہیں ملتے۔ اس کی چند مثالیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں نے ابھی آپ کے سامنے بیان کر دی ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ساتھ ہی ایک رسول، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو بھی بھیجا ہے۔ تاکہ وہ قرآن مجید کی ہمہ پہلو تشریح اور وضاحت کر دے۔ ۲۷۔ اور دین اسلام کی تکمیل ہو جائے۔ ۲۹۔

س :۔ کیا قرآن مجید کے احکامات پر عمل کرنے کے لیے آپ کی تشریح ناگزیر ہے؟

ج :۔ جی ہاں، اسی لیے سب لوگوں کو اَطِیْعُوا اللّٰہَ کے ساتھ ساتھ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ ۳۰۔ ورنہ زکوٰۃ، روزے، حج کسی بھی قرآنی حکم پر میری تفصیلی وضاحت کے بغیر پوری طرح عمل ممکن ہی نہیں۔ ۳۱۔

س :۔ آپ کس کس طریقے سے قرآن مجید کی تشریح و تبیین کرتی ہیں؟

ج :۔ مختصر طور پر یوں سمجھ لیں کہ میں نے تین طریقوں سے قرآن مجید کی تشریح کی ہے۔

۱۔ عام حکم کی تخصیص کر کے

۲۔ مطلق حکم کی تقیید یا تحدید کر کے

۳۔ مجمل حکم کی تفصیل بیان کر کے

ان میں پہلے طریقے یعنی عام کی تخصیص کرنے کی مثال یہ ہے کہ قرآن مجید میں ہے کہ :۔

اِنَّمَا حَرَّمَ عَلَيْكُمُ الْمَيْتَةَ ....

(اللہ تعالیٰ نے تمہارے لیے مردار حرام قرار دیا ہے)

اس حکم عام کی رو سے ہر مردہ جانور حرام ہے لیکن میں نے اس میں مچھلی اور ٹڈی کی تخصیص کر دی ہے کہ یہ دونوں مردہ بھی ہوں تو حلال ہیں۔ ۳۳۔ اس طرح گویا میں نے قرآن مجید کے عام حکم کی تخصیص کر کے اس کی تشریح و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تبیین کر دی ہے۔

میرے دوسرے طریقے یعنی قرآن مجید کے کسی مطلق حکم کو مقیّد یا محدود کرنے کی مثال یہ ہے کہ جیسے قرآن مجید میں ہے کہ:۔

اَلسَّارِقُ وَالسَّارِقَۃُ فَاقْطَعُوْآ اَیْدِیَھُمَا

(چور مرد اور چور عورت دونوں کے ہاتھ کاٹ دو۔)

بظاہر اس قرآنی حکم میں ایک پیسہ اور ایک سوئی چوری کرنے والا بھی چور ہے اور اس کے ہاتھ کاٹنے چاہئیں۔ لیکن میں نے اس مطلق حکم کو مقیّد اور محدود کیا ہے۔ وہ اس طرح کہ میں نے بتایا ہے کہ سارق یعنی چور کی تعریف کیا ہے' کم سے کم کتنے مال کی چوری پر حد سرقہ لگے گی۔ ۳۵۔ پھر میں نے مال کی حالت بتائی ہے کہ جو مال محفوظ یا محروز ہو گا صرف اس کی چوری پر سرقے کا اطلاق ہو گا ورنہ سر عام پڑی ہوئی چیز کی چوری پر حد نافذ نہیں ہو گی۔ ۳۶۔ اس طرح میں نے قرآن مجید کے ایک مطلق حکم کو بعض شرائط کے ساتھ محدود اور مقید کیا ہے اور یہ سب میں نے اس کی تشریح و تبیین میں کیا ہے۔

میرے تیسرے طریقے یعنی مجمل کو مفصل بیان کرنے یا اجمال کی تفصیل بیان کرنے کی مثال یہ ہے کہ قرآن مجید میں نماز پڑھنے کا حکم دیا گیا ہے کہ:۔

اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ

لیکن نماز پڑھنے کا عملی طریقہ۔ ۳۸۔ نماز کے اوقات۔ ۳۹۔ نماز کی رکعات۔ ۴۰۔ وغیرہ قرآن مجید میں بیان نہیں ہوئیں۔ میں نے یہ سب چیزیں واضح کر دی ہیں۔ ۴۱۔ اس طرح میں نے قرآن مجید کے مجمل حکم کی تفصیل بیان کر کے اس کی تشریح و تبیین کر دی ہے تاکہ قرآن مجید کے مجمل حکم پر تفصیل کے ساتھ عمل ممکن ہو۔ ۴۲۔

آخر میں یہ بات خاص طور پر یاد رکھیں کہ ان تینوں طریقوں سے قرآن

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

مجید کی جو تشریح و تبیین میں نے کی ہے وہ خود قرآن مجید کے احکام اور اس کی تعلیمات کے عین مطابق ہے۔ ۴۳؎ اور صرف میری تشریح ہی معتبر، حجت اور واجب العمل ہے۔ ۴۴؎ میری تشریح کے خلاف قرآن مجید کی جو تشریح و تفسیر کی جائے گی وہ دین و شریعت کا قطعاً کوئی حصہ نہیں بن سکتی۔ ۴۵؎ اس کی وجہ یہ ہے کہ میرے سوا ہر کسی کی تشریح میں غلطی، خطا اور بھول چوک کا امکان موجود ہے۔ ۴۶؎ جبکہ میری تشریح ان تمام نقائص اور عیوب سے پاک ہے اور اس میں کسی غلطی کا کوئی امکان نہیں ہے۔ ۴۷؎

س:۔ کیا آپ صرف انہی امور کی وضاحت کرتی ہیں جو قرآن مجید میں مذکور ہیں؟

ج:۔ نہیں، ایسا نہیں ہے۔ میں نے بہت سے ایسے امور بھی بیان کیے ہیں جن کا ذکر قرآن مجید میں نہیں آیا۔ مثلاً

۱۔ پیدا ہونے والے ہر بچے کے کان میں اذان کہنا۔ ۴۸؎

۲۔ میت کو غسل دینا اور کفن پہنانا۔ ۴۹؎

۳۔ خاص ایام میں عورتوں کے لیے نماز کا معاف ہونا۔ ۵۰؎

۴۔ نماز استسقاء (بارش مانگنے کے لیے ایک مخصوص نماز) پڑھنا۔ ۵۱؎

۵۔ شادی شدہ زانی کو رجم یعنی سنگساری کی سزا دینا۔ ۵۲؎

۶۔ مرتد کی سزا قتل ہے۔ ۵۳؎

۷۔ مردوں کے لیے سونے کے استعمال اور ریشمی لباس پہننے کی ممانعت ہونا۔ ۵۴؎

ظاہر ہے کہ میرے ان تمام احکامات کے بارے میں قرآن مجید خاموش ہے۔

س:۔ کیا اس سے یہ سمجھا جائے کہ آپ قرآن مجید کے خلاف بھی حکم دے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتی ہیں؟

ج :۔ ایسا سمجھنا جہالت ہو گی کیونکہ میرا کوئی حکم قرآن مجید کے خلاف نہیں ہے۔ جو چیز قرآن حکیم کے خلاف ہے وہ میری تعلیم ہرگز نہیں ہو سکتی۔ ۵۵۔ میری ہر بات قرآن مجید کی تشریح میں ہے اور اس کی منشا کے عین مطابق ہے۔ ۵۶۔

کبھی میں بالکل ویسا ہی حکم دیتی ہوں جیسا قرآن مجید نے دیا ہے مثلاً" شرک نہ کرنا۔ ۵۷۔ کبھی میں قرآن مجید کے کسی حکم کی ایسی وضاحت کرتی ہوں جو اس کے اجمال کی تفصیل ہو جاتی ہے جیسے نماز۔ ۵۸۔ یا اس کے مطلق حکم کو مقید کر دیتی ہے۔ جیسے چوری۔ ۵۹۔ یا اس کے عموم کی تخصیص کر دیتی ہے۔ جیسے مردہ مچھلی کا حلال ہونا۔ ۶۰۔ اور کبھی یہ ہوتا ہے کہ میں کوئی ایسا حکم دیتی ہوں جس کے بارے میں قرآن مجید خاموش ہوتا ہے۔ جیسے نماز استسقاء۔ ۶۱۔

مذکورہ تمام صورتوں میں دراصل میں قرآن مجید کے منشا اور اس کی مراد بیان کرتی ہوں۔ ۶۲۔

لیکن اگر کوئی شخص اپنی جہالت اور نادانی سے میری ان تشریحات کو قرآن مجید کے خلاف قرار دے کر انہیں جھٹلاتا ہے تو یہ اس کا اپنا قصور ہے۔ میں تو یہ کہتی ہوں کہ جو آدمی مجھے نہیں مانتا اس کا قرآن مجید کو ماننے کا دعویٰ غلط ہے۔ ۶۳۔

س :۔ اس سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ آپ کے اور قرآن مجید کے درمیان کوئی تضاد نہیں ہے؟

ج :۔ دیکھئے میرا اور قرآن مجید کا ایک ہی منبع اور سرچشمہ ہے اور وہ وحی الٰہی ہے۔ ۶۴۔ لہٰذا میرے اور قرآن مجید کے درمیان کوئی تضاد' کوئی تعارض اور کوئی تناقض نہیں ہو سکتا۔ ۶۵۔ یہاں تک کہ اگر میں کوئی بات غصے کی حالت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میں بھی کہہ دوں تو وہ بھی حق ہے اور وحی الٰہی ہے۔ ۶۶۔

س:۔ کیا آپ قرآن مجید کے کسی بظاہر واجب حکم کو مباح قرار دیتے ہیں؟

ج:۔ قرآن مجید کے منشا کو واضح کرتے ہوئے کبھی ایسا بھی ہوا ہے کہ قرآن مجید کا کوئی حکم جو بظاہر واجب تھا لیکن میں نے اسے مباح قرار دیا ہے۔ اس کی مثال قرآن مجید کا یہ حکم ہے کہ:۔

وَاَشْهِدُوْا اِذَا تَبَايَعْتُمْ .

اور خرید و فروخت کرتے وقت گواہ بنا لیا کرو۔

لیکن میں نے اپنے طرز عمل سے واضح کر دیا ہے کہ خرید و فروخت کرتے وقت کسی کو اس پر گواہ بنانا ضروری نہیں ہے اور قرآن مجید کا یہ حکم واجب نہیں ہے بلکہ محض مباح ہے۔ ۶۸۔

س:۔ کیا کوئی ایسی مثال بھی ہے کہ آپ نے قرآن مجید کے کسی بظاہر مباح حکم کو واجب حکم قرار دیا ہو؟

ج:۔ ایسی کئی مثالیں ہیں۔ ایک مثال قرآن مجید کا یہ حکم ہے کہ:۔

اِنَّ الصَّفَا وَالْمَرْوَةَ مِنْ شَعَآئِرِ اللّٰهِ فَمَنْ حَجَّ الْبَيْتَ اَوِ اعْتَمَرَ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِ اَنْ يَّطَّوَّفَ بِهِمَا

(بے شک صفا اور مروہ اللہ کے شعائر میں سے ہیں۔ لہٰذا جو شخص بیت اللہ کا حج یا عمرہ کرے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے اگر وہ ان دونوں کا طواف کرے)

اس آیت سے بظاہر یہ معلوم ہوتا ہے کہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنے پر کوئی گناہ نہیں۔ گویا ایسا کرنے کی اجازت ہے اور یہ مباح ہے۔ لیکن میں نے اس آیت کی وضاحت کر دی ہے کہ صفا اور مروہ کے درمیان سعی کرنا کوئی مباح فعل نہیں بلکہ ایک واجب قرآنی حکم ہے۔ ۷۰۔

یاد رہے کہ ایسے تمام امور میں نے قرآن مجید کی تشریح کے ضمن میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

سرانجام دیئے ہیں۔ ۱۷۔

س :۔ کیا آپ قرآن مجید کی بعض عبارات کے ظاہری مفہوم سے پیدا ہونے والے شبہات کو دور کرتی ہیں؟

ج :۔ جی ہاں' میں نے ایسی قرآنی آیات کا صحیح مفہوم واضح کر دیا ہے جن کے ظاہری مفہوم سے کچھ شبہات پیدا ہو سکتے تھے۔ اس طرح کی جن قرآنی مشکلات کو میں نے حل کیا ہے ان میں سے چند مثالیں ملاحظہ ہوں۔

۱۔ جب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی کہ :

اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَلَمْ يَلْبِسُوْٓا اِيْمَانَهُمْ بِظُلْمٍ اُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْاَمْنُ وَهُمْ مُّهْتَدُوْنَ .

(جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے اپنے ایمان کو ظلم و زیادتی سے آلودہ نہ کیا' انہی کے لیے امن ہو گا اور وہی ہدایت یافتہ ہیں۔)

تو صحابہ کرام میں سے بعض نے پریشانی اور اضطراب کے عالم میں حضورؐ سے کہا کہ:

ہم میں سے ایسا کون ہے جو ایمان لانے کے بعد ظلم و زیادتی سے پورے طور پر بچا ہو تو کیا ہم میں سے کوئی بھی امن اور ہدایت کا حق دار نہیں ہے!

اس پر نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ اس آیت میں ظلم کے لفظ سے خاص شرک مراد ہے۔ کیا قرآن مجید میں آپ لوگوں نے یہ نہیں پڑھا کہ:

اِنَّ الشِّرْكَ لَظُلْمٌ عَظِيْمٌ .

(بے شک شرک بہت بڑا ظلم ہے)

یہ سن کر صحابہ کرام مطمئن ہو گئے۔ ۱۸۔

۲۔ جب روزے کے احکام کے سلسلے میں یہ آیت نازل ہوئی کہ :۔

وَ كُلُوْا وَ اشْرَبُوْا حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكُمُ الْخَيْطُ الْاَبْيَضُ مِنَ الْخَيْطِ الْاَسْوَدِ .

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اور کھاؤ اور پیو یہاں تک کہ سفید دھاری سیاہ دھاری سے الگ نمایاں ہو جائے۔)

تو حضرت عدی بن حاتم رضی اللہ عنہ (حاتم طائی کے بیٹے) نے دو دھاگے لیے' ایک سفید اور دوسرا سیاہ۔ پھر رات کو انہیں اپنے تکیے کے نیچے رکھ کر سو گئے اور نیند سے بیدار ہو کر ان کو دیکھتے رہے یہاں تک کہ جب سحری کے وقت دونوں کے رنگ کا فرق نظر آیا تو کھانا پینا بند کر دیا۔ صبح جب حضورؐ کو یہ واقعہ معلوم ہوا تو آپؐ نے ان سے فرمایا:

"اے عدی! تمہارا تکیہ بڑا لمبا چوڑا معلوم ہوتا ہے جس میں رات اور دن دونوں سما جاتے ہیں۔ قرآن مجید نے یہاں سفید اور سیاہ دھاگے مراد نہیں لیے بلکہ اس سے رات کی تاریکی اور دن کی سفیدی مراد ہے۔"٧٦۔

بعد میں جب اسی آیت کے آگے مِنَ الْفَجْرِ ٧٧۔ (فجر کے وقت سے) کا ٹکڑا نازل ہو گیا تو اس مفہوم کی مزید وضاحت ہو گئی۔

٣۔ جب قرآن مجید کی یہ آیت نازل ہوئی کہ:

وَالَّذِيْنَ يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِىْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ .

(جو لوگ سونا چاندی جمع کر کے رکھتے ہیں انہیں درد ناک عذاب کی خوشخبری دے دو!)

تو صحابہ کرام بہت پریشان ہوئے کہ سونا چاندی جمع رکھنے والے کے لیے قرآن مجید نے دوزخ کی وعید سنائی ہے تو اس سے کون بچ سکتا ہے؟

اس پر میں نے واضح کیا کہ آیت کا مطلب وہ نہیں جو بظاہر سمجھ لیا گیا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر زکوٰۃ فرض کی ہے اور جس مال میں سے زکوٰۃ ادا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کر دی جائے تو باقی سارا مال پاک ہو جاتا ہے اور اس کے رکھنے پر کوئی گناہ یا عذاب نہیں ہے۔ لوگ سونے چاندی کی زکوٰۃ ادا کر کے اسے اپنے پاس رکھ سکتے ہیں۔ اسی مال و دولت کے لیے قرآن مجید میں وراثت کے احکام دیئے گئے ہیں کہ جو مسلمان وفات پا جائے اور اپنے پیچھے جتنا مال و دولت چھوڑ جائے وہ اس کے وارثوں میں ان کے حصوں کے مطابق تقسیم کیا جائے۔ ۷۹۔

س:۔ کیا آپ کی اطاعت کرنا لازمی ہے؟

ج:۔ جی ہاں۔ ہر دور کے مسلمان کے لیے جس طرح قرآن مجید کے احکام کی پابندی لازمی ہے اسی طرح میرے احکام کی پیروی بھی لازمی ہے۔ ۸۰۔ قرآن مجید نے اپنی اطاعت کے ساتھ میری اطاعت کا حکم بھی دیا ہے۔ ۸۱۔ حقیقت یہ ہے کہ جس نے میری اطاعت کی اس نے اللہ تعالیٰ کی اطاعت کی۔ ۸۲۔ اور جس نے میری نافرمانی کی اس نے اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی۔ ۸۳۔ اور یہ بھی یاد رکھیں کہ میری نافرمانی کرنے والا دوزخ میں جائے گا۔ ۸۴۔

س:۔ کیا آپ کی اطاعت کرنا ایسے ہی ہے جیسے قرآن مجید کی اطاعت کرنا؟

ج:۔ جی ہاں۔ جس نے میری اطاعت کر لی اس نے قرآن مجید کی اطاعت کر لی۔ ۸۵۔

س:۔ کیا آپ کا منکر قرآن مجید کا منکر ہے؟

ج:۔ جی ہاں۔ میرا انکار کرنے والا شخص قرآن مجید کا بھی منکر ہے۔ ۸۶۔ کیونکہ ایک تو جس ذریعہ تواتر سے قرآن مجید کا قرآن مجید ہونا ہر دور میں ثابت ہوتا ہے اسی ذریعہ تواتر سے میرا سنت ہونا ثابت ہوتا ہے۔ ۸۷۔ دوسرے جب قرآن مجید نے میری اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے تو جو میری اطاعت نہیں کرتا وہ در حقیقت قرآن مجید کی اطاعت بھی نہیں کرتا۔ ۸۸۔ لہٰذا جو میرا منکر ہے وہ قرآن مجید کا بھی منکر ہے۔ ۸۹۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

س :۔ کیا آپ کی تعلیم و ہدایت کے کسی ایک حصے کو ماننا اور کسی دوسرے کو نہ ماننا جائز ہے؟

ج :۔ ایسا ہرگز جائز نہیں۔ جس طرح قرآن مجید کے کسی ایک حصے کا انکار پورے قرآن مجید کا انکار ہے۔ ۹۰۔ اسی طرح میرے بعض حصے کو ماننا اور بعض کو نہ ماننا جائز نہیں۔ ۹۱۔ بلکہ میری تعلیمات میں ایسی تفریق کرنا کفر کے مترادف ہے۔ ۹۲۔

س :۔ جو شخص آپ کا منکر ہو اس کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ جو کوئی مجھے نہ مانے یا مجھے حجت اور واجب الاطاعت تسلیم نہ کرے وہ کافر ہے۔ ۹۳۔ لیکن جو شخص مجھے مان لینے کے بعد میرے احکامات کی خلاف ورزی کرے وہ فاسق و فاجر ہے اور اللہ و رسولؐ کا نافرمان ہے۔ ۹۴۔

س :۔ کیا آپ کے حکم ہونے اور قرآن کے حکم ہونے میں کوئی فرق ہے؟

ج :۔ میرے کسی حکم کی بھی وہی حیثیت ہے جو قرآن کے کسی حکم کی ہے۔ حکم ہونے میں میرے اور قرآن مجید کے درمیان کوئی فرق نہیں۔ ۹۵۔

س :۔ کیا آپ اسلامی قانون کا ماخذ ہیں؟

ج :۔ جی ہاں' قرآن مجید کے بعد اسلامی قانون کا دوسرا ماخذ میں ہوں۔ ۹۶۔

س :۔ کسی معاملے میں اختلاف پیدا ہو جائے تو اس کا کیا حل ہے؟

ج :۔ جس معاملے میں مسلمانوں کے درمیان اختلاف واقع ہو تو اس معاملے کو قرآن مجید کے مطابق حل کیا جائے اگر وہاں حل نہ ہو تو پھر مجھ سے رہنمائی لی جائے۔ ۹۷۔ اس کے باوجود اگر مسئلہ حل نہ ہو تو پھر اہل الرائے لوگوں کے اتفاق یا ان کی اکثریت کے فیصلے پر عمل کیا جائے۔ ۹۸۔ کسی اجتماعی معاملے میں تنہا شخص کے فیصلے کو قبول نہ کیا جائے۔ ۹۹۔

س :۔ کیا آپ کے کسی منصوص حکم کی تعبیر (Interpretation) کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بارے میں دو رائیں ہو سکتی ہیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ میرے کسی منصوص حکم کی دو تعبیریں ہو جائیں۔ البتہ ایسی صورت میں ان دونوں تعبیروں میں سے جو تعبیر بھی اختیار کر لی جائے گی وہی میری پیروی شمار ہو گی۔ ۱۰۰۔

س :۔ کیا آپ کے کسی حکم کو قرآن کا حکم کہا جا سکتا ہے؟

ج :۔ یقیناً کہا جا سکتا ہے۔ جس طرح قرآن مجید میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کو اللہ تعالیٰ کی اطاعت کہا گیا ہے۔ ۱۰۱۔ اسی طرح میرے احکام کو قرآنی احکام اور میری پیروی کو قرآن کی پیروی کہا جا سکتا ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ کا یہ ارشاد قرآن مجید میں کئی مقامات پر موجود ہے کہ :۔

وَاَطِیْعُوا اللّٰہَ وَ اَطِیْعُوا الرَّسُوْلَ

(اور اللہ کی اطاعت کرو اور رسولؐ کی اطاعت کرو)

نیز یہ بھی ارشاد ہوا کہ :۔

وَمَآ اٰتٰکُمُ الرَّسُوْلُ فَخُذُوْہُ وَمَا نَھٰکُمْ عَنْہُ فَانْتَھُوْا

(اور رسولؐ جو تمہیں دے وہ لے لو اور جس سے منع کرے اس سے رک جاؤ۔)

لہٰذا میرا ہر حکم دراصل قرآن مجید ہی کا حکم ہے۔ ۱۰۴۔ اور میرا ہر فیصلہ قرآن مجید کا فیصلہ ہے۔ ۱۰۵۔

س :۔ کیا یہ درست ہے کہ آپ قرآن کے احکامات کو بہتر طریقے سے ادا کرنے کے محض آداب سکھاتی ہیں اور دین و شریعت کا کوئی حکم نہیں دیتیں؟

ج :۔ یہ صحیح نہیں ہے کیونکہ میں آداب بھی سکھاتی ہوں اور مستقل احکام بھی دیتی ہوں۔ ۱۰۶۔ جیساکہ میں اس سے پہلے وضاحت کر چکی ہوں کہ میں نے تو بہت سے ایسے احکام بھی دیئے ہیں جو قرآن مجید میں مذکور نہیں ہیں۔ ۱۰۷۔ جیسے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

میت کو غسل دینا اور کفن پہنانا۔ ۱۰۸۔ مردوں کے لیے سونے کے استعمال اور ریشمی لباس پہننے کی ممانعت وغیرہ۔ ۱۰۹۔ اب آپ خود دیکھیں کہ یہ تمام امور شریعت کے واضح احکام ہیں یا محض آداب ہیں۔

س :۔ آپ دوسروں تک اپنا پیغام کیسے پہنچاتی ہیں؟

ج :۔ میں نے زبان و الفاظ کے ذریعے، اپنے عمل کے ذریعے اور بعض معاملات میں خاموش تائید کر کے اپنا پیغام دوسروں تک پہنچانے کا اہتمام کیا ہے۔ ۱۱۰۔ اس کے علاوہ تحریر کے ذریعے بھی میرا پیغام دوسروں تک پہنچا ہے۔ ۱۱۱۔

س :۔ کیا آپ بھی نازل شدہ وحی ہیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ قرآن مجید کے علاوہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم پر اور بھی وحی اتری تھی۔ ایک وحی مَتْلُوّ ہے جس کی تلاوت کی جاتی ہے اور وہ قرآن مجید ہے اور دوسری وحی غیر مَتْلُوّ ہے جس کی تلاوت نہیں کی جاتی اور وہ میں ہوں۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی طرف یہ دونوں قسم کی وحی بھیجی تھی۔ ۱۱۲۔

س :۔ کیا حلال و حرام کا معیار صرف قرآن مجید ہے؟

ج :۔ ایسا نہیں ہے۔ قرآن مجید کے علاوہ میں بھی حلال و حرام کا تعین کرتی ہوں۔ ۱۱۳۔ میں نے بعض ایسے امور کو حلال یا حرام ٹھہرایا ہے جن کا حلال یا حرام ہونا قرآن مجید میں مذکور نہیں ہے۔

مثال کے طور پر مردہ مچھلی اور ٹڈی کا حلال ہونا۔ ۱۱۴۔ درندوں اور شکاری جانوروں اور پرندوں کا حرام ہونا۔ ۱۱۵۔ خالہ بھانجی یا پھوپھی بھتیجی کو بیک وقت نکاح میں رکھنا۔ ۱۱۶۔ اور مکے کی طرح مدینے کا بھی حرم ہونا وغیرہ۔ ۱۱۷۔

س :۔ کیا آپ بھی قرآن مجید کی طرح ابتدا سے اب تک محفوظ چلی آ رہی ہیں یا آپ میں کوئی تغیر و تبدل واقع ہوا ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :۔ میں ابتدا سے اب تک اپنی اصل حالت میں محفوظ ہوں اور مجھ میں کسی قسم کا کوئی تغیر و تبدل واقع نہیں ہوا۔ ۱۱۸۔ میری تعلیم و ہدایت کی حفاظت کا اہتمام کئی ذریعوں سے ہوا ہے:

۱۔ قرآن مجید کی طرح میری حفاظت کی ذمہ داری بھی اللہ تعالیٰ نے خود اپنے ذمہ لے رکھی ہے۔ ۱۱۹۔

۲۔ میری بہت سی باتیں سن کر من و عن زبانی یاد کرلی گئیں اور یہ سلسلہ ہر دور میں جاری رہا۔ ۱۲۰۔

۳۔ میں ہر زمانے میں امت کے درمیان قولی و عملی تواتر کی شکل میں محفوظ رہتی ہوں۔ ۱۲۱۔

۴۔ میں باقاعدہ تحریری ریکارڈ کی صورت میں بھی دنیا کی آنکھوں کے سامنے موجود ہوں۔ ۱۲۲۔

س :۔ کیا عہد رسالت میں بھی حدیثیں لکھی جاتی تھیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ شروع شروع میں اس مصلحت سے کہ کہیں احادیث اور قرآنی آیات لکھتے وقت باہم خلط ملط نہ ہو جائیں' ۱۲۳۔ حدیثیں نقل کرنے کی ممانعت تھی۔ ۱۲۴۔ پھر کتابت حدیث کی عام اجازت دی گئی۔ ۱۲۵۔ اور احادیث لکھنے کا رواج خود حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے مبارک دور ہی میں شروع ہو گیا تھا اور کئی صحابہ کرام نے حدیثوں کو تحریر کر کے محفوظ کر لیا تھا۔ ۱۲۶۔ وہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیثیں سن کر لکھ لیا کرتے تھے' یہاں تک کہ اگر کوئی بات حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے غصے کے عالم میں بھی فرمائی اسے بھی لکھ لیا گیا۔ ۱۲۷۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بعض احادیث خود بھی لکھوائی تھیں۔ ۱۲۸۔

س :۔ کیا آپ کے نام سے کوئی جھوٹی حدیث منسوب کی جا سکتی ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ج :۔ جو شخص جان بوجھ کر کوئی موضوع یا جھوٹی حدیث گھڑ کر میرے نام منسوب کرتا ہے وہ دوزخی ہے۔ ۱۲۹۔

س :۔ کیا آپ کی وجہ سے امت میں اختلافات پیدا ہوئے ہیں جس کے نتیجے میں فرقے بنے ہیں؟

ج :۔ ایسا سمجھنا بالکل غلط ہے کہ میرے سبب سے امت میں اختلافات اور فرقے پیدا ہوئے ہیں۔ میں نے ان کو ایک جماعت بننا' ۱۳۰۔ اور آپس میں بھائی بھائی بن کر رہنا سکھایا ہے۔ ۱۳۱۔ فرقہ پرستی کا اصل سبب جہالت' خواہش نفس کی پیروی اور ہٹ دھرمی ہے' ۱۳۲۔ جو کہ گمراہی ہے۔ ۱۳۳۔ میں نے امت کو جو تعلیم دی ہے اس سے فرقہ بندی پیدا نہیں ہوتی بلکہ اتفاق و اتحاد پیدا ہوتا ہے۔ ۱۳۴۔ باقی رہیں میرے بعض امور کی مختلف تعبیریں تو یہ چیز بھی امت میں اختلاف کا باعث نہیں ہے۔ ۱۳۵۔ کیونکہ قرآن مجید کی بھی ایسی بہت سی آیات کی تعبیریں ایک سے زیادہ ممکن ہیں مگر اس کے باوجود قرآن امت کے انتشار کا سبب نہیں ہے۔ ۱۳۶۔

س :۔ حدیث کی کتنی قسمیں ہیں' وضاحت سے بیان فرمائیں؟

ج :۔ عام طور پر حدیث کی دو قسمیں کی جاتی ہیں : متواتر اور آحاد۔

متواتر وہ حدیث ہے جسے کثیر جماعت نے روایت کیا ہو مثلاً" وہ احادیث جن میں اذان کہنے۔ ۱۳۷۔ نماز ادا کرنے۔ ۱۳۸۔ روزہ رکھنے اور حج کے مناسک ۱۳۹۔ ادا کرنے کا طریقہ مذکور ہے اور امت کا ہر دور میں ان پر عمل رہا ہے۔ ۱۴۰۔ اس معنوی متواتر کے علاوہ قولی یا لفظی متواتر حدیث بھی ہوتی ہے۔ مثلاً" یہ حدیث جسے قریباً" ۷۵ صحابہ کرام نے روایت کیا ہے:

مَنۡ كَذَبَ عَلَيَّ مُتَعَمِّدًا فَلۡيَتَبَوَّءۡ مَقۡعَدَهٗ مِنَ النَّارِ

(جو شخص جھوٹی حدیث گھڑتا ہے اس کا ٹھکانا دوزخ ہے۔)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آحاد وہ حدیثیں ہیں جن کو ابتدا میں ایک' دو یا تین صحابہ کرام نے روایت کیا ہو پھر ہر دور میں راویوں کی تعداد کم و بیش ہوتی رہے۔ پھر آحاد کے تین درجے ہیں۔ سب سے بلند درجہ مشہور حدیث کا ہے اس سے کم عزیز کا اور اس سے کم غریب یا فرد کا ہے۔

مشہور حدیث کی مثال یہ ہے۔

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَقْبِضُ الْعِلْمَ اِنْتِزَاعًا يَنْتَزِعُهٗ مِنَ النَّاسِ وَلٰكِنْ يَقْبِضُ الْعِلْمَ بِقَبْضِ الْعُلَمَاءِ حَتّٰى اِذَا لَمْ يَبْقَ اِتَّخَذَ النَّاسُ رُءُوْسًا جُهَّالًا فَسُئِلُوْا فَاَفْتَوْا بِغَيْرِ عِلْمٍ فَضَلُّوْا وَ اَضَلُّوْا

(بے شک اللہ تعالیٰ علم کو اس طرح نہیں اٹھا لے گا کہ اسے بندوں کے اندر سے نکال دے' بلکہ وہ علماء کی وفات کے ذریعے دنیا سے علم کو ختم کر دے گا' یہاں تک کہ جب کوئی عالم باقی نہیں رہے گا تو لوگ جاہلوں کو اپنا پیشوا بنا لیں گے۔ پھر ان سے مسائل پوچھیں گے اور وہ پیشواء بغیر علم کے فتویٰ دیں گے۔ اس طرح وہ خود بھی گمراہ ہوں گے اور دوسروں کو بھی گمراہ کریں گے۔)

عزیز حدیث کی مثال یہ ہے۔

لَا يُؤْمِنُ اَحَدُكُمْ حَتّٰى اَكُوْنَ اَحَبَّ اِلَيْهِ مِنْ وَّالِدِهٖ وَ وَلَدِهٖ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ .

(تم میں سے کوئی اس وقت تک مومن نہیں ہوتا جب تک وہ مجھے اپنے والدین' اپنی اولاد اور تمام لوگوں سے زیادہ محبت نہ رکھے۔)

غریب یا فرد حدیث کی مثال یہ ہے۔

اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ .

(اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے.........)

س :۔ کیا ان دونوں قسم کی حدیث حجت ہوتی ہے اور اس پر عمل کرنا واجب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہوتا ہے؟

ج :- جی ہاں۔ ان دونوں قسم کی حدیث حجت اور واجب العمل ہوتی ہے۔ پہلی قسم کے بارے میں تو کوئی کلام نہیں کیونکہ وہ قطعی اور یقینی ہے۔ رہی دوسری قسم تو آحاد اگرچہ ظنی ہیں، تاہم ان کے راویوں کی عدالت و ثقاہت اور ضبط و اتقان نے اور پھر امت کے قبول عام نے ان کو بھی یقین کا درجہ دے دیا ہے۔ اس لیے اب وہ بھی حجت اور واجب العمل ہیں۔ ۱۴۵۔

س :- تو اس کا مطلب یہ ہے کہ خبر واحد بھی حجت ہے؟

ج :- یقیناً۔ مسائل اور احکام میں خبر واحد بھی حجت ہوتی ہے کیونکہ دین کا دار و مدار صرف تواتر پر نہیں ہے۔ تواتر کا تعلق عقائد اور چند بنیادی امور سے ہے باقی دین کی پوری عمارت آحاد ہی پر قائم ہے اور اکثر احادیث آحاد ہی ہیں۔ ۱۴۶۔

س :- کیا صحابہ کرام حدیث کی روایت کرنے میں احتیاط کیا کرتے تھے؟

ج :- جی ہاں۔ وہ اس معاملے میں انتہائی محتاط اور ذمہ دار تھے۔ ۱۴۷۔ یہاں تک کہ حدیث کے اصل الفاظ یعنی روایت باللفظ کا بہت اہتمام کرتے تھے۔ ۱۴۸۔ اور روایت بالمعنیٰ یعنی حدیث کا مفہوم اپنے الفاظ میں بیان کرتے وقت بھی سخت احتیاط برتتے تھے کہ کہیں کوئی غلطی نہ ہو جائے۔ ۱۴۹۔

س :- کیا حدیث کے راویوں پر جرح ہو سکتی ہے؟

ج :- صحابہ کرام کے سوا ہر راوی پر جرح ہو سکتی ہے اور ہوتی رہی ہے کیونکہ دوسری باتوں کی طرح حدیث کی تحقیق بھی ضروری ہے۔ ۱۵۰۔ لیکن صحابہ کرام کا اپنا حال یہ رہا کہ وہ ایک دوسرے پر حدیث کی روایت میں جرح بھی کرتے رہے۔ ۱۵۱۔ اور بعض اوقات اس پر کسی اور صحابی کی گواہی بھی طلب کرتے رہے۔ ۱۵۲۔ اور کبھی اس سے قسم اٹھوانے کے بعد حدیث کو مانتے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

رہے۔ ۱۵۳۔

س:۔ کیا حضورؐ کی وفات کے بعد حدیث کی روایت کرنا جائز ہے؟

ج:۔ بالکل جائز ہے' بلکہ حکم ہے کہ حضورؐ کی حدیث دوسروں تک پہنچائی جائے۔ ۱۵۴۔

س:۔ کیا کسی حدیث کو جانچنے اور ماننے کے لیے روایت کے علاوہ درایت کا بھی کوئی عمل دخل ہے؟

ج:۔ روایت اور درایت کے اصول خود قرآن مجید سے ماخوذ ہیں کہ اگر ایک فاسق شخص کوئی اہم خبر بیان کرے تو اس کی تحقیق اور چھان بین ضروری ہے۔ ۱۵۵۔ کوئی بات بلا تحقیق قبول نہ کی جائے۔ ۱۵۶۔ کیونکہ کسی شخص کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے کہ وہ ہر سنی سنائی بات کو بغیر تحقیق کیے آگے بیان کرتا پھرے۔ ۱۵۷۔ کبھی ایسا بھی ہو سکتا ہے کہ ایک شخص کوئی ایسی حدیث بیان کرے جو قرآن مجید کی تعلیمات کے بالکل خلاف ہو۔ ایسی صورت میں اسے قبول نہیں کرنا چاہیے۔ جیساکہ ایک حدیث بیان کی جاتی ہے کہ جو شخص کسی میت پر روئے تو اس میت کو عذاب دیا جاتا ہے۔ ۱۵۸۔ مگر یہ حدیث قرآن مجید کی اس آیت کے خلاف ہے کہ:

وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِزْرَ اُخْرٰی ۔

(اور کوئی بوجھ اٹھانے والی (جان) کسی اور (جان) کا بوجھ نہیں اٹھائے گی۔"

لہٰذا مذکورہ حدیث کو خلاف قرآن ہونے کی وجہ سے قبول نہیں کیا جائے گا۔ ۱۶۰۔

س:۔ کیا آپ کے بعض احکام منسوخ ہو گئے تھے؟

ج:۔ جی ہاں۔ میں نے پہلے کچھ احکام عارضی اور وقتی نوعیت کے دیئے تھے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جن کو بعد میں اپنے مستقبل احکام سے بدل دیا تھا۔ اس طرح گویا میرا ناسخ حکم آ جانے سے پہلا حکم منسوخ ہو گیا تھا۔ اس کی ایک واضح مثال یہ ہے کہ میں نے پہلے خاص مصلحت کے تحت لوگوں کو قبروں کی زیارت کرنے سے منع کیا تھا' پھر زیارت قبور کی اجازت دے دی تاکہ اس کے ذریعے لوگ اپنی موت کو یاد رکھیں۔ ۱۶۱۔

دوسری مثال یہ ہے کہ میں نے پہلے ایک خاص مصلحت سے قربانی کا گوشت تین دن تک کھانے کی اجازت دی تھی اور تین دنوں کے بعد اسے کھانے اور ذخیرہ کرنے سے منع کیا تھا۔ لیکن بعد میں یہ ہدایت کر دی کہ آئندہ تین دنوں کے بعد بھی قربانی کا گوشت کھایا اور ذخیرہ کیا جا سکتا ہے۔ اور اس میں اب کوئی گناہ کی بات نہیں ہے۔ ۱۶۲۔

لیکن یاد رہے کہ اپنے بارے میں ناسخ و منسوخ کا یہ کام صرف میں نے خود کیا ہے۔ دوسرا کوئی شخص میرے کسی حکم کو بدلنے یا منسوخ کرنے کا مجاز نہیں ہے۔ ۱۶۳۔ کیونکہ ایسا کرنا صریح گمراہی ہے۔ ۱۶۴۔

س :۔ کیا حضورؐ کے بعض اعمال کی پیروی کرنا مسلمانوں پر لازم نہیں ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ کچھ ایسے امور بھی ہیں جو حضورؐ کے ساتھ خاص ہیں اور امت پر ان کی پیروی لازمی نہیں ہے۔ مثال کے طور پر حضورؐ کے حرم میں بیک وقت نو ازواج مطہرات بھی شامل رہی ہیں۔ ۱۶۵۔ مگر حضورؐ کے سوا کسی اور کے لیے ایک وقت میں چار سے زیادہ بیویاں رکھنا جائز نہیں ہے۔ ۱۶۶۔

اس سلسلے کی دوسری مثال یہ ہے کہ حضورؐ نے ایک دعویٰ کے ثبوت کے لیے اکیلے حضرت خزیمہ رضی اللہ علیہ کی گواہی قبول کر لی اور اسے دو شہادتوں کے برابر قرار دیا۔ ۱۶۷۔ حالانکہ ہر دعویٰ کے اثبات کے لیے دو عادل گواہوں کا نصاب ضروری ہے۔ ۱۶۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ کیا کچھ ایسے دنیوی امور بھی ہیں جن میں نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی اتباع ضروری نہیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ بعض ایسے دنیوی امور بھی ہیں جن کے بارے میں وضاحت کر دی گئی ہے کہ ان میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی پیروی ضروری نہیں ہے۔ کیونکہ یہ وہ امور ہیں جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم کی پیغمبرانہ حیثیت سے صادر نہیں ہوئے بلکہ صرف انسانی حیثیت سے ان کا صدور ہوا تھا۔ اس لیے اس طرح کے معاملات میں حضورؐ کی پیروی کا حکم نہیں دیا گیا۔ اس سلسلے کی ایک مثال مدینے کے انصار کسانوں کے حوالے سے تابیر نخل (کھجور کے درختوں کو پیوند لگانے) کا مشہور واقعہ ہے۔ ۱۶۹۔ دوسری مثال غزوہ بدر میں فوجی کیمپ لگانے کی جگہ سے متعلق ہے۔ جس میں حضورؐ نے پہلے ایک خاص جگہ صحابہ کرام کو پڑاؤ ڈالنے کا حکم دیا لیکن بعد میں حضرت حباب بن منذر رضی اللہ عنہ کے مشورے سے ایک اور جگہ پڑاؤ ڈالا گیا تھا۔ ۱۷۰۔

س :۔ کیا آپ اپنی بات کو واضح کرنے کے لیے تشبیہات بھی استعمال کرتی ہیں؟

ج :۔ جی ہاں' میں اپنے مدعا کی وضاحت کے لیے تشبیہات سے بھی کام لیتی ہوں۔

میری ایک تشبیہ ملاحظہ ہو :۔

نیک اور برے آدمی کی صحبت ایسی ہے جیسے عطر بیچنے والا اور دھونکنی دھونکنے والا۔ عطر فروش سے خوشبو نہ بھی خریدیں تو اس کے پاس بیٹھنے سے خوشبو حاصل ہو جائے گی اور جب آپ دھونکنی دھونکنے والے کے پاس بیٹھیں گے تو وہ آپ کے کپڑے جلا دے گا یا کم سے کم اس کے دھوئیں اور بدبو کا اثر آپ تک پہنچ کر رہے گا۔ ۱۷۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ کیا آپ نے کوئی قصہ بھی بیان کیا ہے؟

ج:۔ میں نے سبق آموزی کے لیے کئی قصے بیان کیے ہیں۔ ایک قصہ آپ بھی سن لیں:

تین آدمی کہیں جا رہے تھے کہ ان کو بارش نے آ لیا۔ وہ پہاڑ کے ایک غار میں جا گھسے۔ اچانک پہاڑ سے ایک پتھر کی چٹان نیچے گری جس نے غار کے دہانے کو بند کر دیا۔ ان میں سے ایک نے دوسروں سے کہا:

اپنے ان نیک عملوں پر نظر ڈالو جو تم نے صرف اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے کیے ہوں۔ اور اپنے اس عمل کے وسیلے سے دعا مانگو' ہو سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ اس پتھر کی مصیبت کو دور کر دے!

ان میں سے ایک بولا:

میرے والدین بہت بوڑھے تھے اور میرے چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔ میں بکریاں چرایا کرتا تھا تاکہ ان کا دودھ ان سب کو پلاؤں۔ جب شام ہو جاتی تو میں گھر آتا' دودھ دوہتا اور سب سے پہلے ماں باپ کو پلاتا' پھر بچوں کو دیتا۔ ایک روز ایسا اتفاق ہوا کہ میں بکریاں چراتا چراتا دور نکل گیا' اور وقت پر گھر واپس نہ آ سکا۔ رات کا اندھیرا چھا چکا تھا۔ جب گھر پہنچا تو والدین سو گئے تھے۔ میں نے حسب معمول دودھ دوہا اور دودھ کا برتن لے کر ماں باپ کے سرہانے کھڑا ہو گیا۔ مجھے یہ مناسب معلوم نہ ہوا کہ ان کو جگاؤں اور یہ کہ ان سے پہلے بچوں کو دودھ پلا دوں۔ میرے بچے میرے پاؤں کے پاس بھوک سے روتے رہے اور میں دودھ لیے کھڑا رہا۔ صبح تک یہی کیفیت رہی۔ اے اللہ! تو جانتا ہے اگر میں نے یہ کام صرف تیری رضا کے لیے کیا تھا تو اس پتھر کو اتنا کھول دے کہ ہم آسمان کو دیکھ سکیں۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے اس پتھر کی چٹان کو اتنا ہٹا دیا کہ آسمان نظر آنے لگا۔

دوسرے شخص نے کہا:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے اللہ! میرے چچا کی ایک بیٹی تھی۔ میں اسے بہت چاہتا تھا۔ میں نے اس سے مباشرت کی خواہش ظاہر کی تو اس نے کہا کہ جب تک سو اشرفیاں نہیں دو گے ایسا کام نہیں ہو سکتا۔ میں نے ہمت کر کے سو اشرفیاں جمع کیں اور لے کر اس کے پاس پہنچا۔ جب میں نے برا کام کرنا چاہا تو اس لڑکی نے کہا۔ خدا کے بندے! خدا سے ڈر اور یہ حرکت نہ کر! میں خوف الٰہی سے فوڑا اٹھ کھڑا ہوا اور برے فعل سے باز آ گیا۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا یہ عمل محض تیری رضا اور خوشنودی کے لیے تھا تو اس پتھر کو ہٹا دے اور ہمارے لیے راستہ کھول دے! اللہ تعالیٰ نے پتھر کی چٹان تھوڑی سی اور ہٹا دی۔

تیسرے شخص نے کہا:

میں نے ایک آدمی کو کچھ چاول کے معاوضے پر کام پر لگایا۔ جب وہ اپنا کام ختم کر چکا تو اس نے مزدوری مانگی لیکن جب میں اس کی مزدوری دینے لگا تو وہ بغیر مزدوری لیے کہیں چلا گیا اور پھر واپس نہ آیا۔ میں نے اس کی مزدوری کے چاولوں سے کاشت شروع کر دی یہاں تک کہ ان کی آمدنی سے بہت سے بیل اور ان کے لیے چرواہے جمع کر لیے۔ بہت مدت کے بعد وہ مزدور میرے پاس آیا اور کہنے لگا۔ اللہ سے ڈر' مجھ پر ظلم نہ کر اور میرا حق میرے حوالے کر! میں نے کہا۔ یہ سارے بیل اور چرواہے لے جا۔ اس نے کہا۔ بندے' اللہ سے ڈر اور مجھ سے مذاق نہ کر۔ میں نے کہا میں تجھ سے مذاق نہیں کر رہا۔ یہ سارے بیل اور چرواہے لے جا' یہ سب تیرے ہیں۔ چنانچہ وہ ان کو لے کر چلا گیا۔ اے اللہ! اگر تیرے نزدیک میرا یہ کام محض تیری رضا اور خوشنودی کے لیے تھا تو اس پتھر کو بالکل ہٹا دے۔ اس پر اللہ تعالیٰ نے پتھر کی اس چٹان کو ہٹا کر راستہ کھول دیا۔

۱۷۲۔

س:۔ حدیث قدسی کیا ہوتی ہے وضاحت فرمائیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج:۔ حدیث قدسی وہ حدیث ہے جس میں حضورؐ نے اللہ تعالٰی کی طرف سے کسی الہام شدہ مفہوم کو اللہ تعالٰی ہی کے حوالے سے اپنے الفاظ میں بیان فرمایا ہو۔ اس کی چند مثالیں یہ ہیں۔

ا۔ "اللہ تعالٰی فرماتا ہے کہ میں اپنے بندے سے ویسا ہی برتاؤ رکھتا ہوں جیسا وہ میرے بارے میں گمان رکھتا ہے"۔ ۱۷۲۳

۲۔ اللہ تعالٰی فرماتا ہے اے میرے بندو! میں نے اپنے لیے ظلم کو حرام کیا ہے اور تمہارے لیے بھی اسے حرام ٹھہرایا ہے۔ لہٰذا تم ایک دوسرے پر ظلم نہ کرو۔

اے میرے بندو! تم سب گمراہ ہو سوائے ان کے جن کو میں ہدایت دے دوں۔ لہٰذا تم صرف مجھ سے ہدایت مانگو' میں تمہیں ہدایت دوں گا۔

اے میرے بندو! تم سب بھوکے ہو سوائے ان کے جن کو میں کھانا کھلاؤں۔ لہٰذا صرف مجھ سے کھانا مانگو میں تمہیں کھانا دوں گا۔

اے میرے بندو! تم سب ننگے ہو سوائے ان کے جن کو میں لباس پہناؤں۔ لہٰذا صرف مجھ سے پوشاک مانگو میں تمہیں پوشاک پہناؤں گا۔

اے میرے بندو! تم دن رات گناہ کرتے ہو اور میں سارے گناہ معاف کرنے والا ہوں۔ لہٰذا تم مجھ سے اپنے گناہوں کی معافی مانگو' میں تمہیں بخش دوں گا۔

اے میرے بندو! تم مجھے نہ کوئی نقصان پہنچا سکتے ہو نہ کوئی فائدہ۔ اگر تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان اور جن سب کے سب متقی بن جائیں تو میری بادشاہی میں ہرگز کوئی اضافہ نہ ہو گا اور اگر تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان اور جن سب کے سب نافرمان بن جائیں تو اس سے میری سلطنت میں کوئی کمی واقع نہ ہو گی۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اے میرے بندو! اگر تمہارے اگلے پچھلے تمام انسان اور جن سب کے سب ایک وسیع میدان میں جمع ہو جائیں اور پھر مجھ سے اپنی ساری مرادیں مانگ لیں اور میں ان کی تمام مرادیں پوری کر دوں تو میری بادشاہی میں اتنی کمی بھی نہ ہو گی جتنی سمندر میں سوئی ڈبو کر باہر نکالنے سے اس کے پانی میں کمی واقع ہوتی ہے۔

اے میرے بندو! یہ تمہارے اچھے برے اعمال ہیں جن کا میں ٹھیک ٹھیک حساب رکھتا ہوں اور پھر ان کا پورا پورا بدلہ دوں گا۔ پھر جسے اچھا بدلہ ملے اسے میرا شکر ادا کرنا چاہیے اور جسے برا بدلہ ملے اسے صرف اپنے آپ کو موردِ الزام ٹھہرانا چاہیے۔ ۱۷۴

۳۔ "قیامت کے دن اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔"

اے انسان! میں بیمار تھا تو نے میری عیادت نہ کی؟ انسان کہے گا' اے پروردگار! میں تیری عیادت کیسے کرتا جبکہ تو رب العالمین ہے! اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تجھے معلوم نہ تھا کہ میرا فلاں بندہ بیمار ہے تو نے اس کی عیادت کیوں نہیں کی؟ اگر تو اس کی بیمار پرسی کرتا تو مجھے بھی اس کے ہاں موجود پاتا۔

اے انسان! میں بھوکا تھا' تو نے مجھے کھانا نہ کھلایا؟ انسان کہے گا' اے پروردگار! میں تجھے کیسے کھانا کھلاتا جبکہ تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تجھ سے میرے فلاں بندے نے کھانا نہیں مانگا تھا؟ تجھے معلوم نہیں کہ اگر تو اسے کھانا کھلاتا تو مجھے بھی اس کے پاس موجود پاتا۔

اے انسان! میں پیاسا تھا' تو نے مجھے پانی نہ پلایا؟ انسان کہے گا' اے پروردگار! میں تجھے کیسے پانی پلاتا جبکہ تو رب العالمین ہے؟ اللہ تعالیٰ فرمائے گا۔ کیا تجھ سے میرے فلاں بندے نے پانی نہیں مانگا تھا؟ اگر تو اسے پانی پلا دیتا تو مجھے بھی اس کے ہاں موجود پاتا۔ ۱۷۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ کیا آپ پر کچھ اعتراضات بھی ہوئے ہیں اگر ہوئے ہیں تو آپ نے ان کے کیا جوابات دیئے ہیں؟

ج :۔ اعتراض کرنے والوں نے قرآن مجید پر بھی اعتراض کیے جن کے جوابات قرآن مجید نے خود دے دیئے ہیں۔ مجھ پر جو اعتراضات کیے گئے ہیں وہ مع جوابات حسب ذیل ہیں۔

۱۔ صرف قرآن کافی ہے۔

ایک اعتراض یہ ہوا کہ قرآن مجید کی موجودگی میں حدیث و سنت کی کیا ضرورت ہے؟ کیا قرآن مکمل ہدایت نہیں ہے اور کیا حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے یہ نہیں فرمایا تھا کہ حسبنا کتاب اللہ۔ ۱۷۶۔ (ہمارے لیے اللہ کی کتاب کافی ہے۔)؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالٰی نے لوگوں کی ہدایت کے لیے اپنی کتاب کے ساتھ ایک معلم کتاب یعنی رسولؐ بھی بھیجا تاکہ وہ کتاب اللہ سکھائے اور اس کی تشریح کرے۔ ۱۷۷۔ اور ایسا عملی نمونہ پیش کرے۔ ۱۷۸۔ کہ گویا وہ چلتا پھرتا قرآن نظر آئے۔ ۱۷۹۔ رسول کی حدیث و سنت کے بغیر قرآن کو سمجھنے میں بڑی مشکل پیش آتی اور بے شمار اختلافات پیدا ہو جاتے اور مسلمانوں میں کوئی ایک چیز بھی ایسی باقی نہ رہتی جس پر ان کا اتفاق رائے ہوتا۔ صرف ایک قرآنی حکم اَقِیْمُوا الصَّلٰوۃَ ۔ ۱۸۰۔ (نماز قائم کرو) کے اتنے مفاہیم اور اتنی تعبیریں کی جاتیں کہ اصل نماز گم ہو کر رہ جاتی۔

دوسری بات خود حضرت عمر رضی اللہ عنہ کا اپنا طرز عمل ہے۔ کیا وہ صرف قرآن ہی پر عمل کرتے تھے اور حدیث و سنت کو انہوں نے چھوڑ رکھا تھا۔ جس ذریعے سے ان کا مذکورہ قول بعد کے لوگوں تک پہنچا ہے اسی ذریعے سے یہ ثابت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ قرآن کے بعد حدیث و سنت کو دوسرا ماخذ قانون تسلیم کرتے تھے۔ ۱۸۱۔ اور جو مسئلہ قرآن میں نہ پاتے اسے حدیث و سنت میں تلاش کر کے اس کے مطابق عمل کیا کرتے تھے۔ ۱۸۲۔

۲۔ حدیث خلافِ قرآن ہے۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ بہت سی حدیثیں قرآن مجید کے خلاف معلوم ہوتی ہیں اس لیے حدیث کو نہیں مانا جا سکتا۔

اس کا جواب یہ ہے کہ کوئی صحیح حدیث اور سنت قرآن مجید کے ہرگز خلاف نہیں ہوتی بلکہ اس کی تشریح ہوتی ہے۔ ۱۸۳۔ جو حدیث قرآن مجید کے خلاف ہے وہ صحیح حدیث ہرگز نہیں ہو سکتی۔ ۱۸۴۔ لیکن قرآن کے خلاف ہونے اور قرآن پر اضافہ ہونے کے فرق کو کبھی نظر انداز نہیں کرنا چاہیے۔ کیا دنیا میں ایسی بے شمار صحیح احادیث موجود نہیں ہیں جو قرآن مجید کی تعلیمات پر اضافہ ہیں اور قرآن کی تشریح کرتی ہیں اور قرآن کے ہرگز خلاف نہیں ہیں بلکہ اس سے پوری پوری مطابقت رکھتی ہیں۔ ۱۸۵۔ کیونکہ وہ بھی وحی ہیں۔ پھر کیوں ایسی احادیث کو ماننے سے انکار کیا جائے ویسے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسے لوگوں کے فتنے کی پیش گوئی فرمائی تھی جو قرآن کو مانیں گے اور حدیث کا انکار کریں گے۔ ۱۸۶۔

۳۔ حدیث خلاف عقل ہے۔

یہ اعتراض بھی ہوا کہ کئی حدیثیں عقل کے خلاف ہیں۔ ان کو کیسے مانا جائے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ جو حدیث عقل عام (Common Sense) یا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

عام انسانی تجربے اور مشاہدے کے خلاف ہو وہ واقعی صحیح حدیث نہیں ہو سکتی۔ ۱۸۷۔

لیکن بہت سی حدیثیں ورائے عقل ہوتی ہیں جن کو خلاف عقل سمجھ کر رد نہیں کرنا چاہیے۔ جیسے کسی دور میں یہ حدیث خلاف عقل سمجھی گئی کہ۔

"جب کسی مشروب میں مکھی گر جائے تو اس کو اس میں ڈبو دو کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسری میں شفا ہوتی ہے۔ ۱۸۸۔

لیکن اب جدید طبی تحقیقات نے اس حدیث کی بتائی ہوئی حقیقت کو تسلیم کر لیا ہے۔ اسی طرح بعض ایسی صحیح احادیث ہیں جو آج لوگوں کو خلاف عقل نظر آتی ہیں اس لیے ان کو قبول کرنے سے ہچکچاتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ سب ورائے عقل امور ہیں اور وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ انسان ان کی صداقت کو پالے گا۔

كَلَّا سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۔ ۱۸۹۔

(تم عنقریب جان لو گے۔)

سوال یہ ہے کہ چند ورائے عقل امور بتانے والی حدیثوں کی بنیاد پر احادیث کے پورے ذخیرہ ہدایت سے اپنے آپ کو محروم کر لینا کون سی دانشمندی ہے؟ آخر قرآن میں بھی ایسے بہت سے امور ہیں جو انسان کی عقل سے ماوراء ہیں مثلاً" عصائے موسیٰ کا اژدھا نظر آنا۔ ۱۹۰۔ اور ابراہیم علیہ السلام کے لیے آتش نمرود کا ٹھنڈا ہو جانا وغیرہ۔ ۱۹۱۔ اگر یہ امور قرآن کو ماننے میں مانع نہیں ہیں تو احادیث کو ماننے میں چند ورائے عقل امور کیوں مانع ہوں۔

وَمَا أُوْتِيْتُمْ مِنَ الْعِلْمِ إِلَّا قَلِيْلًا ۔ ۱۹۲۔

۴۔ عدم کتابت حدیث۔

ایک اعتراض یہ کیا گیا کہ چونکہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیثیں نہیں لکھی گئیں اور موجودہ اکثر مجموعے دو تین سو برس بعد مدون ہوئے ہیں لہٰذا اتنے طویل عرصے تک حدیث کیسے محفوظ رہ سکتی ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ یہ بات درست نہیں ہے کہ حضورؐ کے زمانے میں حدیث لکھنے کا رواج نہیں تھا۔ اگرچہ ابتداء میں آپؐ نے صحابہ کرام کو کتابت حدیث سے منع فرمایا تھا تاکہ قرآن اور حدیث اکٹھے لکھے جانے کی وجہ سے باہم گڈ مڈ نہ ہو جائیں۔ ۱۹۳ے لیکن بعد میں حضورؐ نے حدیث لکھنے کی عام اجازت دے دی تھی اور کئی صحابہ عہد نبوی میں احادیث لکھا کرتے تھے۔ ۱۹۴ے یہاں تک کہ آپؐ کے حکم کے مطابق کچھ حدیثیں بعض خاص افراد کے لیے لکھی گئیں۔ ۱۹۵ے

یہاں پر یہ سوال بھی پیدا ہوتا ہے کہ کیا حدیث کی حفاظت کے لیے اس کی کتابت لازمی تھی؟ بالخصوص جب اس زمانے میں ایسا رسم الخط رائج تھا جس میں نہ اعراب ہوتے تھے اور نہ نقطے اور ایک لکھے ہوئے فقرے میں کئی احتمالات سکتے تھے۔ ۱۹۶ے اور اصل عبارت کو صحیح طور پر سمجھنے کے لیے بھی بسا اوقات معلم کی ضرورت ہوتی تھی۔ ۱۹۷ے پھر اس دور میں لکھی ہوئی تحریر کی حفاظت کرنے سے زیادہ عرب جیسی بے لکھی پڑھی قوم کے لیے یہ آسان تھا کہ اسے یاد کر کے سینوں میں محفوظ کر لیں۔ ۱۹۸ے خود قرآن کے بارے میں بھی یہ اہتمام نہیں کیا گیا کہ حضورؐ نے اسے لکھوا کر اور اپنے زیر اہتمام جمع کر کے ایک کتاب کی صورت میں امت کے سپرد کیا ہو۔ ۱۹۹ے پھر اگر قرآن کا نبوی نسخہ مہیا نہ ہونے کے باوجود قرآن محفوظ رہا ہے تو حضورؐ کی طرف سے حدیث کا مجموعہ مرتب نہ ہونے سے اسے کیوں غیر محفوظ تصور کر لیا جائے؟ حقیقت یہ ہے کہ آج امت کے جس تواتر سے قرآن کا قرآن ہونا ثابت ہوتا ہے اسی ذریعے سے سنت کا سنت ہونا ثابت ہو جاتا ہے۔ آخر ایک ہی ذریعے کو ایک جگہ معتبر اور دوسری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جگہ غیر معتبر ٹھہرانا کیسے صحیح ہو سکتا ہے۔ ۲۰۰۔

۵۔ وضع حدیث کا فتنہ

ایک اعتراض یہ ہوا کہ تاریخ سے ثابت ہے کہ جھوٹی حدیثیں بھی گھڑی گئی ہیں لہٰذا ان پر کیسے اعتماد کیا جا سکتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ امت میں وضع حدیث کا فتنہ ضرور پیدا ہوا تھا لیکن محدثین نے بڑی کامیابی سے اس فتنے کی سرکوبی کی اور حدیث و سنت کی حفاظت کے لیے زبردست تحقیقی کام کیا۔ انہوں نے صحت حدیث کے اصول قائم کیے۔ تمام راویان حدیث پر جرح کی-ان کے ذاتی حالات معلوم کر کے ان میں ثقہ اور غیر ثقہ افراد کی تفریق کر دی۔ اس طرح صحیح ثقہ راویوں کی روایات مرتب کیں اور غیر ثقہ لوگوں کی پوری پوری نشاندہی کر کے ان کی روایتوں کو ضعیف' مردود اور موضوع قرار دیا۔ انہوں نے حفاظت حدیث کے لیے بہت سے علوم و فنون کی داغ بیل ڈالی اور دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی الگ کر دیا اور یہ سب کچھ انہوں نے کتابوں کی صورت میں مرتب و مدون کر دیا۔ ۲۰۱۔ اور بعد کے لوگوں کے لیے اتنی آسانی پیدا کر دی کہ آج ہر شخص پورے اطمینان اور اعتماد کے ساتھ صحیح حدیث و سنت کو اختیار کر کے اس کے مطابق عمل کر سکتا ہے۔ ۲۰۲۔

۶۔ متفق علیہ مجموعہ حدیث کا نہ ہونا

ایک اعتراض یہ ہے کہ قرآن مجید کے متن کے صحیح ہونے پر پوری امت کا اتفاق ہے کیا حدیث کے کسی مجموعے پر بھی اسی طرح امت کا اتفاق پایا جاتا ہے؟

اس کا جواب یہ ہے کہ جس طرح قرآن مجید کے متن کی صحت پر پوری

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

امت مسلمہ کا اتفاق ہے' اسی طرح سینکڑوں ہزاروں حدیثوں کے صحیح ہونے پر ساری امت متفق ہے۔ مثلاً" پانچ وقت کی نماز پڑھنا۔ ۲۰۳۔ نماز کے لیے اذان دینا۔ ۲۰۴۔ نماز میں قبلہ رو ہونا۔ ۲۰۵۔ نماز میں قیام' رکوع' سجدہ اور آخری قعدہ کا ضروری ہونا۔ ۲۰۶۔ خاص ایام میں عورتوں کے لیے نماز معاف ہونا۔ ۲۰۷۔ نومولود بچے کے کان میں اذان کہنا۔ ۲۰۸۔ مردے کو غسل دینا اور کفن پہنانا۔ ۲۰۹۔ مرتد کے لیے سزائے قتل کا ہونا۔ ۲۱۰۔ بیک وقت پھوپھی بھتیجی یا خالہ بھانجی کو نکاح میں نہ رکھنا۔ ۲۱۱۔ رضاعت کی بنیاد پر نکاح کی حرمت ہونا۔ ۲۱۲۔ اور حج کے مناسک۔ ۲۱۳۔ جیسی بے شمار احادیث ہیں جن کو پوری امت ہر دور میں صحیح سمجھتی اور ان پر عمل کرتی رہی ہے۔ ۲۱۴۔

۷۔ امام بخاری کا انتخاب حدیث

یہ اعتراض بھی ہوا کہ امام بخاری نے لاکھوں حدیثوں سے صرف چند ہزار کو صحیح سمجھ کر اپنی کتاب میں جمع کیا ہے۔ کیا اس سے یہ ثابت نہیں ہوتا کہ اکثر حدیثیں قابل اعتبار نہیں ہیں؟

اس کا جواب یہ ہے کہ امام بخاری نے اپنی کتاب "الجامع الصحیح" میں کڑی محدثانہ شرائط کے تحت زیادہ سے زیادہ صحیح حدیثیں جمع کی ہیں۔ لیکن ان منتخب احادیث کے علاوہ بھی حدیثوں کی ایسی کثیر تعداد ہے جسے امام بخاری نے صحیح مانا ہے اور جو صحیح بخاری کے ابواب میں بطور تعلیقات آئی ہیں یا ان کی دوسری کتب میں موجود ہیں جن کو وہ معتبر مان کر ان سے استدلال بھی کرتے ہیں مثلاً" یہ حدیث کہ آدمی کو اللہ تعالیٰ سے زیادہ شرم کرنی چاہیے۔ ۲۱۵۔ لہٰذا یہ کہنا صحیح نہیں کہ امام بخاری کے نزدیک صرف وہی حدیث معتبر تھی جسے انہوں نے صحیح بخاری کے متن میں درج کیا اور جو حدیث وہاں درج ہونے سے رہ گئی وہ ان کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نزدیک ناقابل اعتبار تھی۔ خود امام بخاری کی طرف سے بھی کوئی ایسا دعویٰ نہیں ملتا کہ وہ صرف انہی حدیثوں کو معتبر سمجھتے تھے جو ان کی الجامع الصحیح (صحیح بخاری) میں آگئی ہیں۔

۸۔ حدیث عجمی سازش کا نتیجہ ہے

ایک اعتراض یہ ہے کہ کیا حدیث کا موجودہ سارا ذخیرہ کسی عجمی سازش کا نتیجہ تو نہیں؟

اس کا جواب یہ ہے کہ ایسا ہرگز نہیں ہے۔ اگر کسی اسلام دشمن عجمی سازش کے نتیجے میں دنیا سے قرآن مجید ناپید نہیں ہوا بلکہ وہ موجود ہے کیونکہ اس کی حفاظت کی ذمہ داری خود اللہ تعالیٰ نے لے رکھی ہے۔ ۲۱۶۔ تو کوئی عجمی سازش قرآن مجید کی اس شرح یعنی صحیح حدیثوں۔ ۲۱۷۔ کو بھی دنیا سے محو نہیں کر سکتی کیونکہ ان کی حفاظت کی ذمہ داری بھی خود اللہ تعالیٰ نے لے رکھی ہے۔ ۲۱۸۔

اگر بالفرض یہ مان لیا جائے کہ حدیث کی تمام کتابیں کسی عجمی سازش کا نتیجہ ہیں اس لیے ناقابل اعتبار ہیں تو پھر موجودہ قرآن مجید کو بھی کسی عجمی سازش کا نتیجہ قرار دے کر سارے دین سے چھٹی کیوں نہ لے لی جائے۔ آخر اس دعویٰ کا بھی کیا ثبوت ہے کہ آج دنیا میں جو قرآن موجود ہے یہ وہی قرآن ہے جو اللہ تعالیٰ کی طرف سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا تھا۔ اگر اس کے جواب میں یہ کہا جائے کہ موجودہ قرآن مجید کے صحیح اور مستند ہونے کی دلیل امت کا تواتر ہے تو کیا حدیث و سنت کے صحیح اور مستند ہونے پر امت کا تواتر نہیں ہے۔ ایک ہی ذریعہ استناد اور گواہ کو ایک جگہ معتبر ماننا اور دوسری جگہ ناقابل اعتبار ٹھہرانا کس منطق اور دلیل کی رو سے جائز ہے۔ ۲۱۹۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ

ایک اعتراض یہ تھا کہ قرآن مجید میں آتا ہے کہ اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ۔ ۲۲۰۔ (اللہ کے حکم کے سوا کوئی حکم نہیں) اس سے ثابت ہوا کہ حدیث نہ تو کوئی حکم دے سکتی ہے اور نہ لوگ اس کے کسی حکم کے پابند ہیں؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ کے مذکورہ ارشاد کی بنا پر حدیث کا انکار کرنا صحیح نہیں ہے کیونکہ حدیث بھی اللہ تعالیٰ کی طرف سے وحی ہے۔ جسے وحی غیر متلو کہتے ہیں۔ ۲۲۱۔ پھر قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کی اطاعت کے ساتھ رسولؐ کی اطاعت کا حکم بھی دیا گیا ہے۔ ۲۲۲۔ سوال یہ ہے کہ اگر رسولؐ کوئی حکم نہیں دے سکتا تو اس کی اطاعت کرنے کے کیا معنی ہیں؟ اور قرآن مجید میں کوئی بات بے معنی نہیں ہے بلکہ وہ حکمت بھری کتاب ہے۔ ۲۲۳۔

لہذا جب اللہ تعالیٰ نے رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کرنے کا حکم دیا ہے تو پھر احادیث کو قبول کرنا ہو گا اور ان کی پیروی کرنی ہو گی۔ ۲۲۴۔

۱۰۔ خلفائے راشدین کی کم مرویات www.KitaboSunnat.com

ایک اور اعتراض ہے کہ اس کی کیا وجہ ہے کہ خلفائے راشدین کی مرویات کم ہیں اور حضرت ابو ہریرہؓ حضرت انسؓ اور حضرت عائشہ صدیقہ رضی اللہ عنہا زیادہ احادیث روایت کرتے ہیں؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اس کے کئی اسباب ہیں۔ ایک سبب یہ ہے کہ خلفائے راشدین نے انتہائی احتیاط اور تقویٰ کی وجہ سے زیادہ حدیثیں بیان نہیں کیں۔ ۲۲۵۔ دوسرا سبب یہ ہے کہ یہ حضرات روایت حدیث کی ضرورت کے زمانے میں زیادہ تر انتظامی امور میں مصروف رہے اس لیے درس و تدریس، وعظ و

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نصیحت اور روایت حدیث کے لیے ان کے پاس بہت کم وقت ہوتا تھا۔ ۲۲۶۔

تیسرا سبب یہ ہے کہ جن صحابہ کرام کی مرویات زیادہ ہیں انہوں نے گویا حدیثیں سننے اور سنانے کے لیے اپنے آپ کو وقف کر رکھا تھا۔ ۲۲۷۔ ان میں سے بعض کے حافظے کے لیے حضورؐ نے خصوصی دعا فرمائی تھیں۔ ۲۲۸۔ اور آخری سبب یہ بھی ہے کہ مکثرین روایت صحابہ کرام کو اللہ تعالٰی نے طویل عمر دی تھی جس کی وجہ سے انہوں نے بکثرت حدیثیں بیان کی ہیں۔ ۲۲۹۔

۱۱۔ غیر فقیہ صحابی کی روایت معتبر نہیں

ایک اعتراض یہ پیدا کیا گیا کہ صرف وہی حدیث صحیح اور معتبر ہو سکتی ہے جسے کسی فقیہ صحابی نے روایت کیا ہو اور غیر فقیہ صحابہ کرام کی روایات پر اعتماد نہیں کیا جا سکتا؟

اس کا جواب یہ ہے کہ اپنی احادیث کے بارے میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسی کوئی پابندی عائد نہیں فرمائی تھی کہ صرف فقیہ صحابہ کرام ہی آپؐ سے روایت کر سکتے ہیں۔ اس کے برعکس آپؐ نے صحابہ اور صحابیات کو حدیث روایت کرنے کی عام اجازت مرحمت فرمائی تھی۔ مثلاً" خطبہ حجتہ الوداع کے دوران میں حضورؐ نے ہزاروں صحابہ کرام کے مجمع عام میں یہ فرمایا تھا کہ۔

فَلْيُبَلِّغِ الشَّاهِدُ الْغَائِبَ۔ ۲۳۰۔

(جو یہاں موجود ہے وہ اس تک جو یہاں موجود نہیں میری باتیں پہنچا دے!)

ایک اور موقع پر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا۔

بَلِّغُوا عَنِّي وَلَوْ آيَةً۔ ۲۳۱۔

(میری طرف سے پہنچاؤ خواہ ایک آیت یا حدیث ہی کیوں نہ ہو)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور یہ حکم حضورؐ نے صرف چند فقیہ صحابہ کرام کو نہیں دیا تھا بلکہ یہ سب کے لیے حکم عام تھا اور جب قرآن روایت کرنے کے لیے بھی فقیہ ہونے کی شرط نہیں لگائی گئی تو حدیث روایت کرنے کے لیے فقیہ صحابی ہونے کی شرط کیونکر لگائی جا سکتی ہے؟

پھر حضورؐ کے ایک ارشاد سے تو یہ ظاہر ہوتا ہے کہ ہر کم علم والے کو بھی چاہیے کہ وہ زیادہ علم والے تک کوئی حدیث پہنچائے۔

فرمایا۔ "اللہ تعالیٰ اس شخص کو تروتازہ رکھے جس نے ہم سے کوئی حدیث سنی' اسے محفوظ رکھا اور دوسروں تک پہنچا دیا۔ کیونکہ بسا اوقات علم کا حامل اسے ایسے شخص تک پہنچا دیتا ہے جو اس سے زیادہ سمجھدار ہوتا ہے۔" ۲۳۲۔

س :۔ چند جامع احادیث بیان فرما دیں؟

ج :۔ چند جامع احادیث ملاحظہ ہوں۔

۱۔ "اللہ تعالیٰ پر پختہ ایمان رکھو اور پھر اس پر ہمیشہ قائم رہو۔" ۲۳۳۔

۲۔ "دین خیر خواہی کا نام ہے"۔ عرض کیا گیا۔ "کس کی خیر خواہی کا؟" فرمایا۔ "اللہ کی' اس کے رسولؐ کی' اس کی کتاب کی' مسلمان حکمرانوں کی اور عام لوگوں کی۔" ۲۳۴۔

۳۔ "حلال بھی واضح ہے اور حرام بھی واضح ہے لیکن ان دونوں کے درمیان کچھ امور مشتبہ ہیں جن کے بارے میں اکثر لوگوں کو صحیح علم نہیں۔ پھر جو شخص مشتبہ باتوں سے بھی بچتا رہے اس نے اپنے دین اور اپنی آبرو کی لاج رکھ لی۔ مگر جو مشتبہ کاموں میں مبتلا ہو گیا وہ یقیناً" حرام میں مبتلا ہو کر رہے گا۔ اس کی مثال ایسے چرواہے کی ہے جو اپنے جانوروں کو کسی اور کی مخصوص چراگاہ کے قریب چراتا ہے۔ عین ممکن ہے کہ اس کے جانور اس چراگاہ میں بھی جا پڑیں۔ آگاہ رہو کہ ہر بادشاہ کی مخصوص چراگاہ (جاگیر) ہوتی ہے اور اللہ تعالیٰ کی مخصوص

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چراگاہ اس کی عائد کردہ پابندیاں ہیں۔ یاد رکھو انسانی جسم میں گوشت کا ایک لوتھڑا ہے اگر وہ سنور جائے تو سارا جسم سنور جاتا ہے اور اگر وہ بگڑ جائے تو سارا جسم بگڑ جاتا ہے۔ وہ گوشت کا لوتھڑا انسان کا دل ہے۔" ۲۳۵ ـ

س :۔ آپ نے کون کون سی جامع دعائیں سکھائی ہیں؟

ج :۔ میں نے بہت سی جامع دعائیں بتائی ہیں جن میں سے چند ایک یہ ہیں۔

۱۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُكَ الْھُدٰی وَالتُّقٰی وَالْعَفَافَ وَ الْغِنٰی

اے میرے اللہ! میں تجھ سے مانگتا ہوں ہدایت' تقویٰ' پاک دامنی اور مخلوق سے بے نیازی۔ ۲۳۶ ـ

۲۔ اَللّٰھُمَّ اَحْسِنْ عَاقِبَتِنَا فِی الْاُمُوْرِ کُلِّھَا وَاَجِرْنَا مِنْ خِزْیِ الدُّنْیَا وَ عَذَابِ الْاٰخِرَۃِ.

اے اللہ! ہمارے سب کاموں کا انجام بہتر کر اور دنیا کی رسوائی اور آخرت کے عذاب سے ہمیں بچا! ۲۳۷ ـ

۳۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ عِلْمٍ لَاَیَنْفَعُ وَمِنْ قَلْبٍ لَا یَخْشَعُ وَمِنْ نَفْسٍ لَا تَشْبَعُ وَمِنْ دَعْوَۃٍ لَا یُسْتَجَابُ لَھَا .

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس علم سے جو مفید نہ ہو' ایسے دل سے جس میں خشوع نہ ہو' ایسے نفس سے جو سیر نہ ہو اور ایسی دعا سے جو قبول نہ ہو۔ ۲۳۸ ـ

۴۔ اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنْ زَوَالِ نِعْمَتِكَ وَتَحَوُّلِ عَافِیَتِكَ وَفُجَاءَۃِ نَقْمَتِكَ وَ جَمِیْعِ سَخَطِكَ

اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں تیری نعمتوں کے زائل ہو جانے سے' تیری عطا کی ہوئی عافیت کے چلے جانے سے' تیرے ناگہاں عذاب سے اور تیرے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناراض ہونے سے۔ ۲۳۹ ؎

۵۔ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْ اَعُوْذُبِكَ مِنَ الْهَمِّ وَالْحُزْنِ وَالْعَجْزِ وَالْكَسَلِ وَالْجُبْنِ وَالْبُخْلِ وَ ضَلَعِ الدَّيْنِ وَ غَلَبَةِ الرِّجَالِ .

اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں فکر سے، غم سے، کم ہمتی سے، کاہلی سے، بزدلی سے، بخیلی و کنجوسی سے، قرضے کے بوجھ سے، اور لوگوں کے غلبے اور دباؤ سے۔ ۲۴۰ ؎

۶۔ اَللّٰهُمَّ اغْفِرْلِیْ ذَنْبِیْ وَ وَسِّعْ لِیْ فِیْ دَارِیْ وَبَارِكْ لِیْ فِیْمَا رَزَقْتَنِیْ۔

اے اللہ! میرے گناہ معاف کر دے۔ میرے گھر میں کشادگی عطا فرما اور جو رزق تو نے دے رکھا ہے اس میں برکت عطا فرما! ۲۴۱ ؎

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ترمذی۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)
۲۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی (انسؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)
۳۔ ترمذی۔ مسند احمد (زید بن ثابتؓ)
۴۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (ابن عمرؓ) بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)
۵۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (جابرؓ)
۶۔ بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (جابرؓ)
۷۔ صحیح بخاری (ابن مسعودؓ۔ ابو موسیٰؓ)
۸۔ النحل آیت ۴۴۔ آل عمران آیت ۱۶۴
۹۔ النحل ۴۴۔ الجمعہ ۲۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (عائشہؓ)۔ جامع بیان العلم (عمران بن حصینؓ)
۱۰۔ الاحزاب ۲۱۔ آل عمران ۳۱۔ صحیح بخاری (ابن مسعودؓ)
۱۱۔ ابو داؤد۔ دارمی۔ ابن ماجہ (مقدام بن معدی کربؓ)
۱۲۔ الحج ۷۸۔ النساء ۱۰۳
۱۳۔ صحیح بخاری (مالک بن حویرثؓ۔ ابو ہریرہؓ)
۱۴۔ بخاری و مسلم (مالک بن حویرثؓ)
۱۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ۔ معاذ بن جبلؓ) ابو داؤد (عبادہ بن صامتؓ)
۱۶۔ صحیح بخاری (ابو مسعود انصاریؓ۔ ابو برزہؓ)
۱۷۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (ابن عباسؓ)
۱۸۔ صحیح بخاری (جابر بن سمرہؓ۔ ابو قتادہؓ)
۱۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ۔ مالک بن حویرثؓ)
۲۰۔ المائدہ آیت ۳۸
۲۱۔ نسائی (ابن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۲۳۔ ابو داؤد۔ نسائی (عباد بن شرحبیلؓ)

۲۴۔ موطا امام مالک (رافع بن خدیجؓ۔ ابن عمرؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ (رافع بن خدیجؓ)

۲۵۔ البقرہ ۲۸۲

۲۶۔ البقرہ ۱۸۵۔ الحجرا

۲۷۔ آل عمران ۱۳۸۔ یونس ۵۷

۲۸۔ النحل ۴۴

۲۹۔ المائدہ ۳

۳۰۔ النساء ۵۹۔ النور ۵۴۔ التغابن ۲

۳۱۔ الاحزاب ۲۱۔ آل عمران ۳۱

۳۲۔ البقرہ ۱۷۳

۳۳۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمرؓ)

۳۴۔ المائدہ ۳۸

۳۵۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۳۶۔ ابو داؤد۔ نسائی (عباد بن شرحبیلؓ)

۳۷۔ المزمل ۲۰۔ الانعام ۷۲

۳۸۔ بخاری و مسلم (مالک بن حویرثؓ)

۳۹۔ صحیح بخاری (ابو مسعود انصاریؓ۔ ابو برزہؓ)

۴۰۔ صحیح بخاری (جابر بن سمرہؓ۔ ابو قتادہؓ)

۴۱۔ بخاری و مسلم (مالک بن حویرثؓ)

۴۲۔ النحل ۴۴۔ الاحزاب ۲۱

۴۳۔ النحل ۴۴

۴۴۔ النساء ۵۹۔ الحشر ۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۵۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (عرباض بن ساریہؓ)
۴۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ۔ ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو قیسؓ)
۴۷۔ النساء ۵۹
۴۸۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ (ابو رافعؓ)
۴۹۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)
۵۰۔ صحیح بخاری (ابو سعید خدریؓ)۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۵۱۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن زیدؓ)
۵۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ۔ جابر بن عبداللہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد (جابرؓ)
۵۳۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ ابوداؤد (ابو امامہ بن سہلؓ۔ عثمانؓ)
۵۴۔ ترمذی (ابو موسیٰ اشعریؓ)
۵۵۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ۔ عمرہ بنت عبدالرحمٰنؓ)
۵۶۔ النحل ۴۴۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (عائشہؓ)
۵۷۔ النساء ۳۶
۵۸۔ الحج ۷۸۔ بخاری و مسلم (مالک بن حویرثؓ)
۵۹۔ المائدہ ۳۸۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۶۰۔ البقرہ ۱۷۳۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمرؓ)
۶۱۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن زیدؓ)
۶۲۔ النحل ۴۴
۶۳۔ آل عمران ۳۱
۶۴۔ الانعام ۱۹۔ ابو داؤد۔ دارمی۔ ابن ماجہ (مقدام بن معدی کربؓ)
۶۵۔ یونس ۱۵۔ ابو داؤد۔ دارمی (مقدام بن معدی کربؓ)
۶۶۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمروؓ)
۶۷۔ البقرہ ۲۸۲
۶۸۔ الاحزاب ۲۱۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۹۔ البقرہ ۱۵۸

۷۰۔ نسائی (عروہ عن عائشہؓ)

۷۱۔ النحل ۴۴۔ یونس ۱۵

۷۲۔ الانعام ۸۲

۷۳۔ لقمان ۱۳

۷۴۔ صحیح بخاری (ابن مسعودؓ)

۷۵۔ البقرہ ۱۸۷

۷۶۔ صحیح بخاری (عدی بن حاتمؓ)

۷۷۔ البقرہ ۱۸۸

۷۸۔ التوبہ ۳۴

۷۹۔ ابو داؤد۔ (ابن عباسؓ)

۸۰۔ الحشر ۷۔ محمدؐ ۳۳۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ مسند احمد (عرباض بن ساریہؓ۔ مقدام بن معدی کربؓ۔ معاذ بن جبلؓ)

۸۱۔ آل عمران ۳۲۔ النساء ۵۹۔ الانفال ۴۶

۸۲۔ النساء ۸۰۔ صحیح بخاری (جابرؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۴۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۸۵۔ النساء ۸۰

۸۶۔ صحیح بخاری (جابر بن عبداللہؓ)

۸۷۔ صحیح مسلم (جابر بن سمرۃؓ)۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)۔ ابو داؤد۔ حاکم (ابو ہریرہؓ)

۸۸۔ النساء ۵۹۔ محمد ۳۳

۸۹۔ صحیح بخاری (جابر بن عبداللہؓ)

۹۰۔ آل عمران ۱۹۔ البقرہ ۸۵

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۱۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (انسؓ)۔ صحیح مسلم (ابن مسعودؓ)۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۹۲۔ النساء ۶۵۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (انسؓ)

۹۳۔ ابو داؤد (مقدام بن معدی کربؓ)۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۹۴۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۹۵۔ النساء ۵۹۔ محمد ۳۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۹۶۔ النساء ۵۹۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ دارمی (معاذ بن جبلؓ)

۹۷۔ النساء ۵۹۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ دارمی (معاذ بن جبلؓ)

۹۸۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ دارمی (معاذ بن جبلؓ)

۹۹۔ الشوریٰ ۳۸۔ طبرانی فی الاوسط

۱۰۰۔ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)

۱۰۱۔ النساء ۸۰

۱۰۲۔ النساء ۵۹۔ التغابن ۱۲

۱۰۳۔ الحشر ۷

۱۰۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۰۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ زید بن خالد جہنیؓ)

۱۰۶۔ الحشر ۷۔ ابو داؤد (مقدام بن معدی کربؓ)

۱۰۷۔ الحشر ۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)

۱۰۸۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۱۰۹۔ ترمذی (ابو موسیٰ اشعریؓ)

۱۱۰۔ صحیح بخاری۔ ترمذی۔ (ابن عمر بن العاصؓ)۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)۔ موطا (مالکؒ)

۱۱۱۔ صحیح بخاری (ابن عمرو بن العاصؓ)۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۱۲۔ ابو داؤد۔ ترمذی (مقدام بن معدی کربؓ)

۱۱۳۔ الاعراف ۱۵۷۔ الحشر ۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۱۴۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ ابن عباسؓ)

۱۱۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۱۷۔ بخاری و مسلم (علیؓ)۔ صحیح مسلم (سعدؓ)

۱۱۸۔ القیامہ ۱۹۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷

۱۱۹۔ القیامہ ۱۷ تا ۱۹

۱۲۰۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)۔ صحیح مسلم۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)۔ مستدرک حاکم (ابوسعید خدریؓ)

۱۲۱۔ القیامہ ۱۹۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (عرباض بن ساریہؓ)

۱۲۲۔ صحیح بخاری (ابن عمرو بن العاصؓ۔ ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی (ابن عمرو بن العاصؓ)

۱۲۳۔ صحیح مسلم (ابوسعید خدریؓ)

۱۲۴۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (ابوسعیدؓ)

۱۲۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ۔ ہمام بن منبہ)۔ دارمی۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۲۶۔ صحیح بخاری۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)۔ دارمی۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۲۷۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۲۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۱۲۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ۔ انسؓ۔ علیؓ)

۱۳۰۔ آل عمران ۱۰۳۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ۔ ابو موسیٰؓ)

۱۳۱۔ الحجرات ۱۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۳۲۔ النجم ۲۳۔ الفرقان ۴۳

۱۳۳۔ الجاثیہ ۲۳

۱۳۴۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ مسند احمد (عرباض بن ساریہؓ۔ مقدام بن معدی کربؓ۔ معاذ بن جبلؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۵۔ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)

۱۳۶۔ کوثر ا۔ آل عمران ۱۰۳

۱۳۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح مسلم (ابو محذورۃؓ)

۱۳۸۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ترمذی (رفاعہ بن رافعؓ)

۱۳۹۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ نسائی (انسؓ)۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عائشہؓ)

۱۴۰۔ النساء ۱۵۔ صحیح بخاری (حذیفہ بن یمانؓ)

۱۴۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ۔ انسؓ۔ علیؓ)

۱۴۲۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عمرو بن العاصؓ)

۱۴۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۴۴۔ بخاری و مسلم (عمر بن خطابؓ)

۱۴۵۔ بخاری و مسلم (ابو بکرۃؓ)۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن مسعودؓ)۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ
۔ عبداللہ بن عمروؓ)

۱۴۶۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو بکرۃؓ)۔ ترمذی۔ ابن
ماجہ (ابن مسعودؓ)

۱۴۷۔ ابو داؤد (عمرو بن میمونؒ)

۱۴۸۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۱۴۹۔ صحیح بخاری (حنظلہؓ)

۱۵۰۔ الحجرات ۶۔ ابو داؤد (مغیرہ بن شعبہؓ)

۱۵۱۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن ابی ملیکہ)

۱۵۲۔ موطا امام مالکؒ۔ ترمذی۔ ابو داؤد (تمیمہ)

۱۵۳۔ ابو داؤد (علیؓ)

۱۵۴۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ داری
(ابن مسعودؓ۔ ابوالدرداءؓ)

۱۵۵۔ الحجرات ۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۶۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۱۵۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۵۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن ابی ملیکہ)

۱۵۹۔ الانعام ۱۴۳

۱۶۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ۔ عمرو بنت عبدالرحمٰن)

۱۶۱۔ صحیح مسلم (انسؓ۔ بریدہؓ)

۱۶۲۔ صحیح بخاری (سلمہ بن اکوعؓ)

۱۶۳۔ الاحزاب ۳۶

۱۶۴۔ صحیح مسلم (جابرؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)

۱۶۵۔ صحیح بخاری (انس بن مالکؓ)

۱۶۶۔ النساء ۳

۱۶۷۔ ابو داؤد۔ نسائی (خزیمہ بن ثابتؓ)

۱۶۸۔ البقرہ ۲۸۲

۱۶۹۔ صحیح مسلم (رافع بن خدیجؓ)

۱۷۰۔ سیرت ابن ہشام (حباب بن منذرؓ)

۱۷۱۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۱۷۲۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۷۳۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۱۷۴۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (ابو ذرؓ)

۱۷۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۷۶۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۱۷۷۔ آل عمران ۱۶۴۔ الجمعہ ۲

۱۷۸۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷

۱۷۹۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۰۔ النور ۵۶۔ الروم ۳۶

۱۸۱۔ اعلام الموقعین از ابن قیم جلد اول۔ طبقات ابن سعد جلد ۳۔ صحیح بخاری (شیبہؓ)

۱۸۲۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (ابن عباسؓ)۔ نسائی (حنظلہؓ)

۱۸۳۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷

۱۸۴۔ النحل ۴۳۔ ۴۴

۱۸۵۔ یونس ۱۵۔

۱۸۶۔ ترمذی۔ ابو داؤد (مقدام بن معدی کربؓ)

۱۸۷۔ الکفایہ (خطیب بغدادی)۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۸۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ)

۱۸۹۔ التکاثر ۴

۱۹۰۔ النحل ۱۰۔ القصص ۳۱۔ الشعراء ۳۲

۱۹۱۔ الانبیاء ۷۹

۱۹۲۔ بنی اسرائیل ۸۵

۱۹۳۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۱۹۴۔ صحیح بخاری۔ ترمذی (ابو ہریرۃؓ)۔ دارمی۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۹۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ)

۱۹۶۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی (انسؓ)۔ امام حاکم نے معرفۃ علوم الحدیث صفحہ ۱۴۶ پر لکھا ہے کہ ممشاذ نامی شیخ نے مذکورہ حدیث میں لفظ نغیر (ایک پرندہ) کو بعیر (اونٹ) سمجھ کر روایت کر دیا تھا۔

۱۹۷۔ صحیح بخاری (ابو جحیفہؓ) اس حدیث میں وارد لفظ عنزہ (نماز میں سترہ) کو عنزہ نامی قبیلہ سمجھ کر اس کی فضیلت بیان کر دی گئی۔ (مخطوطہ اسکندریہ: الجامع لاخلاق الراوی و آداب السامع۔ خطیب بغدادی جلد ۴ صفحہ ۴۳)

۱۹۸۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۱۹۹۔ صحیح بخاری (زید بن ثابتؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۰۔ القیامہ ۱۹۔ الاحزاب ۲۱۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)

۲۰۱۔ علوم الحدیث (ابن الصلاح)۔ الباعث الحثیث۔ التدریب۔ معرفۃ علوم الحدیث۔ الکفایہ۔

۲۰۲۔ القیامہ ۱۹۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (عرباض بن ساریہؓ)

۲۰۳۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۲۰۴۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح مسلم (ابو محذورہؓ)

۲۰۵۔ صحیح بخاری (براء بن عازبؓ)

۲۰۶۔ صحیح بخاری (مالک بن حویرثؓ۔ ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ترمذی (رفاعہ بن رافعؓ)

۲۰۷۔ صحیح بخاری (ابو سعید خدریؓ)۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۲۰۸۔ ترمذی۔ ابو داؤد (ابو رافعؓ)

۲۰۹۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۲۱۰۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ ابو داؤد (ابو امامہ بن سہلؓ۔ عثمانؓ)

۲۱۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۱۲۔ ترمذی (علیؓ)

۲۱۳۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عائشہؓ)

۲۱۴۔ النساء ۱۱۵۔ صحیح بخاری (حذیفہ بن یمانؓ)

۲۱۵۔ صحیح بخاری کتاب الغسل باب ۲۰ (تعلیق عن بہز عن ابیہ عن جدہ۔ معاویہ بن حَیدہ)۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ حاکم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۲۱۶۔ الحجر ۹۔ القیامہ ۱۷۔ العنکبوت ۴۹۔ حٰمٓ السجدہ ۴۲

۲۱۷۔ النحل ۴۴۔ ۶۴۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷

۲۱۸۔ القیامہ ۱۹

۲۱۹۔ القیامہ ۱۹۔ الاحزاب ۲۱۔ الحشر ۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(عرباض بن ساریہؓ)

۲۲۰۔ الانعام ۵۷۔ یوسف ۴۰۔ ۶۷

۲۲۱۔ صحیح مسلم (جابرؓ)۔ ابو داؤد (مقدام بن معدی کربؓ)

۲۲۲۔ النساء ۵۹۔ التغابن ۲

۲۲۳۔ آل عمران ۵۸۔ یٰسین ۲

۲۲۴۔ النساء ۵۹۔ التغابن ۲

۲۲۵۔ کنز العمال (عائشہؓ)

۲۲۶۔ ابو داؤد۔ ترمذی (سفینہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۲۲۷۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ)

۲۲۸۔ ترمذی (ابو ہریرۃؓ)

۲۲۹۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد (ابن عمرؓ)۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۲۳۰۔ صحیح بخاری (ابوبکرۃؓ)

۲۳۱۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)

۲۳۲۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (زید بن ثابتؓ)

۲۳۳۔ صحیح مسلم (سفیان بن عبداللہؓ)

۲۳۴۔ صحیح مسلم (تمیم داریؓ)

۲۳۵۔ بخاری و مسلم (نعمان بن بشیرؓ)

۲۳۶۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۲۳۷۔ مسند احمد۔ ابن حبان۔ حاکم (بُسر بن اَرطاۃؓ)

۲۳۸۔ صحیح مسلم (زید بن ارقمؓ)

۲۳۹۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۲۴۰۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۲۴۱۔ ترمذی (ابو ہریرۃؓ)

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲

دین اسلام

س :- کیا اسلام فطری دین ہے؟

ج :- جی ہاں' ہر بچہ اسلامی فطرت پر پیدا ہوتا ہے اور پیدائشی طور پر مسلمان ہوتا ہے۔ پھر والدین یا برے ماحول کے اثر سے وہ کبھی یہودی' عیسائی یا مجوسی وغیرہ بن جاتا ہے۔ ۱۔

س :- کیا اسلام مشکل اور ناقابل عمل دین ہے؟

ج :- ایسا ہرگز نہیں ہے۔ اسلام بہت آسان اور سہل دین ہے۔ اس پر ہر شخص ہر دور میں عمل کر سکتا ہے۔ ۲۔ اس میں کسی پر ایسی کوئی ذمہ داری نہیں ڈالی گئی جسے وہ اٹھا نہ سکتا ہو۔ ۳۔

س :- اسلام کس چیز کی پیروی کا نام ہے؟

ج :- بہترین کلام اللہ کی کتاب اور بہترین ہدایت حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی لائی ہوئی ہدایت ہے۔ انہی دو کے مجموعے کا نام اسلام ہے۔ ۴۔ یہ دین اپنی اصل حالت میں قیامت تک باقی رہے گا۔ ۵۔ مسلمانوں پر لازم ہے کہ وہ ہر حال میں اور ہر معاملے میں کتاب و سنت کی پیروی کریں' یہی اسلام ہے۔ ۶۔

س :- کیا کوئی شخص دین اسلام کو مانے بغیر نجات نہ پا سکے گا؟

ج :- قرآن مجید میں بھی یہ صراحت موجود ہے کہ اللہ تعالیٰ کا مقرر کردہ۔ ۷۔ اور پسندیدہ دین۔ ۸۔ صرف اسلام ہے' اور آخرت میں صرف یہی دین اللہ کے ہاں مقبول ہو گا اور وہاں غیر اسلامی دین رکھنے والے گھاٹے میں رہیں گے۔ ۹۔ میں تو یہ کہتی ہوں کہ یہودی' عیسائی یا کوئی اور غیر مسلم جس تک بھی اسلام کا پیغام پہنچا اور وہ ایمان نہ لایا یہاں تک کہ مر گیا تو ایسا شخص یقیناً دوزخی ہے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ جنت میں صرف وہی لوگ جا سکیں گے جو اسلام کو ماننے والے ہوں گے۔ ۱۱۔ حضورؐ کی دعوت اور پیغام کو ماننے والا نجات پائے گا اور نہ ماننے والا ہلاک ہو گا۔ ۱۲۔ قبر میں منکر نکیر فرشتوں کی طرف سے دین کے بارے میں سوال ہو گا تو جو شخص دین اسلام کا منکر ہو گا اسے قبر اور برزخی زندگی میں عذاب ہو گا۔ ۱۳۔

س:۔ ارکان اسلام سے کیا مراد ہے؟

ج:۔ اس سے اسلام کے درج ذیل پانچ بنیادی امور مراد ہیں جو اس کی عظیم الشان عمارت کے ستون ہیں:

۱۔ اس بات کی گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی اور عبادت کے لائق نہیں اور یہ کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

۲۔ نماز قائم کرنا۔

۳۔ زکوٰۃ ادا کرنا۔

۴۔ بیت اللہ شریف کا حج کرنا۔

۵۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ ۱۴۔

س:۔ اسلام کا مختصر مگر جامع تعارف بیان کریں؟

ج:۔ اسلام اللہ تعالیٰ کا واحد پسندیدہ دین ہے۔ ۱۵۔ جسے قبول کرنے پر انسان کی دنیوی فلاح اور اخروی نجات موقوف ہے۔ ۱۶۔ ایمان لانے اور اس پر قائم رہنے کا نام دین ہے۔ ۱۷۔ اور سراپا خیر خواہی ہے۔ ۱۸۔ یہ صراط مستقیم ہے جو قرب الٰہی کی منزل مقصود تک پہنچانے والا آسان' محفوظ اور مختصر ترین راستہ ہے۔ ۱۹۔ اسلام میں ترک دنیا نہیں۔ ۲۰۔ مادیت و روحانیت کی تقسیم نہیں۔ ۲۱۔ دین و سیاست کی تفریق نہیں۔ ۲۲۔ اس میں افراط و تفریط اور انتہا پسندی نہیں بلکہ اعتدال اور توازن ہے۔ ۲۳۔ یہ پوری انسان زندگی کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ ۲۴۔ یہ عالمگیر اور جہاں گیر دین ہے۔ ۲۵۔ اس کی تعلیمات کو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہر دور میں نئی تازگی ملتی رہتی ہے۔ ۲۶۔ اور یہ دین قیامت تک محفوظ۔ ۲۷۔ اور باقی رہے گا۔ ۲۸۔

ابتدائی زمانے میں اس کے ماننے والوں کی تعداد قلیل تھی اور آخری زمانے میں بھی اس کے سچے اور دائمی پیروکار کم رہ جائیں گے۔ ۲۹۔ جو شخص اسلام قبول کرتا ہے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۳۰۔ یہ ایک ایسا دین ہے جس میں ہر پاکیزہ اور مفید چیز کو حلال اور ہر ناپاک اور مضر چیز کو حرام قرار دیا گیا ہے۔ ۳۱۔

عقائد میں اسلام نے اللہ تعالیٰ پر' فرشتوں پر' رسولوں پر' کتابوں پر' آخرت پر اور اچھی بری تقدیر پر ایمان لانے کا حکم دیا ہے۔ ۳۲۔

اعمال میں اسلام نے کچھ کام کرنے اور کچھ کام نہ کرنے کی ہدایت کی ہے۔ جن چیزوں کے کرنے کا حکم دیا ہے ان میں سے چند اوامر یہ ہیں:

صرف اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنا' ۳۳۔ پانچ وقت نماز قائم کرنا۔ ۳۴۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ ۳۵۔ زکوٰۃ دینا۔ ۳۶۔ حج کرنا۔ ۳۷۔ والدین کی خدمت کرنا۔ ۳۸۔ جہاد کرنا۔ ۳۹۔ سچ بولنا۔ ۴۰۔ پاک دامنی اختیار کرنا۔ ۴۱۔ صلہ رحمی یعنی رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا۔ ۴۲۔ حلال روزی کھانا۔ ۴۳۔ دوسروں کو نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا۔ ۴۴۔ ہر حال میں عدل و انصاف سے کام لینا۔ ۴۵۔ اور باہم اتحاد و اتفاق سے رہنا شامل ہیں۔ ۴۶۔

اسلام میں جن کاموں سے روکا گیا ہے ان میں سے بعض نواہی یہ ہیں:

شرک و کفر کرنا۔ ۴۷۔ ناحق قتل کرنا۔ ۴۸۔ زنا۔ ۴۹۔ چوری۔ ۵۰۔ غیبت۔ ۵۱۔ اور حسد کرنا۔ ۵۲۔ جھوٹ بولنا۔ ۵۳۔ اور جھوٹی گواہی دینا۔ ۵۴۔ حرام ذرائع سے مال کمانا۔ ۵۵۔ حرام اشیاء استعمال کرنا۔ ۵۶۔ بخل۔ ۵۷۔ اور اسراف کرنا۔ ۵۸۔ شراب پینا۔ ۵۹۔ جوا کھیلنا۔ ۶۰۔ سود کھانا۔ ۶۱۔ اور کسی پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ظلم و زیادتی کرنا۔ ۶۲۔

اللہ تعالیٰ سے دعا کیا کریں کہ وہ اسی دین پر مرتے دم تک قائم رکھے اور اسی کے مطابق زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ ۶۳۔

س :۔ دین اسلام کی خصوصیات کیا ہیں؟

ج :۔ دیگر مذاہب کے مقابلے میں اسلام کو جو امتیازی خصوصیات حاصل ہیں۔ ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

۱۔ یہ عالمگیر دین ہے جبکہ دنیا کا کوئی مذہب اپنی اصل تعلیم کے اعتبار سے عالمگیر نہیں ہے۔ ۶۴۔

۲۔ یہ ابتداء سے اب تک محفوظ دین ہے۔ جبکہ آج دنیا کا کوئی مذہب اپنی اصل حالت میں موجود نہیں ہے۔ ۶۵۔

۳۔ اس کی تعلیمات ہر دور کے لیے ہیں اور ہر حال میں قابل عمل ہیں۔ دوسرے مذاہب صرف ایک مخصوص زمانے تک کے لیے محدود تھے۔ ۶۶۔

۴۔ یہ دین ہر لحاظ سے کامل ہے۔ ۶۷۔ اس میں دین و دنیا کی تفریق نہیں ہے۔ یہ رہبانیت یا ترک دنیا کی تعلیم نہیں دیتا بلکہ انسانیت کے لیے مکمل ضابطہ حیات ہے۔ ۶۸۔

۵۔ دوسرے تمام مذاہب میں افراط و تفریط ہے لیکن اسلام میں اعتدال و توازن ہے۔ اس میں ہر چیز کو اس کے صحیح مقام پر رکھا گیا ہے اور ہر ایک کو اس کا حق دیا گیا ہے۔ ۶۹۔

۶۔ آخرت میں نجات کا دار و مدار صرف اسلام کو قبول کرنے پر ہے۔ ۷۰۔

س :۔ تَفَقُّہ فی الدین کا مفہوم اور فضیلت کیا ہے؟

ج :۔ صرف فقہ کا علم تفقہ فی الدین نہیں ہے' بلکہ اس سے مراد پورے دین اسلام کو سمجھنا ہے جس میں علم فقہ بھی شامل ہے۔ اللہ تعالیٰ جس شخص سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

بھلائی کرنا چاہتا ہے اسے دین اسلام کی سمجھ عطا فرماتا ہے۔ ۷۱۔

س :۔ عمل کا دارومدار کس چیز پر ہے؟

ج :۔ تمام اعمال کا انحصار نیت اور ارادے پر ہے۔ جو شخص جس نیت سے کوئی عمل کرے گا اسے اسی نیت کے مطابق جزا و سزا ملے گی۔ ۷۲۔ اگر اللہ کی رضا اور خوشنودی مقصود ہے تو راستے سے کوئی رکاوٹ (پتھر' کانٹا وغیرہ) ہٹانے۔ ۷۳۔ اور کسی مسلمان سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنے۔ ۷۴۔ پر بھی اجر و ثواب ملے گا لیکن اگر محض ذاتی خواہش یا دنیوی مفاد پیش نظر ہے تو پھر ہجرت کرنے کا بھی کوئی ثواب نہیں ہے۔ ۷۵۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کے سامنے حساب کے لیے تین ایسے اشخاص پیش ہوں گے جن میں سے ایک عالم دین ہو گا' دوسرا سخی اور تیسرا شہید۔ لیکن تینوں کو اس لیے جہنم میں ڈال دیا جائے گا کہ ان میں اخلاص نہیں تھا اور ان کی نیت اللہ کی رضا طلبی کی نہ تھی۔ ۷۶۔

س :۔ اسلام نے نیکی اور بدی کا کیا تصور دیا ہے؟

ج :۔ نیکی خوش خلقی کا نام ہے اور اس سے دل کو خوشی اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ برائی وہ ہے جس سے دل میں خلش اور پریشانی پیدا ہو جائے اور آدمی یہ پسند نہ کرے کہ لوگ اس کی اس حرکت سے آگاہ ہوں۔ ۷۷۔

س :۔ کیا غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچایا جائے؟

ج :۔ مسلمانوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ غیر مسلموں کو اسلام کی دعوت دیں۔ ۷۸۔ اور ان کو جہنم کی آگ سے بچانے کی کوشش کریں۔ ۷۹۔

س :۔ کیا دین میں ردوبدل کیا جا سکتا ہے؟

ج :۔ ہرگز نہیں۔ دین میں کسی رد و بدل یا بدعت کے لیے کوئی گنجائش نہیں ہے۔ ۸۰۔ جو لوگ دین میں کمی بیشی کرتے ہیں یا بدعت کا ارتکاب کرتے ہیں وہ آخرت میں آب کوثر سے محروم رہیں گے۔ ۸۱۔ جنت میں صرف وہی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگ جائیں گے جو دین اسلام میں ایسی کوئی بات داخل نہیں کرتے جو پہلے سے موجود نہ ہو۔ یقیناً ہر بدعت گمراہی ہے جس کا انجام دوزخ ہے۔ ۸۲۔

س :۔ غُلُوّ فی الدین کیا ہے؟

ج :۔ دین میں انتہا پسندانہ اور متشدّدانہ رویہ اختیار کرنا یا کسی دینی کام کی اہمیت کو گھٹانا بڑھانا غُلُوّ فی الدین ہے جو کہ سخت ناپسندیدہ ہے۔ پہلی کئی امتیں اسی غلو کے نتیجے میں تباہ و برباد ہو گئیں۔ ۸۳۔

س :۔ کیا نیک کام کرنے کی صرف نیت کرنے پر بھی ثواب ملے گا؟

ج :۔ جی ہاں۔ جو شخص کسی نیک کام کا پختہ ارادہ کر لے لیکن کسی عذر کی وجہ سے اسے پورا نہ کر سکا اسے اس کام کا اجر و ثواب ملے گا۔ ۸۴۔

س :۔ کیا برائی کے کام کی نیت کرنے پر گناہ ہو گا؟

ج :۔ نہیں۔ برائی کے کام کی صرف نیت پر کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ ۸۵۔

س :۔ ایک شخص برائی کی نیت کرتا ہے اور اسے کرنے کی پوری عملی کوشش کرتا ہے لیکن اپنے مقصد میں کامیاب نہیں ہو سکتا کیا ایسا شخص بھی گناہ گار ہے؟

ج :۔ جی ہاں وہ گناہگار ہو گا۔ ۸۶۔ لیکن جو برائی کی نیت کرنے کے بعد اسے نہ کرے وہ گنہگار نہیں ہے۔ ۸۷۔

س :۔ نیکی اور بدی کا ثواب اور گناہ کس حساب سے ہو گا؟

ج :۔ ایک نیکی کا کم سے کم دس گنا ثواب ملے گا گویا ایک نیکی دس نیکیوں کے برابر شمار ہو گی۔ ۸۸۔ لیکن کوئی نیکی ایسی بھی ہو سکتی ہے جو اپنے کرنے والے کے خلوص اور للّٰہیّت کی وجہ سے سینکڑوں، ہزاروں بلکہ لاکھوں نیکیوں کے برابر قرار دی جائے گی۔ ۸۹۔ لیکن ایک بدی کا گناہ ایک بدی کے برابر ہی لکھا جاتا ہے۔ ۹۰۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ نسائی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۳۔ البقرہ ۲۸۶

۴۔ صحیح مسلم (جابرؓ) ترمذی۔ ابو داؤد۔ دارمی (معاذ بن جبلؓ)

۵۔ صحیح مسلم (جابر بن سمرہ)۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ) ابو داؤد۔ مستدرک حاکم (ابو ہریرہؓ)

۶۔ ابو داؤد۔ دارمی (مقدام بن معدیکربؓ) ابو داؤد۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)

۷۔ آل عمران ۱۹

۸۔ المائدہ ۳

۹۔ آل عمران ۸۵

۱۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۱۔ بخاری و مسلم (ابوذرؓ)۔ صحیح مسلم (ابو سعیدؓ)

۱۲۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۱۳۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (براء بن عازبؓ)

۱۴۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)

۱۵۔ المائدہ ۳۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابن عباسؓ)

۱۶۔ آل عمران ۸۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۱۷۔ صحیح مسلم (سفیان بن عبداللہ)

۱۸۔ صحیح مسلم (تمیم داری)

۱۹۔ نسائی۔ دارمی۔ مسند احمد (عبداللہ بن مسعودؓ)

۲۰۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۲۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۲۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۲۳۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح مسلم (ابن مسعودؓ)۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۴۔ المائدہ ۳۔ ترمذی (عمرو بن عوفؓ)

۲۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۶۔ ابو داؤد۔ مستدرک حاکم (ابو ہریرہؓ)

۲۷۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)

۲۸۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)۔ صحیح مسلم (جابر بن سمرہؓ)

۲۹۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۰۔ بخاری و مسلم (عمرو بن العاصؓ)

۳۱۔ الاعراف ۱۵۷

۳۲۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)

۳۳۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ)

۳۴۔ ابو داؤد (عبادہ بن صامتؓ)۔ ترمذی (معاذؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو سفیانؓ)

۳۵۔ ترمذی (معاذؓ)۔ صحیح معلم (عمر بن خطابؓ)

۳۶۔ ترمذی (معاذؓ)۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)

۳۷۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)۔ ترمذی (معاذؓ)

۳۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۰۔ بخاری و مسلم (ابو سفیانؓ)

۴۱۔ بخاری و مسلم (ابو سفیانؓ)

۴۲۔ بخاری و مسلم (ابو سفیانؓ)۔ ترمذی (عبداللہ بن سلامؓ)

۴۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی (ابو سعید خدریؓ)

۴۴۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۴۵۔ النحل ۹۰۔ المائدہ ۸۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)۔ ترمذی (ابو سعیدؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۷۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو سفیانؓ)

۴۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۴۹۔ بنی اسرائیل ۳۲۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن مسعودؓ)

۵۰۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ ۔ ابن عمرؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد (انسؓ)

۵۲۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۵۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۵۴۔ ابو داؤد (خریم بن فاتکؓ)

۵۵۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمرؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۵۶۔ البقرہ ۱۷۳۔ بخاری و مسلم (نعمان بن بشیرؓ)

۵۷۔ الفرقان ۶۷۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی (ابو سعیدؓ)۔ نسائی (ابُوالاَحوَص)

۵۸۔ الاعراف ۳۱۔ بنی اسرائیل ۲۶۔۲۷۔ صحیح بخاری (مغیرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۹۔ المائدہ ۹۰۔ ۹۱۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ۔ عبدالرحمٰن بن الازہرؓ)

۶۰۔ المائدہ ۔۹۰۔ ۹۱۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)

۶۱۔ البقرہ ۲۷۵۔۲۷۸۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۶۲۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ۔ جابرؓ)

۶۳۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۶۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۵۔ الحجر۹۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)۔ صحیح مسلم (جابر بن سمرہؓ)

۶۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۷۔ المائدہ۔ ۳

۶۸۔ الحدید ۲۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ))۔ دارمی۔ مسند احمد

۶۹۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)۔ صحیح بخاری (عائشہؓ۔ ابو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہریرہؓ)

۷۰۔ آل عمران ۸۵۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۱۔ بخاری و مسلم (معاویہؓ)۔ ترمذی (ابن عباسؓ)

۷۲۔ بخاری و مسلم (عمر بن خطابؓ)

۷۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۴۔ ترمذی (جابرؓ)

۷۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۷۔ صحیح مسلم (نواس بن سمعانؓ)۔ مسند احمد (ابو امامہؓ)

۷۸۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)۔ صحیح مسلم (سلیمان بن بریدہؓ)

۷۹۔ صحیح مسلم (ابو سعیدؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۸۰۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۸۱۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)

۸۲۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (عرباض بن ساریہؓ)

۸۳۔ نسائی۔ مسند احمد (ابن عباسؓ)۔ ابو داؤد (انس بن مالکؓ)

۸۴۔ بخاری و مسلم (جابر بن عبداللہؓ۔ عبداللہ بن عباسؓ)

۸۵۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

۸۶۔ بخاری و مسلم (ابو بکرہؓ)

۸۷۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

۸۸۔ الانعام ۱۲۱۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

۸۹۔ البقرہ ۲۰۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

۹۰۔ الانعام ۱۲۱۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب ۳

ایمانیات

ایمان اور مومن

س :۔ ایک مسلمان کے لیے کن امور پر ایمان لانا ضروری ہے؟

ج :۔ ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ پر' اس کے فرشتوں پر' اس کی کتابوں پر' اس کے رسولوں پر' آخرت کے دن پر اور تقدیر الٰہی پر ایمان رکھے۔ ۱؎

س :۔ کیا ایمان لانے سے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ جو شخص ایمان قبول کر لیتا ہے اس کے گزشتہ تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۲؎

س :۔ ایمان کی جزا کیا ہے؟

ج :۔ ایمان کا بدلہ جنت ہے۔ ۳؎

س :۔ کیا ایمان گھٹتا بڑھتا ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ ایمان کی کیفیت کم و بیش ہوتی رہتی ہے۔ ۴؎

س :۔ کیا حالتِ نزع میں ایمان لانا معتبر ہے؟

ج :۔ نہیں۔ توبہ و استغفار ہو یا ایمان لانا یہ صرف اس وقت تک مقبول ہیں جب نزع کا عالم طاری نہ ہو' جب نزع کی حالت طاری ہو جائے تو پھر توبہ کرنا یا ایمان لانا معتبر نہیں ہے۔ ۵؎

س :۔ کامل ایمان کی کیا نشانیاں ہیں؟

ج :۔ اس شخص کا ایمان کامل ہے جو:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے کسی چیز سے محبت رکھتا یا نفرت کرتا ہو اور صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی کو کوئی چیز دیتا یا نہ دیتا ہو۔ ۶۔

۲۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو اپنی جان، اپنے والدین، اپنی اولاد اور تمام لوگوں سے بڑھ کر محبوب و عزیز سمجھتا ہو۔ ۷۔

س :۔ ایمان کی حلاوت کیسے حاصل ہو سکتی ہے؟

ج :۔ ایمان کی حلاوت صرف وہی شخص محسوس کر سکتا ہے جو:

۱۔ اللہ و رسولؐ کو ہر چیز سے زیادہ مقدم اور محبوب سمجھے۔

۲۔ کسی چیز سے صرف اللہ تعالیٰ کی خاطر محبت رکھے۔

۳۔ کفر اختیار کرنے کو ایسا سمجھے جیسے آگ میں گرنا۔ ۸۔

۴۔ اللہ تعالیٰ کے رب ہونے پر راضی ہو جائے۔

۵۔ اسلام کو اپنا دین بنا لے۔

۶۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت کو مان لے۔ ۹۔

س :۔ مومن کب مومن نہیں ہوتا؟

ج :۔ مومن اس وقت مومن نہیں ہوتا:

۱۔ جب وہ چوری کرتا ہے۔

۲۔ جب وہ زنا کرتا ہے۔

۳۔ جب وہ شراب پیتا ہے۔

۴۔ جب وہ ڈاکہ ڈالتا ہے۔

۵۔ جب وہ بد دیانتی کرتا ہے۔ ۱۰۔

۶۔ جب وہ کسی کو ناحق قتل کرتا ہے۔ ۱۱۔

لیکن اس سب کچھ کے باوجود اسے قانونی طور پر مسلمان سمجھا جائے گا، اسے کافر نہیں کہا جائے گا۔ ۱۲۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ ایک سچے اور مثالی مومن کے کیا اوصاف ہیں؟

ج:۔ ایک سچے اور مثالی مومن بہت سے اوصاف کا حامل ہوتا ہے۔ مثلاً" وہ:

۱۔ ہر معاملے میں اللہ اور اس کے رسولؐ کی اطاعت کرتا ہے۔ ۱۳۔

۲۔ لوگوں کے جان و مال کا امین ہوتا ہے۔ ۱۴۔ اور اس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ ہوتے ہیں۔ ۱۵۔

۳۔ دوسرے مسلمان کو اپنا بھائی سمجھتا ہے۔ ۱۶۔

۴۔ جھوٹ نہیں بولتا۔ ۱۷۔

۵۔ وعدے کی پابندی کرتا ہے۔ ۱۸۔

۶۔ امانتدار ہوتا ہے۔ ۱۹۔

۷۔ صرف اللہ سے ڈرتا ہے۔ ۲۰۔

۸۔ صرف اللہ پر بھروسا رکھتا ہے۔ ۲۱۔

۹۔ بد زبانی نہیں کرتا۔ بیہودہ اور فحش گفتگو نہیں کرتا۔ ۲۲۔

۱۰۔ نماز پڑھتا ہے۔ ۲۳۔ اور ماہ رمضان کے روزے رکھتا ہے۔ ۲۴۔

۱۱۔ کسی مسلمان کو گالی نہیں دیتا اور اسے قتل نہیں کرتا۔ ۲۵۔

۱۲۔ دوسرے مسلمان کے لیے بمنزلہ آئینہ ہوتا ہے۔ ۲۶۔

۱۳۔ صاحب نصاب ہو تو زکواۃ ادا کرتا۔ ۲۷۔ اور صاحب استطاعت ہو تو حج کرتا ہے۔ ۲۸۔

۱۴۔ اپنے غصے پر قابو رکھتا ہے۔ ۲۹۔

۱۵۔ نیکی کو پھیلاتا اور برائی سے روکتا ہے۔ ۳۰۔

۱۶۔ گواہی کی ضرورت پڑنے پر سچی گواہی دیتا ہے۔ ۳۱۔

۱۷۔ متکبر اور مغرور نہیں ہوتا۔ ۳۲۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۸۔ اپنی شرمگاہ کی حفاظت کرتا اور زنا سے بچتا ہے۔ ۳۳۔

۱۹۔ جہاد کا شوق رکھتا اور اللہ کی راہ میں جہاد کرتا ہے۔ ۳۴۔

۲۰۔ صبر کرتا ہے۔ ۳۵۔

۲۱۔ سخی ہوتا ہے۔ ۳۶۔

۲۲۔ جسے کوئی نعمت ملے تو اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتا ہے اور اسے کوئی تکلیف پہنچے تو صبر کرتا ہے۔ ۳۷۔

۲۳۔ ایک سوراخ سے دو بار نہیں ڈسا جاتا۔ ۳۸۔

۲۴۔ گناہ کو اتنا گراں محسوس کرتا ہے گویا کسی پہاڑ کے نیچے بیٹھا ہے جو اس پر گرتا معلوم ہوتا ہے۔ ۳۹۔

۲۵۔ جس کا ہمسایہ اس سے تنگ نہ ہو۔ ۴۰۔

۲۶۔ دوسرے مسلمان کے لیے بھی وہی کچھ پسند کرے جو کچھ اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ ۴۱۔

۲۷۔ اچھے اخلاق کا مالک ہو۔ ۴۲۔

۲۸۔ دوسرے مسلمان کے حقوق ادا کرتا ہو۔ ۴۳۔

س:۔ ایمان کی کتنی شاخیں ہیں؟

ج:۔ ایمان کی ۷۰ سے زیادہ شاخیں ہیں۔ ان میں سب سے افضل توحید کی شہادت (لا الٰہ الا اللہ) ہے اور سب سے چھوٹا درجہ راستے سے تکلیف دہ چیز کو ہٹانا ہے اور حیاء بھی ایمان ہی کا ایک اہم شعبہ ہے۔ ۴۴۔

س:۔ شرک کتنا بڑا گناہ ہے؟

ج:۔ شرک سب سے بڑا ظلم ہے۔ ۴۵۔ اور سب سے بڑا کبیرہ گناہ ہے۔ ۴۶۔

س:۔ کیا ہر مشرک شخص دوزخی ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج:۔ جی ہاں۔ ہر شرک کرنے والا جو بغیر توبہ کیے مر گیا' دوزخ میں جائے گا۔ ۴۷۔

س:۔ کفر کا کیا انجام ہے؟

ج:۔ ہر کافر دوزخ میں جائے گا۔ ۴۸۔ اور ہمیشہ وہیں رہے گا۔ ۴۹۔

س:۔ کیا کافروں کے خلاف جہاد جائز ہے؟

ج:۔ جی ہاں کافروں کے خلاف اس وقت تک جہاد کرنا ضروری ہے جب تک وہ اسلام قبول نہ کرلیں یا ذمی بن کر جزیہ دینا قبول نہ کرلیں۔ ۵۰۔

توحید

س:۔ عبادت کے لائق کون ہے؟

ج:۔ ایک اللہ تعالیٰ ہی معبود برحق ہے۔ ۵۱۔

س:۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی نام کتنے ہیں؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ کے صفاتی ناموں کی تعداد ۹۹ ہے۔ جو ان کو یاد رکھے گا وہ جنت میں جائے گا۔ ۵۲۔

س:۔ اللہ تعالیٰ کو بندوں سے کتنی محبت ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندوں سے اس سے زیادہ محبت رکھتا ہے جتنی محبت ایک ماں کو اپنے بچے سے ہوتی ہے۔ ۵۳۔

س:۔ اللہ تعالیٰ کا بندوں پر اور بندوں کا اللہ تعالیٰ پر کیا حق ہے؟

ج:۔ بندوں پر اللہ تعالیٰ کا حق یہ ہے کہ وہ صرف اسی کی بندگی کریں اور کسی اور کو اس کا شریک نہ ٹھہرائیں۔ اگر وہ یہ حق ادا کریں تو پھر اللہ تعالیٰ پر بندوں کا حق یہ ہے کہ وہ ان کو عذاب سے محفوظ رکھے۔ ۵۴۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت زیادہ ہے یا اس کا غضب؟

ج :۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت اس کے غضب سے زیادہ ہے۔ ۵۵۔

س :۔ کیا اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم کھانا جائز ہے؟

ج :۔ بندوں کے لیے ضروری ہے کہ وہ اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کی قسم نہ کھائیں۔ ۵۶۔

فرشتے

س :۔ فرشتوں کے بارے میں کچھ آگاہ فرمائیں؟

ج :۔ فرشتے اللہ تعالیٰ کی مخلوق ہیں۔ ۵۷۔ ان پر ایمان لانا ہر مسلمان کے لیے ضروری ہے۔ ۵۸۔ وہ اللہ تعالیٰ کی تسبیح و تقدیس کرتے ہیں۔ ۵۹۔ اس کا پیغام نبیوں تک پہنچاتے ہیں۔ ۶۰۔ اور اس کے حکم سے مختلف تکوینی امور سرانجام دیتے ہیں۔ ۶۱۔ وہ اللہ تعالیٰ کی ہرگز نافرمانی نہیں کرتے بلکہ پورے طور پر فرماں بردار ہوتے ہیں۔ ۶۲۔

اللہ تعالیٰ کے ایک مقرب فرشتے کا نام جبرئیل علیہ السلام ہے جنھوں نے غار حرا میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن مجید نازل کرنے کی ابتدا کی اور پھر تھوڑا تھوڑا کر کے پورا قرآن اتارا۔ ۶۳۔ وہی لیلتہ القدر میں بہت سے فرشتوں کے ہمراہ زمین پر اترتے ہیں۔ ۶۴۔ غزوہ بدر اور احد کے موقع پر بھی مسلمانوں کی مدد کے لیے جبرئیل علیہ السلام فرشتوں کے ایک لشکر کے ساتھ نازل ہوئے تھے۔ ۶۵۔ افسوس یہودی قوم جبرئیل علیہ السلام کو اپنا دشمن سمجھتی ہے۔ ۶۶۔ حالانکہ ان سے دشمنی رکھنا اللہ تعالیٰ سے دشمنی رکھنے کے مترادف ہے۔ ۶۷۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حضرت جابر رضی اللہ عنہ کے والد حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ کی میت پر فرشتوں نے اپنے پروں کا سایہ کیا تھا۔ ۶۸۔ بعض اوقات کسی فرشتے کو انسانی صورت میں بھی دنیا میں عارضی طور پر بھیجا گیا ہے۔ ۶۹۔ فرشتے انسان کے دائیں اور بائیں تعینات ہوتے ہیں جو اعمال کا حساب رکھتے ہیں۔ ۷۰۔ اور نماز فجر اور نماز عصر کے وقت ان کا تبادلہ ہوتا ہے۔ ۷۱۔ بعض فرشتے انسانوں کی حفاظت پر بھی مامور ہوتے ہیں۔ ۷۲۔ فرشتے نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود بھی بھیجتے ہیں۔ ۷۳۔

ملک الموت (موت کا فرشتہ) انسانوں کی روح قبض کرتا ہے۔ ۷۴۔ رحمت کے فرشتے اس گھر میں داخل نہیں ہوتے جہاں کتا اور تصویر موجود ہو۔ ۷۵۔ مرغا فرشتے کو دیکھ کر ہی اذان دیتا ہے۔ ۷۶۔ شہر مدینہ پر ایسے فرشتوں کا پہرہ ہے جو وہاں طاعون کی وباء پھیلنے نہیں دیتے۔ ۷۷۔ اور قرب قیامت میں دجال کو بھی وہاں داخل ہونے سے باز رکھیں گے۔ ۷۸۔ قبر میں منکر نکیر فرشتے ہر شخص سے سوالات کرتے ہیں۔ ۷۹۔

نبوت و رسالت

س :۔ کیا نبیوں پر ایمان لانا ضروری ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ نبیوں پر ایمان لانا ضروری ہے۔ ۸۰۔ اس کے بغیر نہ کوئی شخص مسلمان ہو سکتا ہے اور نہ نجات پا سکتا ہے۔ ۸۱۔

س :۔ کیا اللہ تعالی نے ہر قوم میں نبی بھیجے ہیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ اللہ تعالی نے انسانوں کی رہنمائی کے لیے ہر قوم میں نبی بھیجے ہیں۔ ۸۲۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- انبیاء کرام کون سی زبان بولتے تھے؟

ج :- ہر نبی جس قوم کی طرف مبعوث ہوتا تھا اسی کی زبان بولتا تھا۔ ۸۳۔

س :- کیا تمام نبیوں کو دعوت ایک جیسی تھی؟

ج :- جی ہاں۔ ہر نبی نے لوگوں کو ایک ہی دعوت دی۔ ۸۴۔ جو یہ تھی کہ ایک اللہ کی بندگی اختیار کی جائے اور غیر اللہ کی پرستش سے اجتناب کیا جائے۔ ۸۵۔

س :- کیا ہر نبی نے بکریاں چرائی ہیں؟

ج :- جی ہاں۔ ۸۶۔

س :- سب سے پہلا نبی کون تھا؟

ج :- حضرت آدم علیہ السلام۔ ۸۷۔

س :- آدم علیہ السلام کو کس چیز سے پیدا کیا گیا؟

ج :- مٹی سے۔ ۸۸۔

س :- انبیاء کرام کا آپس میں کیا رشتہ ہے؟

ج :- وہ سب آپس میں بھائی بھائی کہلاتے ہیں۔ ۸۹۔

س :- کیا نبیوں میں کوئی تیر انداز بھی تھا؟

ج :- کئی تھے' مثال کے طور پر حضرت اسماعیل علیہ السلام بہت اچھے تیر انداز تھے۔ ۹۰۔

س :- کیا حضرت عیسیٰ علیہ السلام اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے درمیانی عرصے میں کوئی نبی بھیجا گیا ہے؟

ج :- جی نہیں۔ ان دونوں کے درمیان کوئی نبی یا رسول مبعوث نہیں ہوا۔ ۹۱۔

س :- کیا حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :- جی ہاں۔ حضورؐ آخری نبی ہیں۔ ۹۲۔ آپؐ کے بعد کوئی اور نبی یا رسول نہیں آئے گا۔ ۹۳۔

س :- کیا عیسیٰ علیہ السلام دوبارہ اس دنیا میں نہیں آئیں گے؟

ج :- ضرور آئیں گے' قرب قیامت کے وقت آئیں گے اور دجال کو قتل کریں گے۔ ۹۴۔ لیکن وہ لوگوں کی ہدایت اور رہنمائی کے لیے نہیں بلکہ قیامت کی ایک نشانی کے طور پر تشریف لائیں گے اور امت مسلمہ کے اس وقت کے امام کی اقتدا کریں گے۔ ۹۵۔

س :- نبی کو کہاں دفن کیا جاتا ہے؟

ج :- اسی جگہ جہاں اس کی وفات ہوتی ہے۔ ۹۶۔

س :- نبی اپنے پیچھے کیا وراثت چھوڑ جاتے ہیں؟

ج :- انبیاء کرام کی وراثت درہم و دینار یا مال و دولت نہیں ہے۔ ان کا ورثہ علم و ہدایت ہے۔ ۹۷۔

س :- کیا صرف مردوں کو نبی بنا کر بھیجا گیا؟

ج :- جی ہاں۔ ۹۷۔

سیرت النبی صلی اللہ علیہ وسلم

س :- کیا کوئی شخص حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت پر ایمان لائے بغیر اور آپؐ کے لائے ہوئے دین کو قبول کیے بغیر آخرت میں نجات پا سکے گا؟

ج :- ہرگز نہیں۔ جس شخص تک بھی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی دعوت پہنچی' خواہ وہ یہودی ہو یا عیسائی ہو یا کوئی اور ہو اگر وہ حضورؐ پر ایمان لائے بغیر یا آپؐ کے لائے ہوئے دین کو مانے بغیر مرگیا تو وہ آخرت میں نجات نہیں پا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

سکتے گا۔ اسے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ ۹۹۔ کیونکہ جنت میں جانے کے لیے حضورؐ پر ایمان لانا اور آپ کی اطاعت اختیار کرنا ضروری ہے۔ ۱۰۰۔

س :۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا مختصر تعارف بیان فرمائیں؟

ج :۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ تعالیٰ کے بندے۔ ۱۰۱۔ اس کے رسول۔ ۱۰۲۔ اور آخری نبی ہیں۔ ۱۰۳۔ آپؐ کا اسم گرامی محمدؐ ۱۰۴۔ اور احمدؐ ہے۔ ۱۰۵۔ کنیت ابوالقاسم ہے۔ ۱۰۶۔ والد کا نام عبداللہ اور دادا کا نام عبدالمطلب تھا۔ ۱۰۷۔ جو آپؐ کی ولادت سے پہلے انتقال کر گئے تھے۔ ۱۰۸۔ آپ کا تعلق بنو ہاشم سے تھا جو قبیلہ قریش سے تھے۔ ۱۰۹۔ سلسلہ نسب حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کے والد حضرت ابراہیم علیہ السلام سے جا ملتا ہے۔ ۱۱۰۔ جو آپؐ عربی النسل تھے اور مادری زبان عربی تھی۔ ۱۱۱۔ آپؐ عرب کے شہر مکہ میں پیدا ہوئے۔ ۱۱۲۔ آپؐ امی تھے اس لیے لکھنا پڑھنا نہیں جانتے تھے۔ ۱۱۳۔ ابتدائی دور بڑی عسرت سے گزارا' بعد میں خوشحالی بھی آئی۔ ۱۱۴۔

آپؐ کی عمر ۴۰ برس تھی جب اللہ تعالیٰ نے آپؐ پر قرآن نازل کیا۔ ۱۱۵۔ ترپن (۵۳) سال کی عمر میں آپؐ ہجرت کر کے مدینہ تشریف لے گئے۔ ۱۱۶۔ اور وہیں آپؐ نے تریسٹھ (۶۳) برس کی عمر میں وفات پائی۔ ۱۱۷۔

آپؐ کی کئی بیویاں تھیں۔ ۱۱۸۔ جن سے اولاد بھی ہوئی۔ ۱۱۹۔ مگر کوئی بیٹا بڑی عمر کو نہیں پہنچا۔ ۱۲۰۔

س :۔ حضور کے اسمائے گرامی اور القابات کیا کیا ہیں؟

ج۔ حضورؐ کے بہت سے نام اور القابات ہیں مثلاً "محمدؐ' ۱۲۱۔ احمدؐ' ۱۲۲۔ نذیر' ۱۲۳۔ (ڈرانے والا یا خبردار کرنے والا)' بشیر' ۱۲۴۔ مبشر' ۱۲۵۔ (خوش خبری سنانے والا) مزمل' ۱۲۶۔ مدثر' ۱۲۷۔ خاتم النبیین' ۱۲۸۔ رحمتہ للعالمین' ۱۲۹۔ سراج منیر' (روشن چراغ) ۱۳۰۔ رؤف و رحیم' ۱۳۱۔ نبی الرحمتہ ۱۳۲۔ نبی التوبہ'

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۱۳۳۔ داعی الی اللہ (اللہ کی طرف دعوت دینے والا) ۱۳۴۔ عاقب (آخر میں آنے والا نبی)، ۱۳۵۔ معلم، ۱۳۶۔ ماحی، ۱۳۷۔ (کفر کو مٹانے والا)، حاشر، ۱۳۸۔ (لوگوں کو اپنے ماتحت جمع کرنے والا) وغیرہ۔

س :۔ حضورؐ کے اخلاق و عادات اور شمائل کے بارے میں کچھ آگاہ فرمائیں؟

ج :۔ حضورؐ اعلیٰ اخلاق کے حامل تھے۔ ۱۳۹۔ بلکہ تمام لوگوں سے بڑھ کر اچھے اخلاق کے مالک تھے۔ ۱۴۰۔ آپؐ کا اخلاق مجسم قرآن تھا۔ ۱۴۱۔ آپؐ بہت خوبصورت تھے۔ ۱۴۲۔ اور آپؐ کی پشت کے اوپر دونوں کندھوں کے درمیان مہر نبوت موجود تھی۔ ۱۴۳۔ شکل و صورت میں آپؐ کے نواسے حضرت حسنؓ آپؐ سے بہت مشابہ تھے اس کے بعد حضرت حسینؓ بھی آپؐ سے مشابہت رکھتے تھے۔ ۱۴۴۔

آپؐ قہقہہ لگا کر کبھی نہیں ہنستے تھے بلکہ صرف مسکراتے اور تبسم فرماتے تھے۔ ۱۴۵۔ آپؐ کی گفتگو میں عجلت پسندی نہ تھی بلکہ ہر بات کو الگ الگ واضح اور صاف طور پر بیان فرماتے تھے۔ ۱۴۶۔ دو جائز کاموں میں سے اسے اختیار فرماتے جو آسان اور سہل ہوتا لیکن برائی کے قریب نہ جاتے تھے۔ ۱۴۷۔ آپؐ نے اپنی بیوی یا اپنے خادم کو کبھی نہیں مارا۔ ۱۴۸۔ کھانا بہت سادہ کھاتے۔ ۱۴۹۔ اور کھانے میں عیب نہیں نکالتے تھے۔ اگر پسند ہوتا تو کھا لیتے ورنہ چھوڑ دیتے تھے۔ ۱۵۰۔ آپؐ ہدیے یا تحفے میں آئی ہوئی چیز کھا لیتے مگر صدقے کی چیز ہرگز نہیں کھاتے تھے۔ ۱۵۱۔ خوشبو بہت پسند تھی۔ ۱۵۲۔ اس کا تحفہ کبھی رد نہ فرماتے۔ دوسرے جو تحفہ دیتے آپؐ اس کے جواب میں بھی تحفہ دیا کرتے تھے۔ ۱۵۳۔ وفات کے وقت آپؐ کی زرہ ایک یہودی کے ہاں تیس صاع جو کے عوض رہن تھی۔ ۱۵۴۔ آپؐ شعر نہیں کہتے تھے۔ ۱۵۵۔ لیکن اچھے شعر کو پسند فرماتے تھے۔ ۱۵۶۔ اور آپؐ نے لبیدؓ نامی شاعر کے اس مصرع کی خوب تحسین فرمائی تھی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کہ:

اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہُ بَاطِلٌ

(آگاہ رہو کہ اللہ کے سوا ہر چیز مٹ جانے والی ہے)

س:۔ کیا حضورؐ نے کبھی کوئی بد دعا بھی فرمائی؟

ج:۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم عام طور پر کبھی کسی کو بد دعا نہیں فرماتے تھے یہاں تک کہ لوگوں کی طرف سے اذیت اور تشدد کے جواب میں بھی کبھی بد دعا نہیں فرمائی۔ ۱۵۸۔ لیکن چند مرتبہ ایسا بھی ہوا کہ آپؐ نے بعض ظالموں، مشرکوں اور بد بخت کافروں کے حق میں بد دعا بھی فرمائی۔ ۱۵۹۔

س:۔ حضورؐ کے معجزات کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج:۔ حضورؐ سے کئی معجزات صادر ہوئے ہیں۔ سب سے بڑا معجزہ جو آپؐ کو عطا ہوا وہ قرآن ہے۔ ۱۶۰۔ جس کی مثل کوئی کلام پیش نہیں کیا جا سکتا۔ ۱۶۱۔ اس کے علاوہ جو معجزے آپؐ کے ذریعے صادر ہوئے ان میں سے چند ایک یہ ہیں:

۱۔ آپؐ کی انگلی کے اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہو گیا تھا۔ ۱۶۲۔

۲۔ مکے میں ایک پتھر حضورؐ کو قبل از بعثت سلام کیا کرتا تھا اور حضورؐ اسے اچھی طرح پہچانتے تھے۔ ۱۶۳۔

۳۔ مدینے کی مسجد نبوی میں حضورؐ کھجور کے تنے کے ایک ستون سے ٹیک لگا کر خطبہ جمعہ دیا کرتے تھے۔ جب منبر بنا اور آپؐ منبر پر کھڑے ہو کر جمعے کا خطبہ ارشاد فرمانے لگے تو اس ستون نے جدائی کے صدمے سے رونا شروع کر دیا۔ حضورؐ نے اسے دلاسا دینے کے لیے اس پر ہاتھ رکھا اور پھر سینے سے لگا لیا تو اس کے رونے کی آواز بند ہو گئی۔ ۱۶۴۔

۴۔ غزوہ خیبر کے موقع پر حضرت علی بن ابی طالبؓ کو جو آشوب چشم کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تکلیف ہو گئی تھی، وہ حضورؐ کے لعاب دہن کی برکت سے دور ہو گئی۔ ۱۶۵۔

۵۔ مدینے میں ایک اونٹ بھی حضورؐ کے مرتبے کو پہچانتا تھا اور اس نے آپؐ سے اپنے انصاری مالک کے خلاف چلا کر اور بلبلا کر شکایت کی تھی کہ اس کا مالک اسے بھوکا رکھتا ہے اور تکلیف دیتا ہے۔ ۱۶۶۔

۶۔ ہجرت کے موقع پر سراقہ نامی ایک شخص نے حضورؐ کا تعاقب کیا تو اس کے گھوڑے کا پاؤں زمین میں دھنس گیا تھا اور پھر حضورؐ کی دعا سے اسے اس مصیبت سے نجات ملی تھی۔ ۱۶۷۔

۷۔ ہجرت سے پہلے جب مکے میں ایک بار قحط پڑا تو حضورؐ کی دعا سے وہاں بارش ہوئی تھی۔ ۱۶۸۔

۸۔ حضورؐ کی برکت سے ایک بار تھوڑے سے کھانے میں ستر اسی افراد سیر ہوئے تھے۔ ۱۶۹۔

۹۔ ایک دفعہ آپؐ کی دعا سے کھجوروں کا ڈھیر کئی گنا زیادہ بڑھ گیا تھا۔ ۱۷۰۔

۱۰۔ حضورؐ نے ایک بار پانی کے دو مشکیزوں کو اپنے دست مبارک سے چھوا تو اس پانی میں بہت زیادہ اضافہ ہو گیا تھا۔ ۱۷۱۔

س :۔ کیا حضورؐ نے کوئی پیش گوئی فرمائی جو پوری ہوئی؟

ج :۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بہت سی پیش گوئیاں فرمائیں جو پوری ہوئیں۔ مثلاً:

۱۔ غزوہ بدر کے موقع پر جنگ شروع ہونے سے پہلے حضورؐ نے نام بنام جن کافروں کے قتل ہونے کی پیش گوئی فرمائی وہ حرف بحرف پوری ہوئی۔ ۱۷۲۔

۲۔ حضورؐ نے اپنی وفات کی پیش گی اطلاع کر دی اور مرض الموت سے چند دن پہلے اپنے بارے میں فرمایا کہ۔ "اللہ تعالیٰ نے اپنے بندے کو دنیا اور آخرت کی زندگی کا اختیار دیا تو اس نے آخرت کی زندگی پسند کی۔" ۱۷۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ آپؐ نے اپنی صاحبزادی حضرت فاطمہ رضی اللہ عنہا کی وفات کی قبل از وقت پیش گوئی فرمائی تھی جو پوری ہوئی۔ ۱۷۴۔

۴۔ حضورؐ نے اپنے بعد ملک مصر فتح ہونے کی پیشگوئی فرمائی تھی جو آپؐ کی وفات کے بعد پوری ہوئی۔ ۱۷۵۔

۵۔ مشہور صحابی حضرت عمار بن یاسر رضی اللہ عنہ کے بارے میں آپؐ نے فرمایا کہ وہ شہید ہو جائیں گے۔ اور وہ جنگ صفین میں حضرت معاویہ رضی اللہ علیہ کے لشکر کے ہاتھوں شہید ہوئے تھے۔ ۱۷۶۔

۶۔ حضورؐ نے اپنے نواسے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں پیشگی فرما دیا تھا کہ "اللہ تعالیٰ میرے اس فرزند کے ذریعے مسلمانوں کے دو گروہوں کے درمیان مصالحت کرائے گا۔" چنانچہ یہ پیش گوئی بھی اس وقت پوری ہوئی جب حضرت حسن رضی اللہ عنہ اور حضرت معاویہ رضی اللہ عنہ کے درمیان صلح ہوئی تھی۔ ۱۷۷۔

۷۔ خلافت (خلافت راشدہ) کے بارے میں بھی حضورؐ نے پہلے فرما دیا تھا کہ یہ تیس سال تک رہے گا۔ یہ پیش گوئی بھی حرف بحرف پوری ہوئی۔ ۱۷۸۔

س :۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے مقام و مرتبہ کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم پر ایمان لانا مسلمان ہونے' دوزخ سے نجات پانے اور جنت میں جانے کی شرط اول ہے۔ ۱۷۹۔ حضورؐ کی اطاعت دراصل اللہ تعالیٰ کی اطاعت ہے۔ ۱۸۰۔ اور آپؐ کی نافرمانی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی ہے۔ ۱۸۱۔ آپؐ کا فیصلہ اللہ تعالیٰ کا فیصلہ ہے۔ ۱۸۲۔ آپؐ سے محبت رکھنا ایمان کی نشانی ہے۔ ۱۸۳۔ اور ہر مسلمان کے لیے لازم ہے کہ وہ اپنے ماں باپ' اپنی اولاد اور سب لوگوں سے زیادہ حضورؐ سے محبت رکھے۔ ۱۸۴۔ آپؐ کی تعظیم اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

احترام ہر مسلمان پر واجب ہے۔ ۱۸۵؎ آپؐ کو رحمتہ للعالمین۔ ۱۸۶؎ اور معلم۔ ۱۸۷؎ بنا کر بھیجا گیا۔ آپؐ کی ازواج مطہرات پوری امت کے مسلمانوں کی مائیں ہیں۔ ۱۸۸؎ آپؐ پر درود پڑھنا ضروری ہے۔ ۱۸۹؎ اور سب سے اچھا درود یہ ہے: اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ . اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ عَلٰى آلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ .

(اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ پر رحمت بھیج جس طرح تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ پر رحمت بھیجی۔ بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے۔ اے اللہ! محمدؐ اور آلِ محمدؐ کو برکت عطا فرما جیسے تو نے ابراہیمؑ اور آلِ ابراہیمؑ کو برکت عطا فرمائی۔ بے شک تو تعریف کے لائق اور بزرگی والا ہے)۔

حضورؐ کا اسوۂ حسنہ پوری انسانیت کے لیے مثالی نمونہ ہے۔ ۱۹۱؎

س :۔ دعوت و تبلیغ کے دوران میں حضورؐ کے لیے سب سے زیادہ تکلیف دِہ موقع کون سا تھا؟

ج :۔ حضورؐ کے لیے یومُ العَقَبہ سب سے زیادہ غم انگیز تھا۔ جب طائف کے راستے میں ایک مقام پر ابنِ عبدِ یا لیل بن عبدِ کُلال کو آپؐ نے دین کی دعوت دی اور اس نے اسے ٹھکرا دیا۔ اس پر حضورؐ کو اتنا صدمہ پہنچا کہ قرنُ الثعالب کے مقام تک طبیعت نہ سنبھلی۔ ۱۹۲؎

س :۔ وہ کون سے امور ہیں جو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کو دوسرے تمام انبیاء سے ممتاز کرتے ہیں؟

ج :۔ حضورؐ کے ایسے بہت سے خصائص ہیں۔ مثلاً درج ذیل امور میں آپؐ کو تمام نبیوں پر فضیلت حاصل ہے:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ آپؐ کو مختصر اور جامع کلام کرنا عطا ہوا۔

۲۔ آپؐ کے دشمنوں پر رعب طاری کر کے آپؐ کی مدد فرمائی گئی۔

۳۔ آپؐ کے لیے مال غنیمت جائز قرار دیا گیا۔

۴۔ تمام روئے زمین کو آپؐ کے لیے (اور آپؐ کی امت کے لیے) سجدہ گاہ بنا دیا گیا اور پانی نہ ملنے کی صورت میں مٹی سے تیمم کر کے طہارت حاصل کرنے کی اجازت دی گئی۔

۵۔ آپؐ کو پوری نوع انسانی کے لیے رسول بنا کر بھیجا گیا۔

۶۔ آپؐ کی بعثت کے بعد نبوت کا سلسلہ ختم کر دیا گیا۔ ۱۹۳۔

س:۔ حضورؐ کے چند جوامع الکلم بیان فرمائیں؟

ج:۔ آپؐ کے چند جوامع الکلم یہ ہیں۔

۱۔ اِنَّمَا الْاَعْمَالُ بِالنِّيَّاتِ ۱۴۹۔

(اعمال کا دارو مدار نیتوں پر ہے)

۲۔ اَلدِّيْنُ النَّصِيْحَةُ ۱۹۵۔

(دین خیر خواہی کا نام ہے)

۳۔ كُلُّ مَعْرُوْفٍ صَدَقَةٌ. ۱۹۶۔

(ہر نیکی صدقہ ہے)

۴۔ اَلْحَرْبُ خُدْعَةٌ ۱۹۷۔

(لڑائی چالبازی ہے)

۵۔ كُلُّ مُسْكِرٍ حَرَامٌ. ۱۹۸۔

(ہر نشہ آور چیز حرام ہے)

۶۔ كُلُّكُمْ رَاعٍ وَّكُلُّكُمْ مَسْئُوْلٌ ۱۹۹۔

(تم میں سے ہر شخص ذمہ دار ہے اور جوابدہ ہے)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۔ اَلْمَجَالِسُ بِالْاَمَانَةِ۔ ۲۰۰۔

(مجلسیں امانت داری کے ساتھ ہوں)

۸۔ اَلْغِنٰی غِنَی النَّفْسِ ۔ ۲۰۱۔

(اصل دولت مندی دل کی بے نیازی ہے)

۹ اَلْمُسْتَشَارُ مُؤْتَمَنٌ ۔ ۲۰۲۔

(جس سے مشورہ کیا جائے وہ امین ہوتا ہے)

۱۰۔ مَنْ صَمَتَ نَجَا. ۲۰۳۔

(جو چپ رہا وہ نجات پا گیا)

آخرت

س :۔ قبر اور عذاب کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج :۔ قبر جنت کے باغوں میں سے ایک باغ یا پھر دوزخ کے گڑھوں میں سے ایک گڑھا ہے۔ ۲۰۴۔ گناہگاروں کے لیے قبر کا عذاب برحق ہے۔ ۲۰۵۔ اور اس سے بچنے کی دعا کرنی چاہیے۔ ۲۰۶۔ قبر کو سجدہ گاہ بنانے کی ممانعت ہے اور یہودیوں اور عیسائیوں میں انبیاء کرام کی قبروں کو سجدہ گاہ بنانے کا برا طریقہ رائج رہا ہے۔ ۲۰۷۔ قبر میں منکر نکیر فرشتے ہر شخص سے اس کے دین کے بارے میں سوالات کرتے ہیں۔ ۲۰۸۔ قبر کے اوپر سبز ڈالی' ٹہنی (یا گھاس وغیرہ) رکھنے سے اس وقت تک جب تک وہ خشک نہ ہو جائے' مردے کے عذاب میں کمی ہو جاتی ہے۔ ۲۰۹۔

س :۔ قیامت کی کیا نشانیاں ہیں؟

ج :۔ قیامت کی بہت سی نشانیاں ہیں اور جب یہ ظاہر ہوں گی تو اس کا یہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطلب ہے کہ قیامت قریب آگئی ہے۔ مثال کے طور پر جب:

۱۔ امانت میں خیانت ہو گی اور معاملات نااہل لوگوں کے سپرد ہو جائیں گے۔ ۲۱۰۔

۲۔ جہالت عام ہو جائے گی۔

۳۔ دین کا علم کم ہو جائے گا۔

۴۔ شراب عام پی جائے گی۔

۵۔ زنا اور بدکاری عام ہو گی۔

۶۔ عورتوں کی آبادی مردوں سے کئی گنا زیادہ بڑھ جائے گی۔ یہاں تک کہ ایک مرد اور پچاس عورتوں کا تناسب ہو جائے گا۔ ۲۱۱۔

۷۔ قتل و ہلاکت میں اضافہ ہو جائے گا۔ ۲۱۲۔

س:۔ قیامت کا منظر کیسا ہو گا؟

ج:۔ نہایت ہولناک۔ جو شخص قیامت کو اپنی آنکھوں سے دیکھنا چاہتا ہے وہ قرآن کی یہ تین سورتیں پڑھ لے۔ التکویر' الانفطار اور الانشقاق۔ ۲۱۳۔

س:۔ قیامت کے دن کن لوگوں کو رحمت خداوندی کا سایہ نصیب ہو گا؟

ج:۔ سات قسم کے لوگوں کو قیامت کے دن اللہ تعالٰی کی رحمت کا سایہ عطا ہو گا:

۱۔ عادل حکمران کو

۲۔ جواں سال عبادت گزار کو

۳۔ شوق سے اور باقاعدگی سے مسجد میں نماز پڑھنے کے لیے آنے والے شخص کو۔

۴۔ ان دو اشخاص کو جن کی باہمی محبت یا نفرت کا سبب صرف رضائے الٰہی کا حصول تھا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ تنہائی میں اللہ تعالیٰ کو یاد کر کے آنسو بہانے والے کو۔

۶۔ کسی خاندانی اور خوبصورت عورت کی طرف سے گناہ کی دعوت کو ٹھکرانے والے کو۔

۷۔ چھپ کر صدقہ و خیرات کرنے والے کو۔ ۲۱۴۔

س:۔ قیامت کے دن کیا سوالات پوچھے جائیں گے؟

ج:۔ قیامت کے دن اور سوالوں کے علاوہ یہ بھی پوچھا جائے گا کہ:

۱۔ اپنی زندگی کن کاموں پر صرف کی؟

۲۔ جوانی کیسے گزاری؟

۳۔ مال کہاں سے اور کیسے کمایا؟

۴۔ مال کہاں کہاں خرچ کیا؟

۵۔ اپنے علم اور صلاحیتوں کے مطابق عمل کیا یا نہیں؟ ۲۱۵۔

س:۔ کیا قیامت کے دن رشتہ داری بھی کام آئے گی؟

ج:۔ ہرگز نہیں۔ قیامت کے دن انسان کے صرف اپنے اعمال ہی کام آئیں گے اور کسی نیک آدمی سے رشتہ داری یا محض نسبت اسے عذاب سے نہیں بچا سکے گی۔ ۲۱۶۔

س:۔ کیا وہاں انسان کے خلاف گواہی بھی پیش ہو گی؟

ج:۔ جی ہاں' قیامت کے دن گناہگار انسان کے خلاف اس کے ہاتھ پاؤں گواہی دیں گے۔ ۲۱۷۔ اور زمین بھی گواہی دے گی کہ اس نے کس جگہ کون سا برا کام کیا۔ ۲۱۸۔

س:۔ کیا وہاں کسی معاملے میں اللہ تعالیٰ خود بھی مدعی ہوں گے؟

ج:۔ جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ تین قسم کے بندوں کے خلاف خود مدعی ہو گا:

۱۔ ایک وہ جس نے اس کا نام لے کر کوئی عہد کیا اور پھر اسے توڑ دیا۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۔ دوسرا وہ جس نے کسی آزاد آدمی کو (غلام بنا کر یا اغوا کر کے) بیچ دیا اور اس کی قیمت کھائی۔

۳۔ تیسرا وہ جس نے کسی مزدور کو کام پر لگایا اور اس سے پورا کام لیا مگر اس کو مزدوری نہ دی۔ ۲۱۹۔

س :۔ شفاعت کے بارے میں ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ آخرت میں ایمان والوں کے لیے شفاعت برحق ہے جو صرف اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہو گی۔ ۲۲۰۔ شفاعت کا یہ عقیدہ قرآن کے خلاف نہیں ہے۔ اگرچہ قرآن میں کفار اور مشرکین کے لیے شفاعت کی نفی کی گئی ہے۔ ۲۲۱۔ لیکن توحید کو ماننے والے مسلمانوں کے لیے استثناء بھی موجود ہے کہ ان کے لیے شفاعت ہو گی۔ ۲۲۲۔ چنانچہ بہت سے لوگ انبیائے کرامؑ فرشتوں اور صالح انسانوں کی شفاعت کے ذریعے دوزخ کے عذاب سے بچ جائیں گے۔ ۲۲۳۔ اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہر نبی کے لیے ایک خاص مقبول و مستجاب دعا ہے جو اس نے دنیا میں مانگ لی ہے لیکن حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی اس دعا کو آخرت میں شفاعت کے لیے موخر کیا ہوا ہے۔ ۲۲۴۔ یہ شفاعت ایسے ہر مسلمان کے لیے ہو گی جس نے سچے دل سے کلمہ پڑھا ہو گا۔ ۲۲۵۔ اور شرک کا ارتکاب نہیں کیا ہو گا۔ ۲۲۶۔ اور وہ دوزخ کا حقدار ہونے کے باوجود محض حضورؐ کی شفاعت کے سبب جنت میں جائے گا۔ ۲۲۷۔ ہر شہید کو بھی اپنے خاندان کے ایسے ہی ستر (۷۰) افراد کے لیے شفاعت کرنے کی اجازت ہو گی۔ ۲۲۸۔ ایسا بھی ممکن ہو گا کہ ایک صالح شخص کی شفاعت کی بدولت سینکڑوں ہزاروں لوگ دوزخ کے عذاب سے بچ جائیں گے۔ ۲۲۹۔

س :۔ پل صراط کے بارے میں کچھ بتائیں؟

ج :۔ پل صرار برحق ہے اور دوزخ کے کنارے پر واقع ہے جس پر سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لوگوں کو گزرنا پڑے گا۔ ۲۳۰۔ اور یہ بال سے زیادہ باریک اور تلوار سے زیادہ تیز ہو گا۔ ۲۳۱۔

س :۔ حوض کوثر کیسا ہو گا؟

ج :۔ جنت میں حوض کوثر ہو گا جس کی مٹی بھی مشک سے بڑھ کر خوشبو دار ہے۔ ۲۳۲۔ اس کا پانی دودھ اور برف سے زیادہ سفید ہے۔ اس کی خوشبو مشک سے زیادہ ہے اس کے گلاس سونے چاندی کے ہیں اور اتنے ہیں جتنے آسمان کے ستارے۔ جو ایک دفعہ اسے پی لے گا اسے کبھی پیاس نہ لگے گی۔ ۲۳۳۔

س :۔ جنت اور دوزخ کی راہ کیسی ہے؟

ج :۔ جنت کی راہ میں تکلیف اور مشقت پیش آتی ہے اور دوزخ کی طرف جانے کا راستہ فوری لذتوں اور نفسانی خواہشوں کے قریب سے ہو کر گزرتا ہے۔ ۲۳۴۔

س :۔ جنتی اور دوزخی کی کوئی خاص کیفیت بیان فرمائیں؟

ج :۔ ہر جنتی کو دوزخ کا وہ مقام دکھایا جائے گا کہ اگر وہ برا ہوتا تو وہاں ڈالا جاتا تاکہ وہ جنت کی نعمت ملنے پر زیادہ شکر ادا کر سکے۔ اسی طرح ہر دوزخی کو جنت کا وہ مقام دکھا دیا جائے گا جو اسے نیک ہونے کی صورت میں ملتا تاکہ اس طرح اسے زیادہ پشیمانی اور افسوس ہو۔ ۲۳۵۔

س :۔ جنت اور اس کی نعمتوں کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ جنت کا کم سے کم درجہ بلکہ ایک کوڑا رکھنے کی جگہ بھی دنیا اور مافیہا سے بہتر ہے۔ ۲۳۶۔ جنت کی نعمتیں ایسی ہیں کہ نہ کسی کان نے سنیں' نہ کسی آنکھ نے دیکھیں اور نہ کسی دل میں ان کے بارے میں خیال پیدا ہوا۔ ۲۳۷۔ جنت میں اور نعمتوں کے علاوہ سب سے بڑی نعمت اللہ تعالیٰ کا دیدار ہے۔ ۲۳۸۔ جنت میں ایک ایسا درخت ہے جس کے سائے میں اگر سوار آدمی ایک سو سال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تک چلتا رہے تو وہ سایہ ختم نہ ہو۔ ۲۳۹۔ جنتی لوگ جنت میں ہمیشہ رہیں گے۔ ۲۴۰۔

س :۔ جنت میں داخل ہونے والوں کے چند اوصاف کیا ہیں؟

ج :۔ جو لوگ ایمان والے ہوں' آپس میں محبت و شفقت سے پیش آئیں' ایک دوسرے کو سلام کرنے میں پہل کریں وہ بھی جنت میں داخل ہوں گے۔ ۲۴۱۔

س :۔ کن کاموں پر جنت ملنے کی ضمانت ہو سکتی ہے؟

ج :۔ جو مسلمان اپنی زبان اور شرم گاہ کی حفاظت کرے' میں اسے جنت ملنے کی ضمانت دیتی ہوں۔ ۲۴۲۔

س :۔ کیا کافر لوگ ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے؟

ج :۔ جی ہاں۔ ۲۴۳۔

س :۔ کیا مسلمان گناہ گار بھی ہمیشہ دوزخ میں رہیں گے؟

ج :۔ نہیں۔ ہر صاحب ایمان شخص جو اپنے گناہوں کی وجہ سے دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ وہ اپنی سزا بھگتنے کے بعد بالآخر جنت میں بھیج دیا جائے گا۔ ۲۴۴۔

س :۔ دوزخ میں کیسا عذاب ہو گا؟

ج :۔ دوزخ کا کم سے کم عذاب بھی انتہائی شدید اور تکلیف دہ ہو گا۔ ۲۴۵۔ یاد رکھیں دوزخ کی آگ دنیا کی آگ سے ستر (۷۰) گنا زیادہ سخت اور گرم ہے۔ ۲۴۶۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)
۲۔ صحیح مسلم (عمرو بن العاصؓ)
۳۔ بخاری و مسلم (ابو ذرؓ)۔ صحیح مسلم (عبادہ بن صامتؓ)
۴۔ آل عمران ۱۷۳۔ الانفال ۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۵۔ النساء ۱۸۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ)
۶۔ ابو داؤد (ابو امامہؓ)۔ ترمذی (معاذ بن انسؓ)
۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۸۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۹۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (عباسؓ)
۱۰۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)
۱۱۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)
۱۲۔ ابو داؤد (انسؓ)
۱۳۔ النساء ۵۹۔ التوبہ ۷۱
۱۴۔ ترمذی۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)
۱۵۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)
۱۶۔ بخاری و مسلم (ابن عمروؓ)۔ صحیح مسلم (عقبہ بن عامرؓ)۔ الحجرات ۱۰
۱۷۔ موطا امام مالکؒ (صفوان بن سلیم)
۱۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)۔ شعب الایمان بیہقی (انسؓ)
۱۹۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)۔ شعب الایمان بیہقی (انسؓ)
۲۰۔ المومنون ۵۷
۲۱۔ المائدہ ۲۳
۲۲۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ المومنون ۲

۲۴۔ التوبہ ۷۱

۲۵۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۲۶۔ صحیح بخاری۔ ابو داؤد (ابو ہریرۃؓ)

۲۷۔ التوبہ ۷۱۔ المومنون ۴

۲۸۔ آل عمران ۹۷۔ الحج ۳۶

۲۹۔ آل عمران ۱۳۴

۳۰۔ آل عمران ۱۳۴

۳۱۔ النساء ۳۵۔ المائدہ ۸

۳۲۔ السجدہ ۱۵۔ لقمان ۱۸

۳۳۔ المومنون ۵

۳۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)۔ النساء ۷۶

۳۵۔ مسند احمد (عمرو بن عبسہؓ)

۳۶۔ مسند احمد (عمرو بن عبسہؓ)

۳۷۔ صحیح مسلم (صہیب بن سنانؓ)

۳۸۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد (ابو ہریرۃؓ)

۳۹۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۴۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۴۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۴۲۔ ترمذی (ابو ہریرۃؓ)

۴۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۴۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۴۵۔ لقمان ۱۳

۴۶۔ الفرقان ۶۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ۔ ابو ہریرۃؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۴۷۔ صحیح مسلم (جابرؓ)
۴۸۔ بنی اسرائیل ۸۔ العنکبوت ۶۸۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۴۹۔ البقرہ ۳۹۔ البینۃ ۶
۵۰۔ التوبہ ۲۹۔ بخاری و مسلم (عمرؓ۔ ابن عمرؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۵۱۔ البقرہ ۱۴۳۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)۔ نسائی (سعد بن ابی وقاصؓ)
۵۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۵۳۔ بخاری و مسلم (عمر بن خطابؓ)
۵۴۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ)
۵۵۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۵۶۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۵۷۔ الانبیاء ۲۶۔ الصافات ۱۵۰
۵۸۔ البقرہ ۲۸۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)
۵۹۔ البقرہ ۳۰
۶۰۔ الحج ۷۵
۶۱۔ السجدہ ۱۱
۶۲۔ التحریم ۶
۶۳۔ البقرہ ۹۷
۶۴۔ القدر ۴۔۵
۶۵۔ صحیح بخاری (معاذ۔ ابن عباسؓ)۔ صحیح مسلم (سعدؓ)
۶۶۔ صحیح بخاری (انسؓ)
۶۷۔ البقرہ ۹۸
۶۸۔ صحیح بخاری (جابرؓ)
۶۹۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ صحیح مسلم (سعدؓ)۔ نسائی (عائشہؓ)
۷۰۔ انفطار ۱۱۔ ۱۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۷۲۔ الرعد ۱۱

۷۳۔ الاحزاب ۵۶

۷۴۔ السجدہ ۱۱

۷۵۔ بخاری و مسلم (ابو طلحہؓ)

۷۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۷۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ۔ ابو سعید خدریؓ)

۷۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ۔ ابو سعید خدریؓ)

۷۹۔ ابو داؤد (انس بن مالکؓ)

۸۰۔ البقرہ ۱۳۶۔ ۱۷۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۲۔ الرعد ۷۔ یونس ۴۷

۸۳۔ ابراہیم ۴

۸۴۔ الشوریٰ ۱۳

۸۵۔ النحل ۳۶

۸۶۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (جابر بن عبداللہؓ)۔ موطا (مالکؒ)

۸۷۔ آلِ عمران ۳۳۔ بخاری و مسلم (مالک بن صَعْصَعہؓ)۔ ترمذی۔ دارمی (ابنِ عباسؓ)۔ مسند احمد جلد ۵

۸۸۔ آل عمران ۵۹۔ ترمذی۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۸۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۹۰۔ صحیح بخاری (سلمہ بن اکوعؓ)

۹۱۔ الصف ۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۹۲۔ الاحزاب ۴۰۔ بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)

۹۳۔ بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۴۔ صحیح مسلم (نواس بن سمعانؓ)
۹۵۔ صحیح مسلم (جابرؓ۔ ابو ہریرہؓ)
۹۶۔ موطا (مالکؒ)
۹۷۔ ابو داؤد (ابوالدرداءؓ)
۹۸۔ یوسف ۱۰۹۔ النحل ۴۳۔ الانبیاء ۷
۹۹۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ بخاری و مسلم (ابوموسیٰؓ)
۱۰۰۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۱۰۱۔ بنی اسرائیل ۱۔ صحیح بخاری (عمر بن خطابؓ)
۱۰۲۔ آلِ عمران ۱۴۴۔ صحیح بخاری (عمر بن خطابؓ)
۱۰۳۔ الاحزاب ۴۰۔ بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)
۱۰۴۔ آلِ عمران ۱۴۴۔ بخاری و مسلم (جبیر بن مطعمؓ۔ ابو ہریرہؓ)
۱۰۵۔ الصف ۶۔ بخاری و مسلم (جبیر بن مطعمؓ)
۱۰۶۔ صحیح بخاری (انسؓ۔ ابو ہریرہؓ)
۱۰۷۔ ترمذی (عباسؓ)۔ مسند احمد جلد ۴
۱۰۸۔ الضحیٰ ۶
۱۰۹۔ صحیح مسلم (واثلہ بن اسقعؓ)
۱۱۰۔ البقرہ ۲۸
۱۱۱۔ الشوریٰ ۷۔ الشعراء ۱۹۵۔ حٰمٓ السجدہ ۴۴۔ صحیح مسلم (واثلہ بن اسقعؓ)
۱۱۲۔ البلد ۲۔ ابراہیم ۳۵۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)
۱۱۳۔ الاعراف ۱۵۷۔ ۱۵۸۔ الجمعہ ۲
۱۱۴۔ الضحیٰ ۸
۱۱۵۔ محمد ۲۔ البقرہ ۹۷۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)
۱۱۶۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)
۱۱۷۔ الزمر ۳۰۔ آلِ عمران ۱۴۴۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ الاحزاب ۶۔ ۲۸۔ ۵۳۔ الاحزاب ۵۹
۱۹۔ الاحزاب ۵۹۔ الرعد ۳۸۔ صحیح مسلم (انسؓ)
۲۰۔ الاحزاب ۴۰۔ صحیح مسلم (انسؓ)
۲۱۔ آل عمران ۱۴۴۔ بخاری و مسلم (جبیر بن مطعمؓ۔ ابو ہریرہؓ)
۲۲۔ الصف ۶۔ بخاری و مسلم (جبیر بن مطعمؓ)
۲۳۔ الاعراف ۱۸۸
۲۴۔ الاعراف ۱۸۸
۲۵۔ الفرقان ۵۶
۲۶۔ المزمل ۱
۲۷۔ المدثر ۱
۲۸۔ الاحزاب ۴۰۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۲۹۔ الانبیاء ۱۰۷
۳۰۔ الاحزاب ۴۶
۳۱۔ التوبہ ۱۲۸
۳۲۔ صحیح مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)
۳۳۔ صحیح مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)
۳۴۔ الاحزاب ۴۶
۳۵۔ صحیح بخاری (جبیر بن مطعمؓ)
۳۶۔ صحیح مسلم (جابر بن عبداللہؓ)
۳۷۔ صحیح بخاری (جبیر بن مطعمؓ)
۳۸۔ صحیح بخاری (جبیر بن مطعمؓ)
۳۹۔ القلم ۴۔ موطا (مالکؒ)۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)
۴۰۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۴۱۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد (عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۲۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ ترمذی (علیؓ)

۱۴۳۔ صحیح بخاری (سائب بن یزیدؓ)

۱۴۴۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۱۴۵۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۴۶۔ ابو داؤد (عائشہؓ)

۱۴۷۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۴۸۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۱۴۹۔ صحیح مسلم (نعمان بن بشیرؓ)

۱۵۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۵۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۵۲۔ نسائی (انسؓ)

۱۵۳۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۱۵۴۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)۔ ترمذی (عائشہؓ)

۱۵۵۔ یٰسین ۶۹۔ الحاقۃ ۴۱

۱۵۶۔ صحیح مسلم (عمرو بن شرید)

۱۵۷۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۱۵۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۵۹۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن مسعودؓ۔ انس بن مالکؓ)۔ بخاری و مسلم (علیؓ)

۱۶۰۔ العنکبوت ۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۱۶۱۔ بنی اسرائیل ۱۰۰

۱۶۲۔ القمر۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ۔ انسؓ)

۱۶۳۔ صحیح مسلم (جابر بن سمرۃؓ)

۱۶۴۔ صحیح بخاری۔ نسائی (جابر بن عبداللہؓ۔ ابن عمرؓ)

۱۶۵۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۶۔ ابو داؤد (عبداللہ بن جعفرؓ)
۱۶۷۔ صحیح بخاری (براء بن عازبؓ)
۱۶۸۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن مسعودؓ)
۱۶۹۔ صحیح بخاری (انسؓ)
۱۷۰۔ صحیح بخاری (جابرؓ)
۱۷۱۔ صحیح بخاری (عمران بن حصینؓ)
۱۷۲۔ صحیح مسلم (انسؓ)
۱۷۳۔ بخاری و مسلم (ابو سعید خدریؓ)
۱۷۴۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۱۷۵۔ صحیح مسلم (ابوذرؓ)
۱۷۶۔ صحیح بخاری (ابو سعیدؓ)۔ صحیح مسلم (ام سلمہؓ)
۱۷۷۔ بخاری و مسلم (ابوبکرۃؓ)
۱۷۸۔ ترمذی۔ ابو داؤد (سفینہؓ)۔ مسند احمد (حذیفہؓ)
۱۷۹۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)
۱۸۰۔ النساء ۸۰
۱۸۱۔ صحیح بخاری (جابر بن عبداللہؓ)
۱۸۲۔ الاحزاب ۳۶
۱۸۳۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۱۸۴۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۱۸۵۔ الفتح ۹
۱۸۶۔ الانبیاء ۱۰۷
۱۸۷۔ صحیح مسلم (جابر بن عبداللہؓ)
۱۸۸۔ الاحزاب ۶
۱۸۹۔ الاحزاب ۵۶

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۰۔ صحیح بخاری (کعب بن عجرہؓ)

۱۹۱۔ الاحزاب ۲۱

۱۹۲۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۹۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۹۴۔ بخاری و مسلم (عمر بن خطابؓ)

۱۹۵۔ صحیح مسلم (تمیم داریؓ)

۱۹۶۔ بخاری و مسلم (جابرؓ۔ حذیفہؓ)

۱۹۷۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)

۱۹۸۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ۔ جابرؓ)۔ ابو داؤد (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۹۹۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۲۰۰۔ ابو داؤد (جابرؓ)

۲۰۱۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۰۲۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۰۳۔ ترمذی۔ دارمی۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمروؓ)

۲۰۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۰۵۔ المومن ۳۵۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۲۰۶۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۲۰۷۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۲۰۸۔ ابو داؤد (انس بن مالکؓ)

۲۰۹۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۲۱۰۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۱۱۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۲۱۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۱۳۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۱۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۱۵۔ ترمذی (ابن مسعودؓ۔ فضالہ بن عبید اسلمیؓ)

۲۱۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۱۷۔ یٰسین ۶۵۔ النور ۲۴

۲۱۸۔ الزلزال ۴۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۱۹۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۲۰۔ البقرہ ۲۵۵

۲۲۱۔ المومن ۱۸

۲۲۲۔ الانبیاء ۲۸۔ المدثر ۴۸

۲۲۳۔ بخاری و مسلم (ابوسعید خدریؓ)

۲۲۴۔ بخاری و مسلم (انسؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۲۲۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۲۶۔ صحیح مسلم۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۲۲۷۔ صحیح بخاری۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عمران بن حصینؓ)

۲۲۸۔ ابو داؤد (ابو الدرداءؓ)

۲۲۹۔ ترمذی۔ مستدرک حاکم (عبداللہ بن ابی الجدعاءؓ)

۲۳۰۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۳۱۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (ابو سعیدؓ)

۲۳۲۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۲۳۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۳۶۔ صحیح مسلم (مغیرہ بن شعبہؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۷۔ السجدہ ۱۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۸۔ القیامہ ۲۲۔ ۲۳۔ بخاری و مسلم (جریر بن عبداللہؓ)۔ صحیح مسلم (صہیبؓ)
۲۳۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۲۴۰۔ البقرہ ۲۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ ابو سعیدؓ)
۲۴۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۲۴۲۔ صحیح بخاری (سہل بن سعدؓ)
۲۴۳۔ البقرہ ۳۹۔ ترمذی (ابو الدرداءؓ)
۲۴۴۔ بخاری و مسلم (انسؓ۔ ابو ذرؓ)
۲۴۵۔ بخاری و مسلم (نعمان بن بشیرؓ)
۲۴۶۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۴

عبادات

طہارت و صفائی

س۔ طہارت و صفائی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ طہارت و پاکیزگی ایمان کا حصہ ہے۔ا۔ منہ کی صفائی کے لیے مسواک کرنی چاہیے۔ ۲۔ پاخانے پیشاب کے بعد مٹی اور پانی سے استنجا کرنا چاہیے۔ ۳۔ جو شخص پیشاب کی نجاست سے بچنے کا اہتمام نہیں کرتا اسے مرنے کے بعد قبر عذاب ہو گا۔ ۴۔

وضو اور غسل

س۔ وضو اور غسل کے بارے میں آپ کیا احکام و ہدایت دیتی ہیں؟

ج۔ اس بارے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

ا۔ نماز سے پہلے وضو ضروری ہے۔ ۵۔ وضو کے بغیر نماز نہیں ہوتی۔ ۶۔

۲۔ وضو سے پہلے مسواک کریں۔ ۷۔

۳۔ غسل واجب ہونے کی صورت میں پہلے غسل کریں۔ ۸۔

۴۔ وضو کرتے وقت پانی بے ضرورت نہ بہائیں۔ ۹۔

۵۔ وضو کرنے کے بعد تولیہ یا رومال وغیرہ استعمال کیا جا سکتا ہے۔ ۱۰۔

۶۔ وضو کے بعد دعا مانگنی چاہیے۔ ۱۱۔

اَللّٰهُمَّ اجْعَلْنِیْ مِنَ التَّوَّابِیْنَ وَاجْعَلْنِیْ مِنَ الْمُتَطَهِّرِیْنَ.

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

(اے اللہ! مجھے توبہ کرنے والا اور پاکیزگی حاصل کرنے والا بنا دے!)

۷۔ وضو کرنے سے گناہ دھل جاتے ہیں۔ ۱۳۔

۸۔ قیامت کے دن جب حضورؐ کے اُمتیوں (امتِ مسلمہ) کو اللہ تعالیٰ کے دربار میں بُلایا جائے گا تو وضو کے اثر سے ان کے چہرے، ہاتھ اور پاؤں روشن اور منوّر ہوں گے۔ ۱۴۔

س۔ وضو کرنے کا کیا طریقہ ہے؟

ج۔ وضو کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے بسم اللہ پڑھیں۔ پھر ہاتھ دھوئیں۔ پھر کُلّی کریں اور ناک کی صفائی کریں۔ پھر پورے چہرے کو تین بار دھوئیں۔ پھر پہلے دایاں اور پھر بایاں ہاتھ کہنی تک تین تین دفعہ مل کر دھوئیں۔ پھر سر کا مسح کریں۔ پھر پہلے دایاں پاؤں اور پھر بایاں پاؤں تین تین دفعہ مل کر دھوئیں۔ ۱۵۔

س۔ پانی نہ ملنے کی صورت میں وضو اور غسل کیسے کیا جائے؟

ج۔ ایسی حالت میں تیمّم کر لیا جائے۔ ۱۶۔ اور پاک صاف مٹی پر ہاتھ مار کر اس سے پہلے ہاتھوں کا اور پھر چہرے کا مَسح کر لیا جائے۔ ۱۷۔

اذان

س۔ اذان کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ اذان کے بارے میں میری چند ہدایات یہ ہیں:

۱۔ نماز سے پہلے اذان کہی جائے۔ ۱۸۔

۲۔ اذان کہنا اسلام کا شِعار اور باعثِ ثواب کام ہے۔ ۱۹۔

۳۔ اذان دیتے وقت اپنی انگلیاں کان میں ڈال لینی چاہئیں۔ ۲۰۔

۴۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ ۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اَشْہَدُ اَنْ لَّآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ ۔ اَشْہَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ ۔ اَللّٰہُ اَکْبَرُ. اَللّٰہُ اَکْبَرُ. لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ۔

۲۱۔

(اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ میں گواہی دیتا ہوں کہ محمدؐ اللہ کے رسول ہیں۔ آؤ نماز کی طرف۔ آؤ نماز کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔ آؤ کامیابی کی طرف۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ سب سے بڑا ہے۔ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔)

۵۔ اذان میں کل انیس (۱۹) کلمات ہیں۔ ۲۲۔

۶۔ اذان کا ساتھ ساتھ جواب دینا چاہیے۔ ۲۳۔ اور اس کے بعد دعا پڑھنی چاہیے۔ ۲۴۔

۷۔ اذان کے بعد اقامت کہی جائے اور پھر نماز پڑھی جائے۔ ۲۵۔

نماز

س۔ نماز کی فرضیت، اہمیت اور فضیلت کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج۔ اس سلسلے میں درج ذیل امور یاد رکھیں:

۱۔ نماز اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے۔ ۲۶۔

۲۔ ہر مسلمان پر نماز فرض ہے۔ ۲۷۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۔ دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ ۲۸۔

۴۔ نماز دین کا ستون ہے اور اس کی حفاظت پورے دین کی حفاظت ہے۔ ۲۹۔

۵۔ سب سے افضل عمل وقت پر نماز پڑھنا ہے۔ ۳۰۔

۶۔ قیامت کے دن سب سے پہلے نماز کی پرسش ہوگی۔ ۳۱۔

۷۔ بندے اور کفر کے درمیان صرف نماز چھوڑ دینے کا فاصلہ ہے۔ ۳۲۔

۸۔ نماز کسی شخص کے صاحب ایمان ہونے کی نشانی ہے۔ ۳۳۔

۹۔ آخرت میں نماز کی بنیاد پر کسی شخص کے جنتی یا جہنمی ہونے کا فیصلہ ہو گا۔ ۳۴۔

۱۰۔ نماز گناہوں کی معافی اور تطہیر کا سبب ہے۔ جو شخص پانچوں وقت نماز پڑھتا ہے اس کے گناہ اس طرح دور ہو جاتے ہیں جس طرح کوئی آدمی جب کسی نہر میں روزانہ پانچ مرتبہ نہاتا ہے تو اس کے بدن سے میل کچیل دور ہو جاتا ہے۔

www.KitaboSunnat.com
۳۵۔

۱۱۔ با جماعت نماز کا ثواب اکیلے نماز پڑھنے سے ستائیس (۲۷) گنا زیادہ ہے۔ ۳۶۔

۱۲۔ حضورؐ کا ارشاد ہے کہ: میرا جی چاہتا ہے کہ نماز کے وقت کسی اور کو امام مقرر کروں اور خود ان لوگوں کے گھروں کو آگ لگا دوں جو نماز پڑھنے کے لیے مسجد میں نہیں آتے۔ ۳۷۔

۱۳۔ جو لوگ اندھیرے میں نماز کے لیے مسجد کو جاتے ہیں ان کے لیے قیامت کے دن کامل نور ملنے کی خوشخبری ہے۔ ۳۸۔

۱۴۔ نماز کے لیے مسجد کی طرف اُٹھنے والے ہر قدم پر نیکی اور درجہ ملتا ہے۔ ۳۹۔ اور ایک گناہ معاف ہوتا ہے۔ ۴۰۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۔ جو شخص مسجد سے نکلتا ہے اور واپسی تک اس کا دھیان مسجد کی طرف ہی لگا رہتا ہے اسے قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی رحمت کا خاص سایہ نصیب ہو گا۔ ۴۱۔

۱۶۔ فجر اور عصر کی نمازوں کے وقت محافظ فرشتوں کا تبادلہ ہوتا ہے۔ ۴۲۔

س۔ نماز کے بارے میں کیا احکام و مسائل ہیں؟

ج۔ نماز سے متعلق چند احکام و مسائل یہ ہیں:

۱۔ دن رات میں پانچ نمازیں فرض ہیں۔ ۴۳۔ اور میں نے پانچوں کے اوقات مقرر کر دیئے ہیں۔ ۴۴۔

۲۔ نماز ہر جگہ پڑھی جا سکتی ہے۔ ۴۵۔ سوائے حمام اور مقبرے وغیرہ کے۔ ۴۶۔

۳۔ نماز کے لیے مسجد کی طرف دوڑ کر نہیں آنا چاہیے۔ بلکہ اطمینان سے چل کر آنا چاہیے اور جتنی نماز مکمل جائے وہ ادا کریں اور بقیہ بعد میں مکمّل کر لیں۔ ۴۷۔

۴۔ نماز جلد بازی سے نہیں بلکہ اطمینان سے پڑھنی چاہیے۔ ۴۸۔

۵۔ مرد کے لیے عمامے (پگڑی) کے ساتھ نماز پڑھنے کا زیادہ ثواب ہے۔ ۴۹۔

۶۔ سنت اور نفل نمازیں گھر میں بھی پڑھ لینی چاہئیں۔ ۵۰۔

۷۔ بچوں کو جب وہ سات برس کے ہو جائیں' نماز پڑھنے کا حکم دیا جائے۔ اور اگر وہ دس برس کی عمر کے بعد بھی نماز نہ پڑھیں تو ان کو مارا پیٹا جائے اور ان کے بستر الگ کر دیئے جائیں۔ ۵۱۔

۸۔ عورت کے لیے خاص ایام میں نماز معاف ہے۔ ۵۲۔

س۔ باجماعت نماز سے متعلق آپ نے کیا احکامات دیئے ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ج۔ اس سلسلے میں میرے احکام و مسائل یہ ہیں:

ا۔ نماز باجماعت پڑھی جائے۔ ۵۳۔

۲۔ نماز باجماعت کے لیے امامت کا سب سے زیادہ حقدار وہ شخص ہے جو سب سے زیادہ عالم اور متقی ہو۔ ۵۴۔

۳۔ نماز میں ٹھیک صف بندی ہونی چاہیے کیونکہ صف بندی نماز قائم کرنے کا ایک حصہ ہے جس سے نماز کی تکمیل ہوتی ہے۔ ۵۵۔

۴۔ باجماعت نماز میں صف بندی کے وقت کندھے سے کندھا ملا کر کھڑا ہونا چاہیے اور درمیان میں شیطان کے لیے خالی جگہ نہیں چھوڑنی چاہیے۔ ۵۶۔ یاد رکھیں' صف بندی دلوں کو جوڑنے والی چیز ہے۔ ۵۷۔

۵۔ نماز کے تمام ارکان اور اجزا میں مقتدی کو امام کے پیچھے رہنا چاہیے' کسی چیز میں بھی سبقت نہیں کرنی چاہیے۔ ۵۸۔

۶۔ جو مقتدی امام سے پہلے سجدے سے سر اٹھاتا ہے اسے ڈرنا چاہیے کہ کہیں اللہ تعالیٰ اس کا سر گدھے کا نہ بنا دے۔ ۵۹۔

۷۔ امام کو چاہیے کہ وہ نماز پڑھاتے وقت مقتدیوں کی رعایت کرے اور زیادہ طویل نماز نہ پڑھائے۔ ۶۰۔

۸۔ نماز میں اگر امام سے کوئی غلطی ہو جائے تو اسے توجہ دلانے کے لیے مردوں کو چاہیے کہ بلند آواز سے سبحان اللہ کہیں۔ ۶۱۔

س۔ نماز کیسے پڑھی جائے؟

ج۔ نماز پڑھنے کے طریقے کے بارے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

ا۔ نماز اسی طریقے سے پڑھی جائے جس طریقے سے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم نے پڑھی ہے۔ ۶۲۔

۲۔ نماز سے پہلے کپڑوں کا پاک ہونا ۶۳۔ باوضو ہونا۔ ۶۴۔ نماز کا صحیح وقت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہونا۔ ۶۵۔ اور قبلہ رو ہونا ضروری ہے۔ ۶۶۔

۳۔ نماز کے اعمال میں تکبیر اولیٰ کہنا' قیام کرنا' سورہ فاتحہ پڑھنا' قرآن پڑھنا' رکوع کرنا۔ ۶۷۔ اور اس میں سُبحان ربّیَ العظیم کہنا۔ ۶۸۔ پھر قومہ' سجدہ کرنا۔ ۶۹۔ اور اس میں سُبحان ربّیَ الاعلیٰ کہنا۔ ۷۰۔ تشہد اور قعدہ اخیرہ۔ ۷۱۔ درود۔ ۷۲۔ اور سلام۔ ۷۳۔ وغیرہ شامل ہیں۔

س۔ کیا فرض نماز کے علاوہ بھی کوئی نماز ہے؟

ج۔ فرض نماز کے علاوہ سنن و نوافل وغیرہ کی نمازیں بھی ہیں جو پڑھنی چاہئیں کیونکہ ان کے ذریعے قیامت کے دن فرض نمازوں کی کمی پوری کی جائے گی۔ ۷۴۔ خاص حالات کی نفل نمازوں میں صلوٰۃ الاستغفار۔ ۷۵۔ صلوٰۃ الحاجہ (نمازِ حاجت)۔ ۷۶۔ صلوٰۃ استخارہ۔ ۷۷۔ اور صلوٰۃ تسبیح ۷۸۔ شامل ہیں۔

عام نفل نمازوں میں سب سے افضل نماز تہجّد (قیام اللیل) ۷۹۔ ہے۔ اس کے علاوہ اِشراق اور چاشت (صلوٰۃُ الضحیٰ) کے نفل نمازیں ہیں۔ ۸۰۔

س۔ نماز میں غلطی ہونے کی تلافی کیسے کی جائے؟

ج۔ نماز میں غلطی (ترکِ واجب) ہو جانے کی صورت میں سجدہ سہو کیا جائے اور یاد رکھیں کہ سجدہ سہو میں دو سجدے ہوتے ہیں۔ ۸۱۔

س۔ کیا نماز کی حالت میں سلام کا جواب دیا جا سکتا ہے؟

ج۔ نماز کی حالت میں سلام کا جواب نہیں دینا چاہیے۔ ۸۲۔

س۔ کن اوقات میں نماز پڑھنا منع ہے؟

ج۔ تین اوقات میں نماز پڑھنا ممنوع ہے۔

۱۔ سورج نکلتے وقت

۲۔ سورج غروب ہوتے وقت۔ ۸۳۔

۳۔ زوال (عین دوپہر) کے وقت ۸۴۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز جمعہ

س۔ نماز جمعہ کے بارے میں کیا احکام ہیں؟

ج۔ اس بارے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

۱۔ ہفتے کے تمام دنوں میں جمعہ سب سے افضل ہے۔ ۸۵۔

۲۔ اس دن میں دعا کے لیے رحمت و قبولیت کی ایک خاص گھڑی ہوتی ہے۔ ۸۶۔

۳۔ نماز جمعہ ہر عاقل بالغ تندرست مرد پر فرض ہے۔ ۸۷۔

۴۔ نماز جمعہ سے محرومی میں بڑی بد بختی ہے۔ ۸۸۔

۵۔ خطبہ جمعہ کے لیے مسجد میں منبر ہونا چاہیے۔ ۸۹۔

۶۔ جب امام جمعے کا خطبہ دے رہا ہو تو خاموشی سے سننا چاہیے۔ ۹۰۔

نماز قصر

س۔ نماز قصر کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ خوف ۹۱۔ اور سفر ۹۲۔ دونوں حالتوں میں قصر نماز ادا کریں۔ چار فرض والی نماز (ظہر، عصر اور عشاء) دو رکعت کر کے پڑھیں۔ ۹۳۔ لیکن فجر اور مغرب کی فرض نمازوں میں قصر نہیں ہے۔ یہ پوری پڑھی جائیں گی۔ ۹۴۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز خوف

س۔ نماز خوف کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ صلوۃ الخوف کے بارے میں درج ذیل ہدایات پر عمل کریں:

۱۔ دشمن کے خطرے کی حالت میں فرض نماز کو نماز خوف کی صورت میں ادا کریں۔ اس میں امام صرف دو رکعت نماز پڑھے گا اور مقتدی باری باری صرف ایک ایک رکعت ادا کریں گے۔ ۹۵۔

۲۔ اللہ تعالیٰ نے حضورؐ کے ذریعے مقیم لوگوں پر چار فرض، مسافروں پر دو فرض اور دشمن کے خوف میں گھرے ہوؤں پر ایک رکعت نماز فرض کی ہے۔ ۹۶۔

۳۔ شدید جنگ کی حالت میں ہر کوئی کھڑے کھڑے یا سواری پر قبلہ رو ہو کر یا بغیر قبلہ رو ہوئے نماز پڑھے گا جس میں رکوع و سجود اشارے سے جس طرح ممکن ہو ادا کرے گا۔ ۹۷۔

عیدین

س۔ عیدین کی نماز کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کی نماز دو دو رکعت ہے۔ نماز عید سے متصل پہلے یا بعد میں کوئی نفل نماز نہ پڑھی جائے۔ ۹۸۔ عیدین کی نمازوں کے لیے اذان نہیں دی جاتی اور اس میں پہلے نماز ادا کی جاتی ہے اور بعد میں خطبہ ہوتا ہے۔ ۹۹۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز استسقاء

س۔ نماز استسقا کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

ج۔ جب قحط سالی ہو اور بارش نہ ہو تو اس وقت نماز استسقاء پڑھنی چاہیے اور اللہ تعالیٰ سے باران رحمت کے لیے دعا کرنی چاہیے۔ ۱۰۰۔ نماز استسقاء کی دو رکعتیں ہوتی ہیں جو باجماعت ادا کی جاتی ہیں۔ ۱۰۱۔

نماز کسوف و خسوف

س۔ نماز کسوف اور نماز خسوف کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ جب سورج گرہن ہو یا چاند کو گرہن لگے تو اس وقت بالترتیب نماز کسوف اور نماز خسوف پڑھنی چاہیے۔ ۱۰۲۔

نماز استخارہ

س۔ نماز استخارہ کیا ہے؟

ج۔ جب کسی مباح اور جائز کام کے کرنے یا نہ کرنے کے بارے میں دل کو اطمینان اور یکسوئی حاصل نہ ہو تو یکسوئی اور دل جمعی حاصل کرنے کے لیے دو رکعت نماز نفل پڑھ کر استخارہ کر لینا چاہیے۔ ۱۰۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نماز جنازہ

س۔ جنازے کے بارے میں آپ کیا احکام دیتی ہیں؟

ج۔ جنازے سے متعلق میرے احکامات یہ ہیں:

۱۔ موت کو ہر وقت یاد رکھنا چاہیے جو دنیا کی لذتوں کو ختم کرنے والی ہے۔ ۱۰۴۔

۲۔ موت کی تمنا کرنا منع ہے۔ ۱۰۵۔

۳۔ مریض کی عیادت کی جائے۔ ۱۰۶۔ عیادت کرنا نیکی اور ثواب کا کام ہے۔ ۱۰۷۔

۴۔ مرنے والے کو لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ پڑھنے کی تلقین کرنی چاہیے۔ ۱۰۸۔

۵۔ میت پر آنسو بہانا اور غمگین ہونا جائز ہے مگر رونا پیٹنا اور واویلا کرنا جائز نہیں۔ ۱۰۹۔

۶۔ میت کے لواحقین اور پس ماندگان سے تعزیت کرنا بھی ثواب کا کام ہے۔ ۱۱۰۔

۷۔ میت کو غسل دیا جائے۔ ۱۱۱۔ اور کفن پہنایا جائے۔ ۱۱۲۔

۸۔ جنازے کو اٹھا کر تیز لے جانا چاہیے۔ ۱۱۳۔

۹۔ ہر مسلمان کی نماز جنازہ پڑھنی چاہیے۔ ۱۱۴۔ حضورؐ نے اس کا حکم دیا ہے۔ ۱۱۵۔

۱۰۔ حضورؐ نے میت کی نماز جنازہ میں مختلف موقعوں پر متفرق دعائیں پڑھی ہیں۔ ۱۱۶۔

۱۱۔ حد میں سزا یافتہ مسلمان کی بھی نماز جنازہ پڑھی جائے گی۔ ۱۱۷۔

۱۲۔ شہید کو نہ تو غسل دیا جائے اور نہ کفن پہنایا جائے بلکہ انہی کپڑوں میں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دفن کر دیا جائے۔ ۱۱۸۔

۱۳۔ حضورؐ نے حبشہ کے حکمران اُصحمہ نجاشی کی غائبانہ نماز جنازہ پڑھی تھی۔ ۱۱۹۔

۱۴۔ جنازے کو دفنانے کا جلد از جلد اہتمام کیا جائے۔ ۱۲۰۔

۱۵۔ میّت کو قبر میں دفن کرنا چاہیے۔ ۱۲۱۔

۱۶۔ جنازے کے بعد قبر میں تدفین تک میت کے ساتھ رہنے میں دوہرا اجر ہے گویا دو پہاڑوں کے برابر ثواب ہو گا۔ ۱۲۲۔

۱۷۔ میّت کا غم اور سوگ تین دن تک ہے لیکن بیوہ عورت چار ماہ دس دن تک شوہر کا سوگ (عدت) منائے گی۔ ۱۲۳۔

۱۸۔ مرنے والا اپنے پیچھے دنیا میں اپنے اہل و عیال اور اپنا مال و دولت سب کچھ چھوڑ جاتا ہے اور قبر میں اس کے ساتھ صرف اس کے اعمال جاتے ہیں۔ ۱۲۴۔

۱۹۔ میّت کے لیے ایصالِ ثواب جائز ہے۔ ۱۲۵۔

۲۰۔ میّت کو صدقے کا ثواب پہنچتا ہے۔ ۱۲۶۔

زیارتِ قبور

س۔ قبروں کی زیارت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج۔ قبروں کی زیارت جائز ہے۔ ۱۲۷۔ میں نے ابتداء میں لوگوں کو قبروں پر جانے سے روکا تھا لیکن بعد میں اس کی باقاعدہ اجازت دے دی کیونکہ اس سے آخرت کی یاد دہانی ہوتی ہے۔ ۱۲۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

روزہ

س۔ روزے کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج۔ اس سلسلے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

۱۔ روزہ اسلام کا بنیادی رکن ہے۔ ۱۲۹۔

۲۔ روزہ ہر عاقل بالغ مقیم مرد اور عورت پر فرض ہے۔ ۱۳۰۔

۳۔ رمضان بڑی عظمت والا اور برکت والا مہینہ ہے۔ ۱۳۱۔

۴۔ یہ صبر اور باہمی ہمدردی کا مہینہ ہے۔ ۱۳۲۔

۵۔ روزے سے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ۱۳۳۔

۶۔ روزہ گناہوں سے بچنے کے لیے ڈھال ہے۔ ۱۳۴۔

۷۔ رمضان کا مہینہ آتے ہی جنت کے دروازے کھول دیئے جاتے ہیں' جہنم کے دروازے بند کر دیئے جاتے ہیں اور شیاطین کو قید کر دیا جاتا ہے۔ ۱۳۵۔

۸۔ روزہ اللہ تعالیٰ ہی کے لیے ہے اور وہ خود اس کی جزا دیتا ہے۔ ۱۳۶۔

۹۔ رمضان کی ایک رات ـــــ لَيْلَةُ الْقَدْر ـــــ ہزار مہینوں سے بڑھ کر افضل ہے۔ ۱۳۷۔

۱۰۔ جو شخص ایمان کی حالت میں اور پورے آداب و شرائط کے ساتھ رمضان کے روزے رکھتا ہے' اللہ تعالیٰ اس کے تمام گناہ معاف فرما دیتا ہے۔ ۱۳۸۔

۱۱۔ روزہ قیامت کے دن روزہ روزے دار کی شفاعت کرے گا۔ ۱۳۹۔

س۔ روزے کے بارے میں آپ کے احکام کیا ہیں؟

ج۔ روزے سے متعلق میرے احکامات یہ ہیں:

۱۔ رمضان کا چاند دیکھ کر روزے رکھنا شروع کریں اور اگر بادل وغیرہ ہوں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تو شعبان کے تیس دن پورے کر لیا کریں۔ یاد رکھیں کہ مہینہ کبھی انتیس (۲۹) کا بھی ہوتا ہے۔ ۱۴۰؎

۲۔ روزے کا وقت طلوع فجر سے شروع ہوتا ہے۔ ۱۴۱؎ اور غروب آفتاب پر ختم ہوتا ہے۔ ۱۴۲؎

۳۔ روزہ رکھنے سے پہلے سحری ضرور کھائیں یہ بابرکت کھانا ہے۔ ۱۴۳؎

۴۔ روزہ افطار کرنے میں جلدی کرنی چاہیے۔ ۱۴۴؎

۵۔ کھجور سے روزہ افطار کرنے میں زیادہ برکت و ثواب ہے۔ لیکن اگر کچھ نہ ملے تو پانی سے ہی روزہ افطار کر لیا جائے۔ ۱۴۵؎

۶۔ جو شخص کسی کا روزہ افطار کراتا ہے اسے بھی روزے دار کے برابر ثواب ملتا ہے اور روزے دار کا ثواب کم نہیں ہوتا۔ ۱۴۶؎

۷۔ جو شخص روزہ رکھنے کے باوجود باطل کلام اور باطل کام نہ چھوڑے تو اللہ تعالیٰ کو اس کے بھوکے پیاسے رہنے کی ضرورت نہیں۔ ۱۴۷؎

۸۔ بھول کر کچھ کھا پی لینے سے روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ۱۴۸؎ اسی طرح آنکھ میں سرمہ لگانے سے بھی روزہ نہیں ٹوٹتا۔ ۱۴۹؎

۹۔ مسافر شخص روزے قضا بھی کر سکتا ہے اور رکھنا چاہے تو رکھ بھی سکتا ہے۔ ۱۵۰؎

۱۰۔ عورت خاص ایام میں روزہ نہیں رکھے گی' رمضان گزر جانے کے بعد اپنے روزوں کی قضا پوری کرے گی۔ ۱۵۱؎

۱۱۔ والدین فوت ہو جائیں تو ان کے قضا شدہ روزے رکھے جا سکتے ہیں۔ ۱۵۲؎

۱۲۔ میت کی طرف سے وارث قضا روزے رکھ سکتا ہے۔ ۱۵۳؎

۱۳۔ ماہِ رمضان کے علاوہ کبھی کبھی نفلی روزے بھی رکھے جا سکتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۴۔

۱۴۔ صومِ وصال یعنی لگاتار روزے رکھتے رہنا منع ہے۔ ۱۵۵۔

۱۵۔ عید الفطر اور عید الاضحیٰ کے دنوں میں روزہ رکھنا ممنوع ہے۔ ۱۵۶۔

اعتکاف

س۔ اعتکاف کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم ماہِ رمضان کے آخری عُشرے یعنی دس دنوں میں مسجد میں اعتکاف فرماتے تھے۔ ۱۵۷۔

شبِ قدر

س۔ شبِ قدر کے بارے میں کچھ بتائیں؟

ج۔ لیلتہ القدر بڑی مبارک ۱۵۸۔ اور عظیم رات ہے ۱۵۹۔ جس میں کی گئی عبادت ہزار مہینوں کی عبادت سے افضل ہے۔ ۱۶۰۔ اس رات رحمت کے فرشتوں کا نزول ہوتا ہے۔ ۱۶۱۔ اور یہ طلوعِ فجر تک رہتی ہے۔ ۱۶۲۔ لیلتہُ القدر کو ماہِ رمضان کے آخری عشرے کی طاق راتوں میں تلاش کرنا چاہیے کیونکہ یہ ۲۱۔ ۲۳۔ ۲۵۔ ۲۷ یا ۲۹ ویں رات میں سے کوئی ایک لیلتہ القدر ہوتی ہے۔ ۱۶۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حج

س۔ حج کے بارے میں آپ کے کیا احکامات ہیں؟

ج۔ حج کے بارے میں میرے چند احکامات اور تعلیمات یہ ہیں:

۱۔ حج اسلام کا ایک بنیادی رکن ہے۔ ۱۶۴۔

۲۔ ہر صاحبِ استطاعت شخص پر حج فرض ہے۔ ۱۶۵۔

۳۔ عمر بھر میں صرف ایک دفعہ ہی حج کرنا فرض ہے۔ ۱۶۶۔

۴۔ جو شخص استطاعت کے باوجود حج نہ کرے تو اللہ تعالیٰ کو اس کی کوئی پروا نہیں کہ وہ یہودی ہو کر مرے یا عیسائی ہو کر۔ ۱۶۷۔

۵۔ حج کی فرضیت کا انکار کفر ہے اور استطاعت کے باوجود حج نہ کرنا کافرانہ عمل ہے۔ ۱۶۸۔

۶۔ حج کے مناسک اور رسوم و عبادات میں میقات سے اِحرام باندھنا۔ ۱۶۹۔ بیت اللہ کا طواف کرنا۔ ۱۷۰۔ حجرِ اسود کو بوسہ دینا۔ ۱۷۱۔ صفا اور مروہ پہاڑیوں کی سعی کرنا۔ ۱۷۲۔ مِنیٰ میں قیام کرنا' عرفات میں وقوف کرنا' مُزدلفہ میں قیام کرنا۔ ۱۷۳۔ جَمرات کی رَمی کرنا۔ ۱۷۴۔ قربانی کرنا' اور طوافِ زیارت ۱۷۵۔ وغیرہ شامل ہیں۔

۷۔ حج اور عمرہ کرنے والے اللہ تعالیٰ کے گھر کے مہمان ہوتے ہیں۔ ۱۷۶۔

۸۔ حج اور عمرہ کرنے سے فقر و محتاجی ختم ہوتی ہے اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ۱۷۷۔

۹۔ ایمان لانے اور جہاد کرنے کے بعد حج کرنا ہی افضل عمل ہے بشرطیکہ وہ حج مبرور ہو یعنی اس کے دوران میں کوئی گناہ یا معصیت نہ کی گئی ہو۔ ۱۷۸۔

۱۰۔ حج کرنے سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۱۷۹۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۔ پورے آداب و شرائط کے ساتھ کیے ہوئے حج کا بدلہ جنت ہے۔ ۱۸۰۔

۱۲۔ جس نے حج کیا اور حج کے دوران میں کوئی بیہودہ کام نہیں کیا، نہ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی، وہ ایسے حج سے معصوم لوٹا جیسے وہ پیدا ہوتے وقت معصوم تھا۔ ۱۸۱۔

۱۳۔ اِحرام کی حالت میں شکار کرنا حرام ہے۔ ۱۸۲۔

۱۴۔ کسی دوسرے شخص (بوڑھے، معذور یا میّت) کی طرف سے حجِ بدل کیا جا سکتا ہے۔ ۱۸۳۔

س۔ عمرے کے بارے میں کیا ارشاد فرمائیں؟

ج۔ عمرہ بھی حج کی طرح عبادت اور باعثِ ثواب کام ہے۔ ۱۸۴۔ ایک عمرہ دوسرے عمرے تک کے گناہوں کو مٹا دیتا ہے۔ ۱۸۵۔ ماہِ رمضان میں عمرہ کرنے کا ثواب حج کے برابر ہے۔ ۱۸۶۔ عمرہ کرنے والا بھی اللہ تعالیٰ کے گھر کا مہمان ہوتا ہے۔ ۱۸۷۔ عمرے سے بھی غربت ختم ہوتی اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ۱۸۸۔

س۔ کیا مدینہ بھی حرم ہے؟

ج۔ جی ہاں، مکہ مکرمہ کی طرح مدینہ طیبہ بھی حرم ہے۔ ۱۸۹۔

متفرق عبادات

س۔ قرآن مجید کی تلاوت اور اس کے فضائل کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج۔ اس سلسلے میں درج ذیل ہدایات کو ضرور پیشِ نظر رکھیں:

۱۔ لوگوں میں سب سے بہتر وہ ہے جو قرآن سیکھے اور سکھائے۔ ۱۹۰۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ جو شخص قرآن مجید کا ایک حرف پڑھتا ہے اُسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ یاد رہے کہ الٓمٓ ایک حرف نہیں ہے' بلکہ اس میں الف ایک حرف ہے' لام ایک حرف ہے اور میم ایک حرف ہے۔ ۱۹۱۔

۳۔ قرآن کا وہ ماہر جو قرآن کو پڑھتا اور سمجھتا ہے' آخرت کے دن نیکیاں لکھنے والے بزرگ نیکو کار فرشتوں کے ساتھ ہو گا۔ اور جو شخص لکنت یا نہ جاننے کی وجہ سے اٹک اٹک کر بڑی مشکل سے پڑھتا ہے اسے دوہرا ثواب ملے گا۔ ۱۹۲۔

۴۔ جس گھر میں لوگ قرآن مجید پڑھیں تو ان پر اللہ تعالیٰ کی رحمت نازل ہوتی ہے اور فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا تذکرہ اپنے خاص فرشتوں سے کرتا ہے۔ ۱۹۳۔

۵۔ قرآن مجید کی تلاوت سے دل کا زنگ اتر جاتا ہے اور وہ پاکیزہ اور شفاف ہو جاتا ہے۔ ۱۹۴۔

۶۔ جس شخص کو قرآن مجید کا کچھ حصہ بھی یاد نہ ہو' وہ ایک ویران گھر کی طرح ہے۔ ۱۹۵۔

۷۔ قرآن مجید کو بار بار پڑھنا اور یاد کرنا چاہیے ورنہ یہ جلد بھول جاتا ہے۔ ۱۹۶۔

۸۔ قرآن مجید پڑھتے ہوئے بعض خاص مقامات پر سجدہ تلاوت کرنا چاہیے۔ ۱۹۷۔

۹۔ قیامت کے دن قرآن مجید اپنے پڑھنے والے شخص کے حق میں شفاعت کرے گا۔ ۱۹۸۔

س۔ دعا کے بارے میں آپ کیا رہنمائی فرماتی ہیں؟

ج۔ دعا سے متعلق درجِ ذیل امور پیشِ نظر رکھیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ دعا عبادت ہے۔ ۱۹۹۔ بلکہ عبادت کا مغز اور جوہر ہے۔ ۲۰۰۔

۲۔ اللہ تعالیٰ ایسے شخص سے ناراض ہوتا ہے جو دعا نہیں مانگتا۔ ۲۰۱۔

۳۔ اللہ تعالیٰ اتنا کریم اور سخی ہے کہ جب بندہ اس کے آگے مانگنے کے لیے ہاتھ پھیلاتا ہے تو اسے شرم آتی ہے کہ اسے خالی ہاتھ لوٹائے۔ ۲۰۲۔

۴۔ دعا میں ہاتھ اٹھانے چاہئیں۔ ۲۰۳۔ اور آخر میں منہ پر پھیر لینے چاہئیں۔ ۲۰۴۔

۵۔ دعا کی قبولیت کے بعض خاص اوقات بھی ہیں۔ ۲۰۵۔

۶۔ تین قسم کے لوگوں کی دعا مقبول ہے۔ مظلوم کی، مسافر کی اور ماں باپ کی دعا اپنی اولاد کے لیے۔ ۲۰۶۔

۷۔ اللہ تعالیٰ حرام اور ناجائز کمائی کھانے والے کی دعا قبول نہیں فرماتا۔ ۲۰۷۔

۸۔ غفلت اور لاپرواہی کی حالت میں مانگی گئی دعا قبول نہیں ہوتی۔ ۲۰۸۔

۹۔ دعا کا یہ طریقہ صحیح نہیں کہ کہا جائے اے اللہ تو چاہے تو بخش دے یا تو چاہے تو عطا کر۔ بلکہ پورے عزم اور قطعیت کے ساتھ دعا مانگنی چاہیے کہ اے اللہ مجھے بخش دے یا مجھے فلاں چیز عطا فرما۔ ۲۰۹۔

۱۰۔ موت کی دعا کرنا منع ہے۔ ۲۱۰۔

۱۱۔ حضورؐ اکثر یہ قرآنی دعا کیا کرتے تھے۔ ۲۱۱۔

رَبَّنَآ اٰتِنَا فِی الدُّنْیَا حَسَنَةً وَّ فِی الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ

(اے ہمارے پروردگار! ہمیں دنیا میں بھی بھلائی دے اور آخرت میں بھی بھلائی عطا فرما اور ہمیں دوزخ کی آگ کے عذاب سے بچا!)

س۔ توبہ کے بارے میں آپ کی کیا ہدایات ہیں؟

ج۔ توبہ کے سے متعلق میری چند ہدایات یہ ہیں:

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ توبہ دراصل گناہ پر ندامت کا اظہار ہے۔ ۲۱۳۔

۲۔ اللہ تعالیٰ اپنے بندے کی توبہ سے بہت خوش ہوتا ہے۔ ۲۱۴۔

۳۔ غلطی کرنے کے بعد توبہ کر لینے والوں کو پسند فرماتا ہے۔ ۲۱۵۔

۴۔ گناہ کے اثر سے دل سیاہ اور زنگ آلود ہو جاتا ہے لیکن توبہ کرنے سے قلب صاف ہو جاتا ہے۔ ۲۱۶۔

۵۔ گناہ سے توبہ کر لینے والا ایسا ہے جیسے اس نے گناہ کیا ہی نہیں۔ ۲۱۷۔

۶۔ توبہ سے صغیرہ اور کبیرہ سب گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۲۱۸۔

۷۔ مرنے سے پہلے تک کسی وقت بھی توبہ کی جائے تو قبول ہو جاتی ہے۔ ۲۱۹۔

۸۔ لیکن جب موت سر پر آ جائے اور سانس اکھڑنے لگے تو پھر توبہ کا دروازہ بند ہو جاتا ہے۔ ۲۲۰۔

س۔ استغفار کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج۔ جو شخص استغفار کرتا ہے اللہ تعالیٰ اسے معاف کر دیتا ہے۔ ۲۲۱۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم روزانہ بکثرت (ستر یا سو دفعہ) استغفار کیا کرتے تھے۔ ۲۲۲۔ بہترین استغفار یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ اَنْتَ رَبِّیْ ، لَآ اِلٰہَ اِلَّآ اَنْتَ خَلَقْتَنِیْ وَ اَنَا عَبْدُكَ وَاَنَا عَلٰی عَھْدِكَ وَ وَعْدِكَ مَا اسْتَطَعْتُ . اَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّ مَا صَنَعْتُ اَبُوْءُ لَكَ بِنِعْمَتِكَ عَلَیَّ وَ اَبُوْءُ بِذَنْبِیْ فَاغْفِرْلِیْ فَاِنَّہٗ لَا یَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّآ اَنْتَ.

(اے اللہ! تو میرا رب ہے۔ تیرے سوا کوئی اور معبود نہیں۔ تو نے مجھے پیدا فرمایا۔ میں تیرا بندہ ہوں۔ میں نے تجھ سے بندگی اور اطاعت کا جو وعدہ کر رکھا ہے میں ممکن حد تک اس پر قائم رہوں گا۔ جو گناہ مجھ سے سرزد ہوئے' ان کے برے انجام سے بچنے کے لیے تیری پناہ چاہتا ہوں۔ تو نے مجھے جس قدر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعمتوں سے نوازا' مجھے ان سب کا اقرار ہے۔ میں اعتراف کرتا ہوں کہ میں نے گناہ کیے ہیں۔ لہٰذا اے میرے رب! میرے گناہ معاف فرما دے' تیرے سوا اور کون ہے جو میرے گناہ بخش دے!)

س۔ درود شریف کے بارے میں کیا حکم ہے اور اس کی کیا فضیلت ہے؟

ج۔ اللہ تعالیٰ نے ایمان والوں کو حکم دیا ہے کہ وہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر صلوٰۃ وسلام بھیجا کریں۔ ۲۲۴۔ جو شخص حضورؐ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس رحمتیں نازل فرماتا ہے۔ ۲۲۵۔ اسی طرح جو ایک دفعہ حضورؐ پر درود و صلوٰۃ بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اُس پر دس رحمتیں نازل فرماتا' اُس کی دس خطائیں معاف کرتا اور دس درجے بلند کرتا ہے۔ ۲۲۶۔ بخیل ہے وہ شخص جس کے سامنے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا نام لیا جائے اور وہ آپؐ پر درود نہ بھیجے۔ ۲۲۷۔ قیامت کے دن وہ شخص حضورؐ کے زیادہ قریب ہو گا جو آپؐ پر زیادہ درود بھیجنے والا ہو گا۔ ۲۲۸۔ دنیا میں جہاں کہیں بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر درود و سلام پڑھا جاتا ہے وہ حضورؐ تک پہنچتا ہے۔ ۲۲۹۔

س۔ ذکرِ الٰہی کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج۔ اللہ تعالیٰ کے ذکر کو ہر چیز پر فوقیت حاصل ہے۔ ۲۳۰۔ ذکرِ الٰہی ہر وقت اور ہر حال میں کرتے رہنا چاہیے۔ ۲۳۱۔ اللہ تعالیٰ کا ذکر کرنے والا گویا زندہ انسان ہے اور اس کا ذکر نہ کرنے والا ایک مردہ لاشہ ہے۔ ۲۳۲۔ ذکر سے دل کو سکون اور اطمینان حاصل ہوتا ہے۔ ۲۳۳۔ جو اللہ کے ذکر سے غافل ہو اس پر شیطان مُسلّط کر دیا جاتا ہے۔ ۲۳۴۔ اور اس کا عرصۂ حیات تنگ کر دیا جاتا ہے۔ ۲۳۵۔ اللہ کا ذکر کرنے سے قُربِ الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ ۲۳۶۔ جب اہلِ ایمان کسی جگہ جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کا ذکر کرتے ہیں تو ان پر اللہ کی رحمت چھا جاتی ہے۔ فرشتے اُن کے گرد جمع ہو جاتے ہیں اور ان لوگوں پر خاص اطمینان اور سکینت

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نازل ہوتی ہے۔ اور اللہ تعالی ان لوگوں کا ذکر اپنے ہاں کے فرشتوں میں بڑے فخر و مباہات سے کرتا ہے۔ ۲۳۷۔ لیکن ذکر صرف اسی طریقے سے کرنا چاہیے جو طریقہ اللہ تعالی اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے سکھایا ہے۔ ۲۳۸۔ ذکرِ الٰہی میں اللہ تعالی کی تحمید و تقدیس ۲۳۹۔ تسبیح ۲۴۰۔ تکبیر ۲۴۱۔ شکر ۲۴۲۔ نماز ۲۴۳۔ اور قرآن مجید کی تلاوت ۲۴۴۔ سب شامل ہیں۔ اس سلسلے میں لَا اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ، سُبْحَانَ اللّٰہِ، اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ اور اَللّٰہُ اَکْبَرُ عمدہ اذکار ہیں۔ ۲۴۵۔ ان کے علاوہ سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ ۲۴۶۔ اور سُبْحَانَ اللّٰہِ وَ بِحَمْدِہٖ سُبْحَانَ اللّٰہِ الْعَظِیْمِ ۲۴۷۔ بھی بہترین اذکار ہیں۔

قیامت کے دن اس شخص کو رحمتِ خداوندی کا سایہ نصیب ہو گا جس نے تنہائی میں اللہ تعالی کو یاد کیا اور اُس کی آنکھوں سے آنسو بہہ نکلے۔ ۲۴۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ صحیح مسلم (ابومالک اشعریؓ)
۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۳۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی (ابو ہریرہؓ)
۴۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)
۵۔ المائدہ ۶۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ دارمی۔ ابن ماجہ (علیؓ)۔ ابن ماجہ (ابوسعیدؓ)
۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)
۷۔ شعب الایمان بیہقی (عائشہؓ)
۸۔ المائدہ ۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)
۹۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)
۱۰۔ ترمذی (معاذ بن جبلؓ)
۱۱۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (عمر بن خطابؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۲۔ ترمذی (عقبہ بن عامرؓ)

۱۳۔ صحیح مسلم (عثمانؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۱۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۵۔ المائدہ ۶۔ بخاری و مسلم (عثمانؓ)

۱۶۔ المائدہ ۶۔ بخاری و مسلم (عمار بن یاسرؓ)

۱۷۔ المائدہ ۶۔ بخاری و مسلم (شقیقؒ)

۱۸۔ بخاری و مسلم (انس بن مالکؓ)۔ ابو داؤد (ابو عمیر بن انسؓ)

۱۹۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ۔ ابن عباسؓ)۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)

۲۰۔ ابن ماجہ (سعدؓ)

۲۱۔ صحیح مسلم (ابو محذورہؓ)

۲۲۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ دارمی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (ابو محذورہؓ)

۲۳۔ صحیح مسلم (عمرؓ۔ سعد بن ابی وقاصؓ)

۲۴۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۲۵۔ صحیح بخاری (مالک بن حویرثؓ)۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (زیاد بن حارثؓ)

۲۶۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)

۲۷۔ النساء ۱۰۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ)۔ ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی (عبادہ بن صامتؓ)

۲۹۔ ترمذی۔ موطا امام مالکؒ (نافعؒ)

۳۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۳۱۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۳۲۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)

۳۳۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۳۴۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عبادہ بن صامتؓ)

۳۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (عثمانؓ)۔ مسند احمد (ابو ذرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۳۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۳۸۔ ابو داؤد۔ ترمذی (بریدہؓ)
۳۹۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ جابرؓ)
۴۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۴۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۴۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۴۳۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ۔ ابو ہریرہؓ)
۴۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)۔ صحیح مسلم (بریدہؓ)
۴۵۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ داری (ابو سعیدؓ)
۴۶۔ ابو داؤد (ابو سعیدؓ۔ علیؓ)
۴۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۴۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۴۹۔ صحیح بخاری
۵۰۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)
۵۱۔ ابو داؤد (عمرو بن العاصؓ)
۵۲۔ صحیح بخاری (عائشہؓ۔ معاذہؓ)
۵۳۔ البقرہ ۳۴۔ ابو داؤد۔ نسائی (ابو الدرداءؓ)
۵۴۔ صحیح مسلم (عقبہ بن عمروؓ۔ ابو مسعود انصاریؓ)
۵۵۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح مسلم (نعمان بن بشیرؓ۔ ابو مسعود انصاریؓ)
۵۶۔ ابو داؤد (ابن عمرؓ)
۵۷۔ صحیح مسلم (عقبہ بن عمروؓ)
۵۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۵۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۶۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ۔ عقبہ بن عمروؓ۔ انسؓ۔ قیس بن ابی حازمؒ)۔
صحیح بخاری (ابو قتادۃؓ)
۶۱۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)
۶۲۔ بخاری و مسلم (مالک بن حویرثؓ)
۶۳۔ المدثر ۴
۶۴۔ المائدہ ۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)
۶۵۔ النساء ۱۰۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)
۶۶۔ البقرہ ۱۴۴۔ ۱۵۰۔ ترمذی (ابو ہریرۃؓ)۔ ابو داؤد (انسؓ)۔ نسائی (براء بن عازبؓ)
۶۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ۔ عائشہؓ)۔ صحیح بخاری (ابوحمید ساعدیؓ)
۶۸۔ نسائی (حذیفہؓ)۔ ترمذی۔ ابو داؤد (عبداللہ بن مسعودؓ)
۶۹۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)
۷۰۔ نسائی (حذیفہؓ)۔ ترمذی۔ ابو داؤد (عبداللہ بن مسعودؓ)
۷۱۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)
۷۲۔ بخاری و مسلم (کعب بن عجرۃؓ)
۷۳۔ صحیح مسلم (عائشہؓ۔ سعد بن ابی وقاصؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ دارمی۔
ابن ماجہ (علیؓ)
۷۴۔ ترمذی۔ نسائی (ابو ہریرۃؓ)
۷۵۔ ترمذی (علیؓ)
۷۶۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ)
۷۷۔ صحیح بخاری (جابرؓ)
۷۸۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)۔ ترمذی (ابو رافعؓ)
۷۹۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)
۸۰۔ صحیح مسلم (ابو ذرؓ۔ معاذۃؓ)۔ ترمذی (ابو الدرداءؓ۔ ابو ذرؓ)
۸۱۔ صحیح بخاری (ابن مسعودؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۸۲۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ موطا امام مالکؒ (نافع عن ابن عمرؓ)

۸۳۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)۔ صحیح مسلم (عقبہ بن عامرؓ)

۸۴۔ صحیح مسلم (عقبہ بن عامرؓ)

۸۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۷۔ ابو داؤد (طارق بن شہابؓ)

۸۸۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۸۹۔ صحیح بخاری (جابر بن عبداللہؓ)

۹۰۔ صحیح بخاری (سلمان فارسیؓ)

۹۱۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۹۲۔ صحیح بخاری (حارثہ بن وہبؓ)

۹۳۔ صحیح بخاری (انسؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)

۹۴۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرؓ)

۹۵۔ نسائی۔ (ابن عباسؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی (محلبہؓ)

۹۶۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ مسند احمد (ابن عباسؓ)

۹۷۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۹۸۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۹۹۔ صحیح بخاری (جابر بن عبداللہؓ)

۱۰۰۔ ابو داؤد۔ مستدرک حاکم (عائشہؓ)

۱۰۱۔ صحیح بخاری (عباد بن تمیمؓ)

۱۰۲۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۰۳۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۱۰۴۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۱۰۵۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۶۔ صحیح بخاری (ابو موسیٰؓ)

۱۰۷۔ صحیح مسلم (ثوبانؓ)

۱۰۸۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۱۰۹۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ۔ ابو موسیٰ اشعریؓ۔ عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۱۰۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۱۱۔ بخاری و مسلم (ام عطیہؓ)

۱۱۲۔ صحیح مسلم (جابرؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)

۱۱۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۱۴۔ صحیح مسلم (عوف بن مالکؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۱۱۵۔ بخاری و مسلم (براء بن عازبؓ)

۱۱۶۔ صحیح مسلم (عوف بن مالکؓ)۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ۔ ابو قتادہؓ)

۱۱۷۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۱۱۸۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۱۱۹۔ صحیح بخاری (جابر بن عبداللہؓ)

۱۲۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۲۱۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ترمذی (ہشام بن عامرؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۲۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۲۳۔ بخاری و مسلم (زینب بن ابی سلمہؓ)

۱۲۴۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۱۲۵۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عباسؓ)۔ ابو داؤد (عبداللہ بن عمرو بن عباسؓ)

۱۲۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۲۷۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۲۸۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی (بریدہؓ)

۱۲۹۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)۔ عبداللہ بن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۳۰۔ البقرہ ۱۸۳۔ ۱۸۵۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد (طلحہؓ)۔ شعب الایمان بیہقی (سلمان فارسیؓ)

۱۳۱۔ البقرہ ۱۸۵۔ شعب الایمان بیہقی (سلمان فارسیؓ)

۱۳۲۔ شعب الایمان بیہقی (سلمان فارسیؓ)

۱۳۳۔ صحیح بخاری (حذیفہؓ)

۱۳۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)۔ نسائی (ابو عبیدۃؓ)

۱۳۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۳۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۳۷۔ القدر ۳۔ شعب الایمان بیہقی (سلمان فارسیؓ)

۱۳۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۳۹۔ شعب الایمان بیہقی (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۴۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۴۱۔ صحیح مسلم (عدی بن حاتمؓ)

۱۴۲۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ)

۱۴۳۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۱۴۴۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)

۱۴۵۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی۔ مسند احمد (سلمان بن عامرؓ)۔ ترمذی۔ ابو داؤد (انسؓ)

۱۴۶۔ ترمذی (زید بن خالدؓ)

۱۴۷۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ)

۱۴۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۴۹۔ ترمذی (انسؓ)

۱۵۰۔ البقرہ ۱۸۴۔ ۱۸۵۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ۔ انسؓ۔ ابن عباسؓ)

۱۵۱۔ صحیح مسلم (معاذہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۵۲۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۵۳۔ صحیح مسلم (ابن عباسؓ)

۱۵۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۱۵۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ۔ عائشہؓ)

۱۵۶۔ بخاری و مسلم (ابوسعید خدریؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۵۷۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ۔ عائشہؓ)۔ ترمذی (انسؓ)

۱۵۸۔ الدخان ۳

۱۵۹۔ القدر ۱

۱۶۰۔ القدر ۳

۱۶۱۔ القدر ۴

۱۶۲۔ القدر ۵

۱۶۳۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ صحیح مسلم (ابوسلمہؓ)

۱۶۴۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)

۱۶۵۔ آل عمران ۹۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ)

۱۶۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۶۷۔ آل عمران ۹۷۔ ترمذی۔ مسند احمد (علیؓ)

۱۶۸۔ آل عمران ۸۹۷۔ ترمذی۔ مسند احمد (علیؓ)

۱۶۹۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ۔ جابرؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)

۱۷۰۔ الحج ۲۹۔ ترمذی (ابن عمرؓ)

۱۷۱۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۱۷۲۔ البقرہ ۱۵۸۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۱۷۳۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۱۷۴۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)

۱۷۵۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۶۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۱۷۷۔ ترمذی۔ نسائی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۷۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۷۹۔ صحیح مسلم (عمرو بن العاصؓ)

۱۸۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۸۱۔ بخاری و مسلم۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)

۱۸۲۔ المائدہ ۹۵۔ ۹۶

۱۸۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

۱۸۴۔ البقرہ ۱۹۶

۱۸۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۸۶۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۱۸۷۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۱۸۸۔ ترمذی۔ نسائی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۸۹۔ صحیح مسلم (سعدؓ۔ جابرؓ۔ ابو سعید خدریؓ)

۱۹۰۔ صحیح بخاری (عثمان بن عفانؓ)

۱۹۱۔ ترمذی۔ دارمی (ابن مسعودؓ)

۱۹۲۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۹۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۹۴۔ بیہقی (ابن عمرؓ)

۱۹۵۔ ترمذی (ابن عباسؓ)

۱۹۶۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۱۹۷۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۱۹۸۔ صحیح مسلم (ابو امامہؓ)

۱۹۹۔ ابو داؤد۔ ترمذی (نعمان بن بشیرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۰۔ ترمذی (انسؓ)

۲۰۱۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۰۲۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ (سلمان فارسیؓ)

۲۰۳۔ صحیح بخاری (انس بن مالکؓ)۔ ابو داؤد (ابن عباسؓ۔ سائب بن یزیدؓ)

۲۰۴۔ ابو داؤد (سائب بن یزیدؓ)

۲۰۵۔ صحیح مسلم (جابرؓ)۔ ترمذی۔ ابو داؤد (انسؓ)

۲۰۶۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۲۰۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۰۸۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۰۹۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۱۰۔ نسائی (انسؓ)

۲۱۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۲۱۲۔ البقرہ ۲۰۱

۲۱۳۔ ابو داؤد۔ مستدرک حاکم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۲۱۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ۔ انسؓ)۔ البقرہ ۲۲۲

۲۱۵۔ التوبہ ۱۱۲۔ صحیح مسلم (ابو ایوبؓ)

۲۱۶۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)

۲۱۷۔ ابن ماجہ۔ شعب الایمان بیہقی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۲۱۸۔ الزمر ۵۳۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ۔ ابو سعید خدریؓ)

۲۱۹۔ النساء ۱۷۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ)

۲۲۰۔ النساء ۱۸۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ)

۲۲۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۲۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (اغر مزنیؓ)

۲۲۳۔ صحیح بخاری (شداد بن اوسؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۲۴۔ الاحزاب ۵۶

۲۲۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۲۶۔ نسائی (انسؓ۔ ابو بردہؓ)

۲۲۷۔ ترمذی (علیؓ)

۲۲۸۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)

۲۲۹۔ نسائی (ابو ہریرہؓ۔ ابن مسعودؓ)۔ دارمی (ابن مسعودؓ)

۲۳۰۔ العنکبوت ۴۵۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (ابو الدرداءؓ)

۲۳۱۔ آل عمران ۱۹۱۔ ترمذی۔ مسند احمد (عبداللہ بن بسرؓ)

۲۳۲۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۲۳۳۔ الرعد ۲۸

۲۳۴۔ الزخرف ۳۶۔ المجادلہ ۱۹

۲۳۵۔ طہ ۱۲۴

۲۳۶۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۲۳۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۸۔ البقرہ ۱۲۸۔ ۱۹۸۔ نسائی (جابر بن عبداللہؓ)

۲۳۹۔ بنی اسرائیل ۱۱

۲۴۰۔ طہ ۳۴

۲۴۱۔ بنی اسرائیل ۱۱

۲۴۲۔ البقرہ ۱۵۲۔ ۱۷۲

۲۴۳۔ طہ ۱۴

۲۴۴۔ فاطر ۲۹

۲۴۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ سمرہ بن جندبؓ)۔ ترمذی (انسؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۴۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ذرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۴۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۵

معاشرت

س :۔ والدین کے ہم پر کیا حقوق ہیں؟

ج :۔ انسان کے حسن سلوک کے سب سے زیادہ حقدار اس کے والدین ہیں۔ ا۔ ماں کی خدمت باپ کی نسبت تین گناہ زیادہ مقدم ہے۔ ۲۔ بوڑھے والدین کی خدمت کا صلہ جنت ہے۔ اس لیے ان کی خدمت نہ کرنے میں بدبختی اور جنت سے محرومی ہے۔ ۳۔ ان سے اچھا سلوک نہ کرنا یا بھلائی کے کاموں میں ان کی اطاعت نہ کرنا حرام۔ ۴۔ اور گناہ کبیرہ ہے۔ ۵۔ البتہ والدین کا حکم صرف جائز اور معروف کاموں میں مانا جائے گا۔ اگر وہ کوئی ناجائز یا غیر شرعی کام کرنے کو کہیں تو ان کی بات نہیں مانی جائے گی۔ اس کی وجہ یہ ہے کہ مخلوق کی کوئی ایسی اطاعت جائز نہیں جس سے خالق کائنات کے حکم کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔ ۶۔ والدین اگر غیر مسلم بھی ہوں جب بھی ان کی خدمت کرنا فرض ہے۔ ۷۔ مسلمان والدین فوت ہو جائیں تو ان کے حق میں دعائے مغفرت کرتے رہنا چاہیے۔ اس کے علاوہ ان کے رشتہ دار و احباب سے حسن سلوک کرتے رہنا چاہیے۔ ۸۔

س :۔ اولاد کے کیا حقوق ہیں؟

ج :۔ سب سے پہلی چیز ان کی اچھی تعلیم و تربیت ہے۔ ۹۔ جس کے بارے میں والدین آخرت میں جوابدہ ہیں۔ ۱۰۔ جب وہ سات سال کے ہو جائیں تو انہیں نماز سکھائی جائے اور نماز پڑھنے کی ترغیب دی جائے۔ اگر وہ دس برس کی عمر کو پہنچ کر بھی نماز پڑھنی شروع نہ کریں تو انہیں ماریں اور اس عمر میں ان کے بستر الگ کر دیں۔ ۱۱۔ اولاد کے ساتھ برابری اور انصاف کا برتاؤ کریں ورنہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ناانصافی اور ظلم ہو گا جس کے نتیجے میں ان کے دل آپس میں پھٹ جائیں گے۔ پھر جو اپنے حق سے محروم رہے' ان کے دل میں والدین کے خلاف نفرت پیدا ہو گی۔ ۱۲۔ جہاں تک بیٹیوں کا معاملہ ہے تو ان کی پرورش کا صلہ جنت ہے۔ ۱۳۔ آخرت میں وہ اپنے والدین اور دوزخ کے درمیان پردہ بن کر حائل ہو جائیں گی۔ ۱۴۔ دو بچیوں کی پرورش کرنے والے کو بھی آخرت میں حضورؐ کا ساتھ اور آپؐ کی قربت نصیب ہو گی۔ ۱۵۔ کنواری بیٹی کا نکاح کرتے وقت اس سے اجازت لینا ضروری ہے۔ ۱۶۔ والدین کی وفات کے بعد ان کی نیک اولاد ان کے حق میں صدقہ جاریہ ہے۔ ۱۷۔

س :۔ رشتہ داروں سے ہمیں کیسا برتاؤ کرنا چاہیے؟

ج :۔ ہر مسلمان کو اپنے رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرنا چاہیے۔ ۱۸۔ جو شخص اپنے رشتہ داروں سے تعلقات منقطع کر لیتا ہے' وہ جنت میں نہیں جائے گا۔ ۱۹۔ اگر کوئی رشتہ دار آپ کے ساتھ اچھا سلوک نہیں کرتا' جب بھی آپ کو اس سے اچھا برتاؤ کرنا چاہیے۔ ۲۰۔ رشتہ دار کو صدقہ و خیرات دینے کا دوہرا اجر و ثواب ہے۔ ۲۱۔

س :۔ ہمسایوں سے تعلقات کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :۔ ہمسایوں سے اچھا سلوک کرنا ایمان کی نشانی ہے۔ جو شخص اپنے پڑوسیوں کو تنگ کرتا اور انہیں تکلیف پہنچاتا ہے وہ اچھا مسلمان نہیں ہے۔ ۲۲۔ کوئی مرد ہو یا عورت خواہ وہ نماز روزے کے کتنے ہی پابند کیوں نہ ہوں لیکن ہمسایوں کو تنگ کرنے کی پاداش میں دوزخ میں جائیں گے۔ ۲۳۔ ہمسایوں کے ہاں کچھ نہ کچھ بھیجتے رہنا چاہیے خواہ معمولی چیز ہی کیوں نہ ہو۔ ۲۴۔ جس ہمسائے کا گھر زیادہ قریب ہو اس کا ہمسائیگی کا حق زیادہ ہے۔ ۲۵۔ حضرت جبرئیل علیہ السلام نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کو ہمسائے کے بارے میں اتنی تاکید کی کہ گویا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اسے وراثت میں بھی حصہ دلوا کر رہیں گے۔ ۲۶۔

س:۔ کیا مہمان نوازی بھی نیکی ہے؟

ج:۔ جی ہاں۔ مہمان نوازی نہ صرف یہ کہ نیکی ہے بلکہ ہر مسلمان کے ایمان کا تقاضا ہے کہ وہ مہمان نوازی کرے۔ ۲۷۔ لیکن مہمان کو چاہیے کہ وہ اتنا عرصہ تک نہ رہے کہ میزبان کے لیے پریشانی کا باعث بن جائے۔ ۲۸۔ اسی لیے مہمان کی تواضع اور خدمت تین دن تک ہے۔ ۲۹۔

س:۔ نکاح کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ نکاح کرنا دوسرے انبیاء کرام کی طرح حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کا بھی طریقہ ہے۔ ۳۰۔ جو نوجوان شادی کی ذمہ داریاں اٹھا سکتے ہوں' انہیں جلد نکاح کر لینا چاہیے۔ کیونکہ اس سے پاک دامنی اور نگاہ کی پاکیزگی بہتر طور پر حاصل ہو سکتی ہے۔ لیکن جو نکاح کی استطاعت نہ رکھتے ہوں انہیں جنسی خواہش پر قابو پانے کے لیے روزے رکھنے چاہئیں۔ ۳۱۔

س:۔ کن عورتوں سے نکاح کرنا حرام ہے؟

ج:۔ قرآن مجید نے جن ۱۳ قسم کی عورتوں سے نکاح کرنے کو حرام قرار دیا ہے۔ ۳۲۔ ان کے علاوہ ایسی دو عورتوں کو بیک وقت نکاح میں لانا حرام ہے جو رشتے میں ایک دوسری کی پھوپھی بھتیجی یا خالہ بھانجی ہوں۔ ۳۳۔ مزید یہ کہ رضاعی بہن بھائیوں کا بھی آپس میں نکاح حرام ہے۔ ۳۴۔ لیکن یاد رہے کہ ایک آدھ بار دودھ پلانے سے رضاعت ثابت نہیں ہوتی۔ ۳۵۔

س:۔ رشتے کے انتخاب میں کیا چیز ملحوظ رکھنی چاہیے؟

ج:۔ جب کوئی ایسا رشتہ آئے جس کی شرافت' دینداری اور اخلاق پسندیدہ ہوں تو اس سے لڑکی کا نکاح کر دینا چاہیے۔ اگر ایسا نہیں کیا جائے گا تو معاشرے میں فتنہ و فساد پھیل جائے گا۔ ۳۶۔ بیوی کے انتخاب میں بھی بنیادی طور پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شرافت اور دینداری کو پیش نظر رکھنا چاہیے۔ صرف مال و دولت یا حسن و جمال یا بڑا خاندان دیکھ کر نکاح نہیں کرنا چاہیے۔ ۳۷۔

س:۔ کیا نکاح سے پہلے ہونے والی بیوی کو دیکھا جا سکتا ہے؟

ج:۔ نکاح سے پہلے ایک دوسرے کو دیکھ لینے سے آئندہ ازدواجی تعلقات زیادہ بہتر ہو سکتے ہیں۔ ۳۸۔

س:۔ کیسے ماحول میں نکاح کی تقریب ہونی چاہیے؟

ج:۔ نکاح علانیہ اور مسجد میں ہونا چاہیے۔ ایسے موقع پر خوشی کے اظہار و اعلان کے لیے دف بجانا بھی جائز ہے۔ ۳۹۔

س:۔ مثالی بیوی کے کیا اوصاف ہیں؟

ج:۔ ایک مثالی بیوی وہ ہے جسے دیکھ کر اس کا شوہر خوش ہو' جو اپنے شوہر کی فرماں بردار ہو' اور اس کے مال اور اپنی عزت و ناموس کی حفاظت کرتی ہو۔ ۴۰۔

س:۔ بیوی کے کیا حقوق ہیں؟

ج:۔ نیک بیوی دنیا کی بہترین متاع ہے۔ ۴۱۔ شوہر کو اپنی بیوی سے اچھے اخلاق سے پیش آنا چاہیے۔ ۴۲۔ حقیقت یہ ہے کہ وہی لوگ اچھے اخلاق والے ہیں جو اپنی بیویوں کے حق میں اچھے اخلاق والے ہیں۔ ۴۳۔ بیوی کو حق مہر کے علاوہ۔ ۴۴۔ نان و نفقہ' لباس اور رہائش فراہم کرنا شوہر کی ذمہ داری ہے۔ ۴۵۔ بیوی کو مارنا اچھے لوگوں کا کام نہیں ہے۔ ۴۶۔ لیکن اگر تادیب کے لیے مارنا بھی پڑے تو سخت مار پٹائی نہیں کرنی چاہیے۔ ۴۷۔ اور چہرے پر ہرگز نہیں مارنا چاہیے۔ ۴۸۔ اس سے الگ رہنے کی نوبت آ جائے تو بھی ایک ہی گھر میں رہتے ہوئے الگ رہنا چاہیے۔ ۴۹۔

س:۔ شوہر کے کیا حقوق ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :۔ عورت گھر کی ملکہ اور اپنی اولاد کی نگران ہے۔ ۵۰۔ بیوی پر شوہر کا یہ حق ہے کہ وہ جائز اور معروف کاموں میں اس کی اطاعت و فرماں برداری کرے۔ شوہر کے مال کی حفاظت کرے۔ اس کی اجازت کے بغیر کسی نا محرم شخص کو گھر میں گھسنے نہ دے۔ ۵۱۔ بیوی اپنے شوہر کی اجازت کے بغیر نفلی روزے نہیں رکھ سکتی۔ ۵۲۔ اگر اللہ تعالیٰ کے سوا کسی اور کے لیے سجدہ جائز ہوتا تو بیوی کو حکم دیا جاتا کہ شوہر کو سجدہ کرے۔ ۵۳۔ جو عورت اس حالت میں وفات پا جائے کہ اس کا شوہر اس سے راضی ہو تو وہ جنت میں جائے گی۔ ۵۴۔

س :۔ اگر میاں یا بیوی کو ایک دوسرے کی کوئی عادت پسند نہ ہو تو کیا کیا جائے؟

ج :۔ ایسی حالت میں بھی کسی کو دوسرے سے نفرت نہیں کرنی چاہیے بلکہ تحمل و برداشت سے کام لینا چاہیے۔ ہو سکتا ہے کہ جس میں کوئی ناپسندیدہ عادت ہو اس میں کوئی ایسی عادت بھی ہو جو بہت پسندیدہ ہو۔ ۵۵۔

س :۔ تعدد ازدواج کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :۔ قرآن مجید کی رو سے مرد کو ایک سے چار تک شادیوں کی اجازت ہے لیکن یہ حکم نہیں ہے۔ ۵۶۔ جس آدمی کی دو یا دو سے زیادہ بیویاں ہوں اسے سب سے برابری اور عدل کا سلوک کرنا چاہیے۔ باری باری ہر ایک کے ہاں رہنا چاہیے۔ ۵۷۔ اگر وہ ان کے بارے میں انصاف سے کام نہیں لے گا تو قیامت کے دن اسے عذاب دیا جائے گا۔ ۵۸۔

س :۔ طلاق کے مسئلے پر روشنی ڈالیں؟

ج :۔ دیکھیں اللہ تعالیٰ کے نزدیک حلال چیزوں میں سب سے ناپسندیدہ چیز طلاق ہے۔ ۵۹۔ تین طلاقوں کے بعد عورت شوہر کے لیے حرام ہو جاتی ہے۔ ۶۰۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ اگر کسی عورت کو طلاق ہو جائے تو کیا وہ پہلے شوہر سے دوبارہ نکاح کر سکتی ہے؟

ج:۔ نہیں۔ البتہ ایک صورت میں اسی شوہر سے دوبارہ نکاح ممکن ہے۔ وہ اس طرح کہ اس عورت کی کسی اور مرد سے شادی ہو جائے اور وہ اس سے ہم بستری بھی کرے اور پھر آزاد مرضی سے اسے طلاق دے دے یا فوت ہو جائے تو اب اس عورت کا نکاح پہلے شوہر سے ہو سکتا ہے۔ ۶۱۔

س:۔ کیا ایسی مطلقہ عورت کا نکاح دوسرے شوہر سے اس ارادے کے ساتھ کیا جا سکتا ہے کہ وہ بعد میں اسے طلاق دے دے تاکہ وہ پہلے شوہر کے لیے حلال ہو جائے؟

ج:۔ ہرگز نہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ایسے حلالہ کرنے والے اور جس کے لیے حلالہ کیا جائے دونوں پر لعنت فرمائی ہے۔ ۶۲۔ اس طرح کے دوسرے شوہر کا کردار کرائے کے سانڈ جیسا ہے۔ ۶۳۔

س:۔ کیا طلاق یافتہ ماں کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ اپنے بچوں کی پرورش کرتی رہے؟

ج:۔ مطلقہ یا بیوہ عورت اپنی اولاد کی حضانت یا پرورش کرنے کی دوسروں سے بڑھ کر حقدار ہے۔ ۶۴۔ اس کے علاوہ بچوں کی خالہ بھی بمنزلہ ماں ہے اور ان کی پرورش کر سکتی ہے۔ ۶۵۔

س:۔ خادموں اور نوکروں سے کیسا برتاؤ کیا جائے؟

ج:۔ غلاموں کی طرح خادموں اور نوکروں سے انسانوں جیسا سلوک کرنا چاہیے۔ انہیں وہی کچھ کھلایا جائے جو آپ خود کھاتے ہوں' وہی کچھ پہنایا جائے جو آپ خود پہنتے ہوں اور ان سے اتنا ہی کام لیا جائے جتنا وہ کر سکتے ہوں۔ ۶۶۔ اگر ان کو ایسا کام دیا جائے جسے وہ تنہا نہ کر سکتے ہوں تو اس میں ان کی مدد کرنی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

چاہیے۔ ۶۷۔

س :۔ بیمار پرسی کرنا کیسا ہے؟

ج :۔ بیمار کی عیادت اور اس کی امداد کرنا وہ نیکی ہے جس سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ ۶۸۔ میں نے تاکید کی ہے کہ بیمار کی عیادت کی جائے۔ ۶۹۔ غیر مسلم بیمار کی عیادت بھی کی جا سکتی ہے۔ ۷۰۔

س :۔ ایک مسلمان کے دوسرے مسلمان پر کیا حقوق ہیں؟

ج :۔ مسلمان کے دوسرے مسلمان پر چھ حقوق ہیں۔ وہ ملے تو اسے سلام کہنا اور وہ سلام کہے تو سلام کا جواب دینا۔ اس کی دعوت قبول کرنا۔ اسے چھینک آئے تو یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہنا۔ وہ بیمار ہو تو اس کی عیادت کرنا اور وہ فوت ہو جائے تو اس کے جنازے میں شرکت کرنا۔ ۷۱۔

س :۔ مسلمانوں کے باہمی تعلقات کیسے ہونے چاہئیں؟

ج :۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے۔ وہ اس کو حقیر نہ سمجھے اور نہ اس پر ظلم کرے۔ مسلمان کی جان' مال اور عزت و آبرو کا احترام کیا جائے۔ مسلمان مسلمان سے حسد نہیں کرتا' نفرت نہیں کرتا بلکہ سب مل کر اور بھائی بھائی بن کر رہتے ہیں۔ ۷۲۔ سچا مسلمان وہ ہے جو اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہی کچھ پسند کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ ۷۳۔ مسلمان مظلوم ہو تو اسے ظلم سے بچانا چاہیے اور اگر ظالم ہو تو اسے ظلم کرنے سے باز رکھنا چاہیے۔ ۷۴۔ سب مسلمان ایک جسم کی مانند ہیں۔ جب جسم کے کسی عضو کو کوئی تکلیف ہو یا بیماری لاحق ہو تو دوسرے تمام اعضاء بھی درد میں شریک ہو جاتے ہیں اور بے خوابی یا بخار میں سب مبتلا ہو جاتے ہیں۔ لہٰذا مسلمانوں کو ایک دوسرے کا ہمدرد اور غم خوار ہونا چاہیے۔ ۷۵۔ امت مسلمہ ایک ایسی عمارت ہے جس کا ہر حصہ دوسرے کے لیے سہارا اور مضبوطی کا سبب بنتا ہے۔ ۷۶۔ مسلمان

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسرے مسلمان کے عیبوں کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس مسلمان کے عیوب کی پردہ پوشی فرمائے گا جو کسی مسلمان کے عیب کی پردہ پوشی کرتا ہے۔ ۷۷۔ کوئی مسلمان کسی مسلمان سے تین راتوں سے زیادہ قطع تعلق نہ رکھے۔ ۷۸۔ کسی مسلمان کو خندہ پیشانی سے ملنا بھی نیکی ہے۔ ۷۹۔ جو مسلمان کسی دوسرے مسلمان کی مشکل حل کرنے میں مدد کرتا ہے' اللہ تعالیٰ بھی اس کی مشکل حل فرمائے گا۔ ۸۰۔

س :۔ پردے کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ عورتوں کو نامحرم مردوں سے پردہ کرنا چاہیے۔ ۸۱۔ جو عورت بن سنور کر اور خوشبو لگا کر مردوں کے درمیان اس لیے جاتی ہے کہ وہ اس کی طرف متوجہ ہوں وہ زانیہ اور بدکار ہے۔ ۸۲۔ نامحرم مرد یا عورت کی طرف دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے۔ ۸۳۔ کسی عورت کو عورت کا اور مرد کو مرد کا ستر نہیں دیکھنا چاہیے۔ ۸۴۔ اتفاقاً" کسی نامحرم پر نظر پڑ جائے تو پھیر لینی چاہیے اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ۸۵۔ جب کوئی مرد کسی نامحرم عورت سے خلوت میں ملتا ہے تو ان دونوں کے ساتھ تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ ۸۶۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۴۔ بخاری و مسلم (مغیرہ بن شعبہؓ)

۵۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)

۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۷۔ بخاری و مسلم (اسماء بنت ابی بکرؓ)

۸۔ ابوداؤد (ابو اسیدؓ)

۹۔ ترمذی۔ مسند احمد (سعید بن العاصؓ)

۱۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۱۔ ابو داؤد (عمرو بن شعیبؓ)

۱۲۔ بخاری و مسلم (نعمان بن بشیرؓ)

۱۳۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۱۴۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۵۔ صحیح مسلم (انسؓ)

۱۶۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (ابن عباسؓ)

۱۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۱۹۔ بخاری و مسلم (جبیر بن مطعمؓ)

۲۰۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۲۱۔ بخاری و مسلم (زینبؓ)

۲۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۲۳۔ مسند احمد۔ شعب الایمان بیہقی (ابو ہریرۃؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۵۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۲۶۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۲۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (خویلد بن عمروؓ)

۲۹۔ بخاری و مسلم (خویلد بن عمروؓ)

۳۰۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۳۱۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۳۲۔ سورہ النساء آیت ۲۳۔۲۴

۳۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۴۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۳۵۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۳۶۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)

۳۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۸۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ ترمذی (مغیرہ بن شعبہؓ)

۳۹۔ ترمذی۔ مسند احمد (عائشہؓ)

۴۰۔ ابو داؤد۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۴۱۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۴۲۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۴۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۴۔ بخاری و مسلم (عقبہ بن عامرؓ)

۴۵۔ ابوداؤد (معاویہ بن حیدہؓ)

۴۶۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی (ایاس بن عبداللہؓ)

۴۷۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۸۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (معاویہ بن حیدہؓ)
۴۹۔ ابو داؤد (معاویہ بن حیدہؓ)
۵۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۵۱۔ نسائی۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۵۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۵۳۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد (قیس بن سعدؓ)۔ مسند احمد (عائشہؓ)
۵۴۔ ترمذی (ام سلمہؓ)
۵۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۵۶۔ النساء آیت ۳
۵۷۔ صحیح مسلم (انسؓ)
۵۸۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۵۹۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (ابن عمرانؓ)
۶۰۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۶۱۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۶۲۔ ترمذی (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)
۶۳۔ ابن ماجہ۔ مستدرک حاکم (عقبہ بن عامرؓ)
۶۴۔ ابو داؤد۔ مسند احمد۔ مستدرک حاکم (عبداللہ بن عمروؓ)
۶۵۔ صحیح بخاری (براء بن عازبؓ)
۶۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۶۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۶۸۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۶۹۔ صحیح بخاری (ابو موسیٰؓ)
۷۰۔ صحیح بخاری (انسؓ)
۷۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۷۳۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۷۴۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۷۵۔ بخاری و مسلم (نعمان بن بشیرؓ)

۷۶۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۷۷۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۷۸۔ بخاری و مسلم (ابو ایوب انصاریؓ)

۷۹۔ بخاری و مسلم ۔ترمذی (جابرؓ)

۸۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۸۱۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ام سلمہؓ)

۸۲۔ نسائی۔ ترمذی (ابو موسیٰ اشعریؓ)

۸۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۸۴۔ صحیح مسلم (ابو سعیدؓ)

۸۵۔ صحیح مسلم (جریرؓ)

۸۶۔ ترمذی (عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۶

معیشت

س :۔ آپ کے نزدیک معاش کی کیا اہمیت ہے؟

ج :۔ معاش انسان کی بنیادی ضرورت ہے۔ ا۔ حلال روزی کمانا اسلامی فریضہ ہے۔ ۲۔ پاکیزہ مال اچھی چیز ہے بشرطیکہ اسے جائز طور پر خرچ کیا جائے۔ ۳۔ لیکن یاد رہے کہ جو مال تھوڑا ہو' کفایت کرے اور اس سے ضرورت پوری ہو سکتی ہو وہ اس زیادہ مال سے بہتر ہے جو انسان کو اللہ تعالیٰ کی یاد سے غافل کر دینے والا ہے۔ ۴۔ قیامت کے دن ہر شخص سے یہ ضرور پوچھا جائے گا کہ اس نے مال کن ذرائع سے حاصل کیا اور کہاں خرچ کیا۔ ۵۔

س :۔ انفاق فی سبیل اللہ کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ قرآن میں بھی اللہ کی راہ میں مال خرچ کرنے پر بہت زور دیا گیا ہے۔ ۶۔ میں نے بھی اس کی بہت تاکید کی ہے۔ ۷۔ میں نے تفصیل کے ساتھ زکوٰۃ۔ ۸۔ عشر۔ ۹۔ اور صدقہ و خیرات کرنے کا حکم دیا ہے۔ ۱۰۔ بھوکے کو کھانا کھلانے کی ترغیب دی ہے۔ ۱۱۔ اور بھوکے کو کھانا نہ کھلانے والے شخص سے قیامت کے روز مواخذہ ہو گا۔ ۱۲۔ بلکہ میں تو یہاں تک کہتی ہوں کہ جس کے پاس زائد کھانا ہو وہ اپنے ساتھی اور ہمراہی کو دے دے۔ جس کے پاس سواری نہ ہو اسے اپنی زائد سواری دے دے یا اپنے ساتھ سوار کر لے۔ گویا جس کے پاس جو بھی زائد چیز ہو وہ کسی ضرورت مند کو دے دے خواہ سفر میں ہو یا حضر میں۔ ۱۳۔ نیز ایک دوسرے کو تحفے تحائف بھی دیا کریں اس سے دلوں کی کدورت اور سینے کا کینہ دور ہوتا ہے۔ تحفے کی چیز کو حقیر نہ سمجھا جائے خواہ بکری کے کھر کا ایک ٹکڑا ہی کیوں نہ ہو۔ ۱۴۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہدیہ تحفہ قبول فرماتے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اور اس کے جواب میں عطا بھی کیا کرتے تھے۔ ۱۵۔ اللہ کی راہ میں کوئی زمین' عمارت یا کنواں وغیرہ وقف کر دینا بھی نیکی اور ثواب کا کام ہے۔ ۱۶۔

غریبوں' مسکینوں' محتاجوں' معذوروں' یتیموں اور بیواؤں کی مالی امداد کرنی چاہیے اس سے قرب الٰہی حاصل ہوتا ہے۔ ۱۷۔ سفید پوش حاجت مندوں کا خاص طور پر خیال رکھنا چاہیے۔ ۱۸۔ جو شخص بیواؤں اور مسکینوں کی نگہداشت کرتا ہے وہ ایسے ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا ہو۔ ۱۹۔ حقیقت یہ ہے کہ انہی غرباء و مساکین کی بدولت اللہ تعالیٰ امیروں کو روزی دیتا ہے۔ ۲۰۔ اس کے علاوہ جو مسلمان کسی یتیم کی کفالت کرتی ہے اسے جنت میں حضورؐ کا قرب نصیب ہو گا۔ ۲۱۔ لیکن یاد رہے کہ مسکین وہی نہیں جو لوگوں کے دروازے کا چکر لگاتا ہے اور ایک دو لقمے یا ایک دو کھجوریں حاصل کرتا ہے بلکہ اصل مسکین اور حاجت مند وہ ہے جس کے پاس اتنا مال نہیں کہ اس کی ضروریات پوری ہوں اور لوگوں کو اس کی ناداری کا پتہ بھی نہیں چلتا کیونکہ وہ ان سے سوال نہیں کرتا۔ ۲۲۔

س :۔ زکوٰۃ کی فرضیت اور اہمیت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ زکوٰۃ اسلام کے بنیادی ارکان میں سے ہے۔ ۲۳۔ ہر صاحب نصاب مسلمان پر زکوٰۃ فرض ہے۔ ۲۴۔ زکوٰۃ کا حکم پہلی امتوں کو بھی دیا گیا تھا۔ ۲۵۔ یہ امیروں سے وصول کی جاتی ہے اور غریبوں میں تقسیم کی جاتی ہے۔ ۲۶۔ زکوٰۃ اس مال پر فرض ہے جس پر پورا ایک سال گزر جائے۔ ۲۷۔ جس مال سے زکوٰۃ ادا کر دی جائے وہ بقیہ سارا مال جائز اور حلال ہے۔ پھر وہ کنز (خزانہ) شمار نہیں ہو گا جو ممنوع اور موجب عذاب ہے۔ ۲۸۔ زکوٰۃ دینا وہ عمل ہے جو مومن کو جنت میں لے جانے کا سبب ہو گا۔ ۲۹۔ زکوٰۃ نہ دینے والے کے خلاف جہاد و قتال جائز ہے۔ ۳۰۔ زکوٰۃ نہ دینے والے کو آخرت میں عذاب ہو گا۔ ۳۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ مختلف قسم کے مال پر زکوٰۃ کی شرح اور نصاب کیا ہے؟

ج:۔ اموال پر زکوٰۃ کی شرح یہ ہے۔

۱۔ سونے کا نصاب بیس مثقال یا بیس دینار (۸۵ گرام) ہے۔ ۳۲۔

۲۔ چاندی کا نصاب (جو دراصل سونے کے اصل نصاب کا متبادل ہے) دو سو درہم (۵۹۵ گرام) ہے اور اس میں ہر ۴۰ درہم پر ایک درہم زکوٰۃ ہے۔ ۳۳۔

۳۔ پانچ اونٹوں سے کم پر زکوٰۃ نہیں۔ پانچ اونٹوں پر ایک بکری زکوٰۃ ہے۔ ۳۴۔

۴۔ تیس گایوں پر ایک سالہ بچھڑا یا بچھڑی ہے۔ تیس سے کم پر زکواۃ نہیں۔ ۳۵۔

۵۔ چالیس بکریوں پر ایک بکری ہے۔ چالیس سے کم پر زکوٰۃ نہیں۔ ۳۶۔

س:۔ کیا تجارت کے مال پر بھی زکوۃ ہے؟

ج:۔ جی ہاں' مال تجارت پر زکواۃ فرض ہے۔ ۳۷۔

س:۔ زکواۃ وصول کرنے والے کے بارے میں کوئی ہدایت؟

ج:۔ عامل زکوٰۃ کو چاہیے کہ وہ زکوٰۃ وصول کرتے وقت زکوٰۃ دینے والے کے حق میں دعا کرے۔ ۳۸۔ نیز زکوٰۃ وصول کرنے والے شخص کو لوگوں سے تحفہ تحائف لینا جائز نہیں ہے۔ بلکہ یہ ایک طرح کی خیانت ہے۔ ۳۹۔

س:۔ زکوٰۃ کہاں خرچ کی جائے؟

ج:۔ زکوٰۃ کے مصارف یہ ہیں۔

۱۔ فقراء پر

۲۔ مساکین پر

۳۔ زکوٰۃ جمع کرنے والوں پر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ ان غیر مسلموں پر جن کے دلوں میں دین کی الفت پیدا کرنا مقصود ہے۔
۵۔ غلاموں (بے گناہ قیدیوں) کو آزاد کرنے پر
۶۔ قرض داروں کا قرض ادا کرنے پر
۷۔ مسافروں پر
۸۔ اللہ کی راہ میں یعنی جہاد کی تیاری میں۔ ۴۰۔

س:۔ زکوٰۃ کے کیا فوائد ہیں؟
ج:۔ زکوٰۃ کے چند فائدے یہ ہیں:

۱۔ اس سے غریبوں اور حاجت مندوں کی ضروریات پوری ہو جاتی ہیں۔ ۴۱۔
۲۔ اس سے دولت کا ارتکاز (ایک جگہ جمع ہونا) ختم ہو جاتا ہے۔ ۴۲۔
۳۔ اس سے مال و دولت پاک ہو جاتا ہے۔ ۴۳۔
۴۔ اس سے مال میں برکت ہوتی ہے۔ ۴۴۔
۵۔ اس سے اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے۔ ۴۵۔

س:۔ عشر کے بارے میں کیا حکم ہے؟
ج:۔ عشر یعنی زمینی پیداوار کی زکواۃ بھی ہر مسلمان پر فرض ہے اور اس کے لیے پورا سال گزرنا بھی شرط نہیں۔ ۴۶۔ اس کا نصاب پانچ وسق (۳۰۰ صاع یا ۹۴۸ کلو گرام) ہے۔ ۴۷۔ بارانی زمین کی پیداوار پر کل پیداوار کا دسواں حصہ (عشر = دس فی صد) اور چاہی نہری وغیرہ پر بیسواں حصہ (نصف عشر = پانچ فی صد) عشر ہے۔ ۴۸۔

س:۔ صدقہ فطر کے بارے میں کیا حکم ہے؟
ج:۔ صدقہ فطر (فطرانہ) واجب ہے اور یہ روزے دار کے چھوٹے چھوٹے گناہوں کے لیے کفارہ بھی ہے اور اس سے غریبوں مسکینوں کے لیے کھانے پینے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کا انتظام بھی ہو جاتا ہے۔ اسے نماز عید الفطر سے پہلے ادا کرنا بہتر ہے۔ ۴۹۔ صدقہ فطر کی مقدار ایک صاع کھجور، جو یا انگور وغیرہ (یا اس کی قیمت ہے) یا پھر نصف صاع گندم (یا اس کی قیمت کے برابر ہے) اور یہ ہر چھوٹے بڑے، مرد اور عورت پر واجب ہے بشرطیکہ وہ صاحب نصاب یا پھر خوشحال ہوں۔ ۵۰۔

س:۔ صدقہ و خیرات کے بارے میں آپ نے کیا ہدایات فرمائی ہیں؟

ج:۔ اس سلسلے میں میری چند ہدایات یہ ہیں:

۱۔ ہر نیکی اور بھلائی کا کام صدقہ ہے۔ ۵۱۔

۲۔ برائی سے بچنا بھی صدقہ ہے۔ ۵۲۔

۳۔ سبحان اللہ یا اللہ اکبر یا الحمد للہ، یا لا الٰہ الا اللہ کہنا یا نیکی کا حکم دینا اور برائی سے روکنا بھی صدقہ ہے۔ ۵۳۔

۴۔ دو آدمیوں میں انصاف کرنا، کسی کو اس کی سواری پر سوار کرانا، کسی کا مال و اسباب اٹھانے میں مدد کرنا، کوئی پاکیزہ بات کہنا، نماز کے لے مسجد کی طرف قدم بڑھانا اور راستے سے کسی ضرر رساں چیز کو ہٹانا بھی صدقہ ہے۔ ۵۴۔

۵۔ دینے والا ہاتھ لینے والے ہاتھ سے افضل اور بہتر ہے۔ ۵۵۔

۶۔ تھوڑا سا صدقہ حتی کہ کھجور کا ایک ٹکڑا بھی انسان کو دوزخ کی آگ سے بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ ۵۶۔

۷۔ اہل و عیال پر مال خرچ کرنا بھی صدقہ ہے۔ ۵۷۔

۸۔ ایک دینار جو اپنے اہل و عیال پر خرچ کیا جائے وہ اس دینار کے ثواب سے افضل ہے جو جہاد میں یا غلام آزاد کرانے میں یا کسی مسکین کو دیا جائے۔ ۵۸۔

۹۔ بہترین صدقہ کسی بھوکے شخص کو پیٹ بھر کھانا کھلانا ہے۔ ۵۹۔

۱۰۔ بہترین صدقہ وہ ہے جو خوشحالی اور تندرستی کی حالت میں دیا جائے اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

جس سے تنگ دستی کا بھی اندیشہ ہو' نہ کہ وہ صدقہ کہ جب جان گلے میں اٹکی ہو تو پھر کہا جائے کہ یہ فلاں کو دے دو۔ ۶۰۔

۱۱۔ اللہ تعالیٰ صدقہ و خیرات کرنے والے کے مال میں اضافہ کرتا ہے اور بخیل کے مال میں کمی کر دیتا ہے۔ ۶۱۔

۱۲۔ حضورؐ' آپؐ کی اولاد' بنی ہاشم اور بنی عبدالمطلب کو صدقہ (اور زکوٰۃ) دینا جائز نہیں ہے۔ البتہ ان کو ہدیہ تحفہ دیا جا سکتا ہے۔ ۶۲۔

۱۳۔ صرف حلال مال کا صدقہ و خیرات قبول ہوتا ہے۔ ۶۳۔ حرام مال کا قبول نہیں ہوتا۔ ۶۴۔

۱۴۔ میّت کی طرف سے صدقہ دیا جائے تو اسے ثواب پہنچتا ہے۔ ۶۵۔

۱۵۔ صدقہ و خیرات کر کے اس مال کو واپس لینا ایسے ہے جیسے قے چاٹنا۔ ۶۶۔

س:۔ کسب حلال کے بارے میں آپ کیا فرماتے ہیں؟

ج:۔ حلال روزی کمانا اسلامی فریضہ ہے۔ ۶۷۔ حلال اور حرام واضح کر دیا گیا ہے۔ مگر تقویٰ کا تقاضا یہ ہے کہ مشتبہ چیزوں سے بھی پرہیز کیا جائے۔ ۶۸۔ دستکاری' محنت مزدوری اور اپنے ہاتھ کی کمائی حلال ہے۔ حضرت داؤد علیہ السلام لوہار کا۔ ۶۹۔ اور حضرت زکریا علیہ السلام بڑھئی کا کام کرتے تھے۔ ۷۰۔ حلال کمائی کھانے سے دعا قبول ہوتی ہے۔ ۷۱۔ اللہ تعالیٰ صرف اس صدقے کو قبول فرماتا ہے جو حلال کمائی سے دیا گیا ہو۔ ۷۲۔

س:۔ حرام کی کمائی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ لوگوں پر ایسا زمانہ آئے گا کہ آدمی کو اس کی پروا نہیں ہو گی کہ جو کچھ وہ لے رہا ہے وہ حلال ہے یا حرام ہے۔ ۷۳۔ رشوت لینا دینا حرام ہے اور ملعون ہونے کا سبب بھی ہے۔ ۷۴۔ شراب' مردار' سود اور بتوں کی آمدنی حرام ہے۔ ۷۵۔ لوٹ مار کا مال حرام ہے حضورؐ نے فرمایا ہے کہ وہ شخص ہم میں سے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نہیں جو دوسروں کا مال زبردستی چھین لیتا ہے۔ ۷۶۔ زنا اور بدکاری کی اجرت حرام ہے۔ ۷۷۔ سود کھانا بھی حرام ہے۔ ۷۸۔ اور یہ کبیرہ گناہ ہے۔ ۷۹۔ حرام کمائی کھانے والے کی دعا قبول نہیں ہوتی۔ ۸۰۔

س :۔ کاروبار یا تجارت کے بارے میں آپ کی کیا ہدایات ہیں؟

ج :۔ تجارت اور کاروبار کے بارے میں میری چند ہدایات یہ ہیں:

۱۔ تجارت کرنا حلال ذریعہ معاش ہے۔ ۸۱۔

۲۔ آخرت میں کاروباری لوگوں سے سخت حساب لیا جائے گا۔ ۸۲۔

۳۔ ایماندار اور دیانتدار تاجر یا کاروباری شخص کو قیامت کے دن نبیوں' صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا اور وہ جنتی ہو گا۔ ۸۳۔

۴۔ تجارت میں دھوکا بازی کرنے والا مسلمانوں کی جماعت میں سے نہیں ہے۔ ۸۴۔

۵۔ ناپ تول میں کمی بیشی کرنا حرام ہے اور عذاب الٰہی کا موجب ہے۔ ۸۵۔

۶۔ کسی مال کی پیشگی قیمت دے کر اسے مقررہ مدت بعد لے لینا جائز ہے۔ ۸۶۔

۷۔ مال میں کوئی نقص ہو تو اسے فروخت کرنے سے پہلے گاہک کو بتا دیا جائے۔ ۸۷۔

۸۔ خریدے ہوئے مال میں کوئی پہلے سے موجود عیب پایا جائے تو خریدار کو سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ ۸۸۔

۹۔ مال بیچنے کے لیے زیادہ قسمیں کھانا منع ہے' اس سے برکت ختم ہو جاتی ہے۔ ۸۹۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ اور اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے حرام چیزوں کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تجارت کو حرام قرار دیا ہے۔ ۹۰۔

۱۱۔ زیادہ منافع کمانے کی نیت سے ذخیرہ اندوزی کرنا منع ہے۔ ۹۱۔

۱۲۔ سٹہ ممنوع ہے۔ ۹۲۔

۱۳۔ منڈی میں مال پہنچنے دینا چاہیے اسے راستے ہی میں خرید لینا درست نہیں۔ ۹۳۔

۱۴۔ تجارت یا کاروبار میں کسی کو ایجنٹ یا وکیل بنانا بھی جائز ہے۔ ۹۴۔

۱۵۔ خرید و فروخت کرنے والوں کو' جب تک سودا مکمل طور پر طے نہ ہو' سودا ختم کرنے کا اختیار ہے۔ ۹۵۔

۱۶۔ کاروبار میں شراکت جائز ہے مگر کسی شریک کی طرف سے بد دیانتی شروع ہو جائے تو ایسے کاروبار میں برکت نہیں رہتی۔ ۹۶۔

۱۷۔ کوئی چیز رہن یا گروی رکھنا جائز ہے خواہ سفر کی حالت ہو یا حضر کی۔ ۹۷۔

۱۸۔ نیلام کے طریقے پر خرید و فروخت جائز ہے۔ ۹۸۔

۱۹۔ اچھے اور کھرے کاروباری شخص کے حق میں حضورؐ نے دعا فرمائی ہے۔ ۹۹۔

س :۔ زراعت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ زراعت سے متعلق میری ہدایات اور احکام یہ ہیں:

۱۔ جو مسلمان کسان کوئی فصل اگاتا یا پھل دار درخت لگاتا ہے تو پھر اس کے اناج یا پھل میں سے اگر پرندے یا انسان یا جانور کچھ کھالیں تو یہ اس کسان کے لیے صدقہ شمار ہو گا۔ ۱۰۰۔

۲۔ کسی بنجر یا غیر آباد زمین کو آباد کرنے والا ہی اس کا مالک ہے۔ ۱۰۱۔

۳۔ جو شخص کسی کی زمین پر ناحق قبضہ کر کے بالشت بھر زمین بھی ناجائز طور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پر ہتھیا لیتا ہے قیامت کے دن اس کی گردن میں سات زمینوں کے برابر طوق ڈالا جائے گا۔ ۱۰۲۔

۴۔ زمین کو بٹائی پر دینا جائز ہے۔ ۱۰۳۔ لیکن تقویٰ یہ ہے کہ کسی کاشتکار بھائی کو وہ زمین مفت دے دی جائے۔ ۱۰۴۔

۵۔ بلا وجہ بیری کا درخت یا کوئی اور درخت یا پودا کاٹنا منع ہے۔ ۱۰۵۔

۶۔ شکار کرنے یا کھیتی اور مویشیوں کی حفاظت کے لیے کتا رکھنا جائز ہے ورنہ نہیں۔ ۱۰۶۔

۷۔ کسی پھل کی فصل جب تک تیار نہ ہو اس کا خریدنا اور بیچنا منع ہے۔ ۱۰۷۔

۸۔ چند برسوں کے لیے باغوں کی فصل ٹھیکے پر نہ دی جائے اور اگر دی جائے تو ناگہانی آفت آ جانے کی صورت میں نقصان کی تلافی کی جائے۔ ۱۰۸۔

۹۔ آگ' پانی اور چارے میں سب مسلمان استفادے کا یکساں حق رکھتے ہیں۔ ۱۰۹۔

س :۔ آجر (Employer) اور اجیر (Employee) کے بارے میں آپ نے کیا ہدایات دی ہیں؟

ج :۔ اس سلسلے میں میری چند ہدایات یہ ہیں:

۱۔ اجارہ یعنی کسی کو اجرت مزدوری یا معاوضہ دے کر کام پر رکھنا جائز ہے۔ ۱۱۰۔

۲۔ دستکاری' صنعت و حرفت اور محنت مزدوری معاش کے جائز ذرائع ہیں۔ ۱۱۱۔

۳۔ اجرت طے کیے بغیر کسی محنت کش کو کام پر لگانا صحیح نہیں۔ ۱۱۲۔

۴۔ مزدور کی مزدوری اس کا پسینہ خشک ہونے سے پہلے ادا کرنی چاہیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱۳۔

۵۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے محنت کش کی طرف سے خود وکیل (اور مُستغیث) ہو گا جس سے پورا کام لیا گیا مگر معاوضہ ادا نہیں کیا گیا۔ ۱۱۴۔

س :۔ قرض کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ قرض کے بارے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

۱۔ ضرورت پڑنے پر قرض لینا جائز ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بھی ضروریات کو پورا کرنے کے لیے قرض لیا ہے۔ یاد رکھئے کہ قرض ادا کرنے کی نیت ہو تو اللہ تعالیٰ اسے ادا کرنے کی توفیق بھی دے دیتا ہے۔ ۱۱۵۔

۲۔ مقروض کو مہلت دی جائے تاکہ وہ آسانی سے قرض کی ادائیگی کر سکے۔ ۱۱۶۔

۳۔ حضورؐ کسی مقروض کی نماز جنازہ اس وقت تک نہیں پڑھتے تھے جب تک قرض کی ادائیگی کا بندوبست نہ ہو جاتا۔ ۱۱۷۔

۴۔ شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں مگر قرض معاف نہیں ہوتا۔ ۱۱۸۔

۵۔ وقتی ضرورت کے لیے کوئی چیز مانگ لینا' مستعار لینا یا دینا سب جائز ہیں۔ ۱۱۹۔

س :۔ وصیت کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

ج :۔ مرنے والا شخص اپنے مال کے بارے میں وصیت کر سکتا ہے مگر وہ اپنے وارثوں کے حق میں نہیں کر سکتا۔ ۱۲۰۔ دوسری بات یہ ہے کہ اسے ایک تہائی سے زیادہ مال کی وصیت کرنے کی اجازت نہیں۔ ۱۲۱۔

س :۔ وراثت کے بارے میں کیا احکام ہیں؟

ج :۔ اللہ تعالیٰ نے ہر وارث کے حصے مقرر فرما دیئے ہیں۔ ۱۲۲۔ اس لیے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

وارث کے حق میں وصیت کرنا جائز نہیں۔ ۱۲۳۔ یاد رکھیں کہ کوئی مسلمان کسی کافر کا اور کوئی کافر کسی مسلمان کا وارث نہیں بن سکتا۔ ۱۲۴۔ نیز قاتل مقتول کا وارث نہیں ہو سکتا۔ ۱۲۵۔

س:۔ گداگری کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ ہر شخص کو اپنی روزی کمانے کے لیے محنت مشقت کرنی چاہیے اور بھیک نہیں مانگنی چاہیے۔ ۱۲۶۔ گداگری اتنی ناپسندیدہ چیز ہے کہ قیامت کے دن پیشہ ور گداگر اللہ تعالیٰ کے حضور اس حالت میں پیش ہو گا کہ اس کے چہرے پر ذرا گوشت نہ ہو گا۔ ۱۲۷۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ النساء ۵

۲۔ شعب الایمان بیہقی

۳۔ مسند احمد (عمرو بن العاصؓ)

۴۔ التکاثر ا۔ صحیح مسلم۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمروؓ)

۵۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)

۶۔ البقرہ ۲۵۴۔ المنافقون ۱۰

۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۔ التوبہ ۶۰۔ البینہ ۵

۹۔ الانعام ۱۴۱

۱۰۔ صحیح بخاری (عدی بن حاتمؓ)

۱۱۔ صحیح بخاری (ابو موسیٰؓ)

۱۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۳۔ صحیح مسلم (ابوسعید خدریؓ)

۱۴۔ ترمذی (عائشہؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۱۵۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی (سعد بن عبادہؓ)۔ ترمذی۔ نسائی (عثمانؓ)

۱۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۰۔ صحیح بخاری (مصعب بن سعد بن ابی وقاصؓ)

۲۱۔ صحیح بخاری (سہل بن سعدؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۴۔ التوبہ ۶۰۔ البینہ ۵۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۲۵۔ الانبیاء ۷۳۔ البقرہ ۱۸۳۔ المائدہ ۱۲

۲۶۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۲۷۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابن عمرؓ)۔ ابن ماجہ (عائشہؓ)

۲۸۔ ابو داؤد۔ موطا امام مالکؒ (ام سلمہؓ)۔ التوبہ ۳۴۔ ۳۵

۲۹۔ المعارج ۲۴۔ ۲۵۔ بخاری و مسلم (ابو ایوبؓ)

۳۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۱۔ التوبہ ۳۴۔ ۳۵۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابن ماجہ (ابن مسعودؓ)۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۲۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ۔ عائشہؓ)

۳۳۔ صحیح بخاری (انسؓ)۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۳۴۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۳۵۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی (معاذؓ)

۳۶۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۳۷۔ ابو داؤد (سمرہ بن جندبؓ)

۳۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ)۔ ابو داؤد (جابر بن عتیکؓ)

۳۹۔ بخاری و مسلم (ابو حمید ساعدیؓ)

۴۰۔ التوبہ ۶۰

۴۱۔ المعارج ۲۴۔ ۲۵

۴۲۔ الحشر ۷

۴۳۔ التوبہ ۱۰۳

۴۴۔ البقرہ ۲۷۶

۴۵۔ التوبہ ۹۹

۴۶۔ الانعام ۱۴۱۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۔ صحیح بخاری (ابو سعید خدریؓ)

۴۸۔ صحیح مسلم (جابر بن عبداللہؓ)

۴۹۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ۔ مستدرک حاکم (ابن عباسؓ)۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد (ابن عمرؓ)

۵۰۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۵۱۔ صحیح مسلم (حذیفہؓ)

۵۲۔ صحیح مسلم (سعید بن ابی بردہؓ)

۵۳۔ صحیح مسلم (ابو ذرؓ)

۵۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۵۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرۃؓ)

۵۶۔ بخاری و مسلم (عدی بن حاتمؓ)

۵۷۔ صحیح بخاری (ابو مسعودؓ)

۵۸۔ صحیح بخاری (ابو مسعودؓ)

۵۹۔ شعب الایمان بیہقی (انسؓ)

۶۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۶۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۶۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۶۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۶۴۔ مسند احمد (عبداللہ بن مسعودؓ)

۶۵۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۶۶۔ بخاری و مسلم (عمر بن خطابؓ)

۶۷۔ شعب الایمان بیہقی

۶۸۔ بخاری و مسلم (نعمان بن بشیرؓ)

۶۹۔ صحیح بخاری (مقدام بن معدی کربؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۳۔ صحیح بخاری۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۷۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۷۵۔ صحیح مسلم (جابر بن عبداللہؓ)

۷۶۔ ترمذی عمران بن حصینؓ)

۷۷۔ ترمذی (ابو مسعود انصاریؓ)

۷۸۔ البقرہ ۲۷۵۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (جابرؓ)

۷۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۱۔ البقرہ ۲۷۵۔ مسند احمد (رافع بن خدیجؓ)

۸۲۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دارمی (رفاعہؓ)

۸۳۔ ترمذی۔ دارمی (ابوسعید خدریؓ)۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ)

۸۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۸۵۔ ترمذی (ابن عباسؓ)

۸۶۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عباسؓ)

۸۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ابن ماجہ (عقبہ بن عامرؓ)

۸۸۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی (عائشہؓ)

۸۹۔ صحیح مسلم (ابو قتادہؓ)

۹۰۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)

۹۱۔ صحیح مسلم (معمرؓ بن عبداللہؓ)۔ ابن ماجہ۔ دارمی (عمرؓ)

۹۲۔ ترمذی (حکیم بن حزامؓ)

۹۳۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۴۔ صحیح بخاری (عروہؓ)۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ (حکیم بن حزامؓ)

۹۵۔ بخاری و مسلم۔ (عبداللہ بن عمرؓ)۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی (عبداللہ بن عمروؓ)

۹۶۔ ابو داؤد۔ (ابو ہریرہؓ)

۹۷۔ البقرہ ۲۸۳۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۹۸۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (انسؓ)

۹۹۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۱۰۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (جابرؓ۔ انسؓ)

۱۰۱۔ صحیح بخاری (عروہ۔ عائشہؓ)

۱۰۲۔ بخاری و مسلم (سعید بن زیدؓ)

۱۰۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ۔ ابن عباسؓ)۔ ابو داؤد (عمرو بن دینار)

۱۰۴۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۱۰۵۔ ابو داؤد (عبداللہ بن حبشیؓ)

۱۰۶۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۰۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)۔ ابو داؤد (علیؓ)

۱۰۸۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۱۰۹۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)

۱۱۰۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۱۱۱۔ القصص ۲۶۔۲۷۔ صحیح بخاری (مقدام بن معدی کربؓ)۔ مسند احمد (رافع بن خدیجؓ)

۱۱۲۔ القصص ۲۶۔۲۷۔ نسائی

۱۱۳۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۱۴۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۱۱۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ نسائی (میمونہؓ)

۱۱۶۔ البقرہ ۲۸۰۔ صحیح مسلم (ابو قتادہؓ)۔ ترمذی۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۷۔ صحیح بخاری (سلمہ بن اکوعؓ)

۱۸۔ صحیح مسلم (ابو قتادہؓ۔ عبداللہ بن عمروؓ)

۱۹۔ الماعون ۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۲۰۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابو امامہؓ)

۲۱۔ بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)

۲۲۔ النساء ۷۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابو امامہ باہلیؓ)

۲۳۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابو امامہ باہلیؓ)

۲۴۔ بخاری و مسلم۔ موطا (اسامہ بن زیدؓ)

۲۵۔ نسائی (عمرو بن العاصؓ)

۲۶۔ ابن ماجہ (انس بن مالکؓ)

۲۷۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۷

سیاست

س:۔ حکمرانوں کی اطاعت کے کیا حدود ہیں؟

ج:۔ رعایا کے لیے ضروری ہے کہ وہ ہر جائز اور شرعی کام میں اپنے حکمرانوں کی اطاعت کرے۔ ایسی ہر اطاعت گویا اللہ و رسولؐ کی اطاعت ہے اور مسلمان حکمرانوں کی نافرمانی گویا اللہ و رسولؐ کی نافرمانی ہے۔ ا۔ اگر کوئی نکٹا حبشی بھی حکمران بنا دیا جائے تو اس کا حکم سننا اور ماننا ضروری ہے۔ ۲۔ لیکن اگر کوئی حکمران ایسا حکم دے جو ناجائز اور غیر شرعی ہو تو پھر اس کی تعمیل واجب نہیں ہے۔ ۳۔ دوسرے لفظوں میں یوں سمجھیں کہ مخلوق کی کوئی ایسی اطاعت جائز نہیں جس سے خالق کے حکم کی خلاف ورزی ہوتی ہو۔ ۴۔ حکمران جب تک نظام صلوٰۃ قائم رکھیں ان کے خلاف تلوار اٹھانا جائز نہیں۔ ۵۔ جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا افضل جہاد ہے۔ ۶۔

س:۔ اسلامی نظام حکومت میں مشورے کی کیا اہمیت ہے؟

ج:۔ مسلمانوں کے تمام اجتماعی اور سیاسی امور باہم مشورے سے طے پاتے ہیں۔ ۷۔ حکمران کے لیے ضروری ہے کہ وہ در پیش مسائل کے حل کے لیے ایسے لوگوں سے مشورہ کرے جو دین کی سمجھ رکھنے والے' باعمل اور عبادت گزار ہوں۔ ۸۔ اکیلے فیصلہ کرنے والے مطلق العنان بادشاہ کی اسلام میں کوئی گنجائش نہیں۔ ۹۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم بہت زیادہ مشورہ کیا کرتے تھے۔ ۱۰۔ مشورے سے بے نیاز حکمرانوں کا وجود قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ ۱۱۔ حکمرانوں کو تنہائی میں نصیحت کرتے رہنا زیادہ بہتر ہے۔ ۱۲۔

س:۔ حکمرانوں کے چند بنیادی فرائض کیا ہیں؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج:۔ مسلمان حکمرانوں کے چند بنیادی فرائض یہ ہیں:

۱۔ وہ معاشرے میں عدل و انصاف قائم کریں۔ ۱۳۔

۲۔ وہ حدود اللہ نافذ کریں۔ ۱۴۔

۳۔ وہ رعایا کے سچے خیر خواہ ہوں۔ ۱۵۔

۴۔ وہ رعایا کے ساتھ شفقت سے پیش آئیں۔ ۱۶۔

۵۔ وہ ہر معاملے میں رعایا کے مفاد کو اپنے ذاتی مفاد پر ترجیح دیں۔ ۱۷۔

س:۔ رعایا کے چند بنیادی فرائض کیا ہیں؟

ج:۔ عوام کے چند بنیادی فرائض یہ ہیں:

۱۔ وہ ہر جائز حکم میں اپنے حکمرانوں کی اطاعت و فرماں برداری کریں۔ ۱۸۔

۲۔ وہ ہر معاملے میں اپنے حکمرانوں کی خیر خواہی کریں۔ ۱۹۔

۳۔ وہ حکمرانوں کے مشورہ طلب کرنے پر ان کو صحیح مشورہ دیں۔ ۲۰۔

۴۔ وہ حکمرانوں کے سامنے حق بات کہیں۔ ۲۱۔ اور تنہائی میں بھی ان کو نصیحت کرتے رہیں۔ ۲۲۔

س:۔ ایک مسلمان حکمران کو کیسا ہونا چاہیے؟

ج:۔ اس میں درج ذیل اوصاف ہونے چاہئیں:

۱۔ وہ معاشرے کا صالح ترین' متقی' صاحب علم اور معاملہ فہم شخص ہو۔ ۲۳۔

۲۔ وہ ہر کام مشورے سے کرے۔ ۲۴۔

۳۔ وہ اپنے منصب کو امانت سمجھے۔ ۲۵۔

۴۔ وہ رعایا اور مملکت کے بارے میں اپنے آپ کو ذمہ دار اور جوابدہ سمجھے۔ ۲۶۔

۵۔ وہ عدل و انصاف سے کام لے۔ ۲۷۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ وہ نہ رشوت لے اور نہ رشوت دے۔ ۲۸۔

۷۔ وہ لوگوں سے دھوکا نہ کرے۔ بد دیانتی اور بدعنوانی کا ارتکاب نہ کرے۔ ۲۹۔

۸۔ وہ رعایا پر ظلم و زیادتی نہ کرے۔ ۳۰۔

۹۔ وہ اپنے لیے بہت بڑی تنخواہ اور خصوصی مراعات حاصل نہ کرے۔ ۳۱۔

۱۰۔ وہ اللہ کی قائم کردہ حدود نافذ کرے۔ ۳۲۔

۱۱۔ وہ ناجائز سفارش کو نہ مانے۔ ۳۳۔

۱۲۔ وہ لوگوں کا خادم ہو اور ان کی حق تلفی نہ کرے۔ ۳۴۔

۱۳۔ وہ رعایا کا سچا خیر خواہ ہو۔ ۳۵۔

۱۴۔ وہ رعایا کا صحیح نمائندہ اور ان کے لیے ڈھال ہو۔ ۳۶۔

۱۵۔ رعایا اس سے محبت کرے اور وہ رعایا سے محبت کرے۔ ۳۷۔

۱۶۔ وہ رعایا کے لیے اپنے دروازے ہر وقت کھلے رکھے۔ ۳۸۔

س :۔ حکمرانوں کا انجام کیا ہو گا؟

ج :۔ آخرت میں اللہ تعالیٰ کے ہاں سب سے بڑا مرتبہ عدل و انصاف کرنے والے حکمران کا ہو گا اور سب سے بری حیثیت ظالم حکمران کی ہو گی۔ ۳۹۔ عادل حکمران قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کے سائے تلے ہوں گے۔ ۴۰۔ نیک حکمران کے حق میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے خصوصی دعا فرمائی ہے۔ ۴۱۔

مگر جو حکمران بد دیانت اور بدعنوان ہو' رعایا سے دھوکا اور خیانت کرے اس کے لیے جنت حرام ہے۔ ۴۲۔ رعایا کا بدخواہ اور اس کے حقوق ادا نہ کرنے والا حکمران بھی دوزخی ہے۔ ۴۳۔ رشوت لینے والے حاکم پر اللہ تعالیٰ کی لعنت ہے اور وہ دوزخی ہے۔ ۴۴۔ نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے برے حکمرانوں کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حق میں بد دعا فرمائی ہے۔ ۴۵؎

س :۔ ایک اچھے سرکاری ملازم کو کیسا ہونا چاہیے؟

ج :۔ ہر عہدہ ایک امانت ہے۔ ۴۶؎ اور ہر سرکاری ملازم ذمہ دار اور جوابدہ ہے۔ ۴۷؎ اسے چاہیے کہ عام لوگوں کے لیے سہولتیں اور آسانیاں پیدا کرے۔ ان کو تنگ نہ کرے۔ ان کو مشکلات میں نہ ڈالے۔ اسے ایسا رویہ نہیں اپنانا چاہیے کہ شریف شہری اس سے متنفر ہوں۔ ۴۸؎ اسے عوام سے تحفے تحائف نہیں لینے چاہئیں کیونکہ یہ اس کے حق میں خیانت اور بد دیانتی ہے۔ ۴۹؎ اسے رشوت قبول نہیں کرنی چاہیے کیونکہ رشوت لینے والا ملعون اور دوزخی ہے۔ ۵۰؎ ناجائز دباؤ یا سفارش نہیں ماننی چاہیے۔ ۵۱؎ الغرض اسے لوگوں کا خادم اور خیر خواہ ہونا چاہیے۔ ۵۲؎

س :۔ سرکاری ملازم کی تنخواہ کتنی ہو؟

ج :۔ اتنی جس میں وہ اپنے گھر، بیوی بچوں، سواری اور ایک نوکر کے اخراجات پورے کر سکے۔ بیت المال سے بڑی بڑی تنخواہیں اور مراعات حاصل کرنا خیانت اور چوری ہے۔ ۵۳؎

س :۔ اسلامی ریاست میں ذمیوں کے کیا حقوق ہیں؟

ج :۔ اسلامی ریاست میں غیر مسلم شہریوں کے درج ذیل حقوق ہیں:

۱۔ ان کے جان و مال اور عزت و آبرو کی حفاظت کی ذمہ داری اسلامی حکومت پر عائد ہوتی ہے۔ ۵۴؎

۲۔ ان کو تمام بنیادی انسانی حقوق (روٹی، کپڑا، مکان، علاج وغیرہ) حاصل ہوتے ہیں۔ ۵۵؎

۳۔ ان کو اپنے مذہب پر عمل کرنے کی مکمل آزادی حاصل ہوتی ہے۔ ۵۶؎ شخصی قانون میں ان کے مذہب کے مطابق فیصلہ ہو گا۔ ۵۷؎

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ جس نے کسی ذمی پر ظلم کیا یا اس پر ناروا بوجھ ڈالا تو قیامت کے دن اللہ تعالیٰ کی عدالت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس شخص کے خلاف ذمی کے مستغیث اور وکیل ہوں گے۔ ۵۸۔

۵۔ ذمی کا قاتل دوزخ میں جائے گا۔ ۵۹۔

س :۔ کیا دوسرے ملکوں سے کیے ہوئے معاہدے کی پابندی ضروری ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ شرعی حدود میں رہ کر دوسرے تمام ملکوں اور قوموں سے ہر طرح کے معاہدے (دفاعی' تجارتی وغیرہ) کیے جا سکتے ہیں۔ ۶۰۔ اور جب کوئی معاہدہ طے پا جائے تو پھر مدت تکمیل تک اس کی پابندی لازمی ہے۔ ۶۱۔ اور یہ بات یاد رکھیں کہ عہد شکنی منافقت ہے۔ ۶۲۔

س :۔ اپنے لیے عہدہ طلب کرنا کیسا ہے؟

ج :۔ اپنے لیے کوئی منصب طلب کرنا ممنوع اور ناپسندیدہ ہے۔ ۶۳۔ جو شخص اپنے لیے کوئی عہدہ طلب کرتا ہے حقیقت میں وہ خائن' بد دیانت اور نااہل ہے۔ ۶۴۔ یہ بات یاد رہے کہ جو عہدہ بغیر طلب کے مل جائے اس میں اللہ تعالیٰ کی خاص تائید حاصل ہو جاتی ہے اور جو منصب اپنی خواہش اور طلب سے حاصل کیا جائے اس میں آدمی اللہ تعالیٰ کی طرف سے عطا ہونے والی خاص تائید اور رہنمائی سے بالکل محروم رہتا ہے۔ ۶۵

س :۔ کیا عورت بھی حکمران بن سکتی ہے؟

ج :۔ نہیں۔ ۶۶۔ وہ قوم کبھی فلاح نہیں پا سکتی جو کسی عورت کو اپنا حکمران بناتی ہے۔ ۶۷۔ یاد رکھئے عورت کی حکمرانی قیامت کی نشانیوں میں سے ہے۔ ۶۸۔ مردوں کے لیے عورتوں کے حکم کی اطاعت میں ہلاکت اور بربادی ہے۔ ۶۹۔

س :۔ کیا کوئی عورت کسی شخص کو سیاسی پناہ دے سکتی ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :۔ جی ہاں۔ کسی کو سیاسی پناہ دینا صرف حکومت کا حق نہیں ہے بلکہ اسلامی ریاست میں ایک عام مسلمان عورت بھی' جو وہاں کی شہری ہو' کسی شخص (خواہ وہ کافر ہی کیوں نہ ہو) کو اسی طرح سیاسی پناہ دینے کی مجاز ہے۔ ۷۰۔ جس طرح ایک عام مسلمان مرد کسی کو سیاسی پناہ دے سکتا ہے۔ ۷۱۔ لیکن اس کے بعد اسلامی حکومت سے اس کی منظوری لی جانی چاہیے۔ ۷۲۔

س :۔ خلافت راشدہ کا زمانہ کب تک کا ہے؟

ج :۔ خلافت راشدہ کا عہد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رحلت کے بعد تیس برس تک کا ہے۔ اس کے بعد بادشاہت' ملوکیت اور شخصی حکومت کا دور شروع ہو گیا۔ ۷۳۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)

۲۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۳۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ)

۴۔ مسند احمد۔ مستدرک حاکم۔ کنز العمال (نواس بن سمعانؓ)

۵۔ صحیح مسلم (عوف بن مالکؓ)

۶۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابو سعید خدریؓ)

۷۔ الشوریٰ ۳۸

۸۔ طبرانی فی الاوسط (علیؓ)

۹۔ طبرانی فی الاوسط

۱۰۔ صحیح بخاری۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۱۱۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۱۲۔ مسند احمد (عیاض بن غنمؓ)

۱۳۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)۔ مسند احمد (معاویہؓ)

۱۴۔ الحج ۴۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۵۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۱۶۔ صحیح مسلم (عائشہؓ۔ معقل بن یسارؓ)

۱۷۔ صحیح مسلم (معقل بن یسارؓ ۔ عوف بن مالکؓ)

۱۸۔ النساء ۵۹۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ۔ ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ ابو ذرؓ)

۱۹۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (تمیم داریؓ)

۲۰۔ الشوریٰ ۳۸۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد۔ نسائی (تمیم داریؓ)

۲۱۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابو سعید خدریؓ)

۲۲۔ مسند احمد (عیاض بن غنمؓ)

۲۳۔ الحجرات ۱۳

۲۴۔ الشوریٰ ۳۸۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)۔ مسند احمد (معاویہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ صحیح مسلم (ابوذرؓ)

۲۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۲۷۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)۔ مسند احمد (معاویہؓ)

۲۸۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۹۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۳۰۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۳۱۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (مستورد بن شدادؓ)

۳۲۔ الحج ۱۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۳۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۳۴۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۳۵۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۳۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۷۔ صحیح مسلم (عوف بن مالکؓ)

۳۸۔ ترمذی (عمرو بن مرہؓ)

۳۹۔ شعب الایمان بیہقی (عمر بن خطابؓ)

۴۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۴۱۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۴۲۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۴۳۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۴۴۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۴۵۔ صحیح مسلم (عائشہؓ۔ معقل بن یسارؓ)

۴۶۔ صحیح مسلم۔ کنز العمال (ابوذرؓ)

۴۷۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۴۸۔ بخاری و مسلم (انسؓ)۔ صحیح مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۔ صحیح مسلم (ابو حمید ساعدیؓ۔ عدی بن عمیرہؓ)

۵۰۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۵۱۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۵۲۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۵۳۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (مستورد بن شدادؓ)

۵۴۔ النساء ۵۸۔ فتوح البلدان از بلاذری (خالد بن ولیدؓ)

۵۵۔ النساء ۵۸۔ مسند احمد (معاذ بن جبلؓ)

۵۶۔ سیرت ابن ہشام (میثاق مدینہ)

۵۷۔ سیرت ابن ہشام (میثاق مدینہ)

۵۸۔ ابو داؤد (صفوان بن سلیمؓ)

۵۹۔ ابو داؤد (ابو بکرہؓ)

۶۰۔ ابو داؤد (ابن عمرؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۶۱۔ ترمذی۔ ابو داؤد (عمر بن عبسہؓ)۔ صحیح مسلم (حذیفہ بن یمانؓ)

۶۲۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۶۳۔ بخاری و مسلم (عبدالرحمٰن بن سمرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ذرؓ)

۶۴۔ صحیح مسلم (ابو ذرؓ)

۶۵۔ بخاری و مسلم (عبدالرحمٰن بن سمرہؓ)

۶۶۔ النساء ۳۴۔ بخاری و مسلم (ابو بکرہؓ)

۶۷۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ نسائی (ابو بکرہؓ)

۶۸۔ صحیح بخاری (عبدالرحمٰنؓ)

۶۹۔ مستدرک حاکم جلد ۴ ص ۲۹۱

۷۰۔ بخاری و مسلم (ام ہانیؓ)۔ ابو داؤد (ام ہانیؓ۔ عائشہؓ)

۷۱۔ نسائی (ابن عباسؓ)

۷۲۔ بخاری و مسلم (ام ہانیؓ)۔ ابو داؤد (ام ہانیؓ۔ عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ مسند احمد (سفینہؓ)۔ شعب الایمان بیہقی (معاذ بن جبلؓ)۔
مسند احمد (حذیفہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۸

قانون و انصاف

س :۔ کیا مسلم معاشرے سے ظلم و ناانصافی کا خاتمہ ضروری ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ جب لوگ ظالم کا ہاتھ نہیں پکڑیں گے اور حکومت ظلم اور ناانصافی کا انسداد نہیں کرے گی تو اللہ تعالیٰ ان سب پر دنیا میں عذاب بھیجے گا۔ ا۔ یہاں تک کہ اگر کوئی مسلمان کسی غیر مسلم کی حق تلفی کرے تو اس سے بھی قانون کے مطابق مواخذہ ہو گا اور غیر مسلم کو اس کا حق دلوایا جائے گا۔ ۲۔

س :۔ قانون اور انصاف کے بارے میں آپ کے بنیادی اصول کیا ہیں؟

ج :۔ میرا قانون بڑا عادلانہ اور منصفانہ ہے کیونکہ اس کا سرچشمہ اللہ تعالیٰ کی ذات ہے۔ ۳۔ جو ہر ایک کو اس کا حق دینے والا عادل اور منصف ہے۔ ۴۔ اسلام میں حاکمیت اللہ تعالیٰ کی ہے۔ ۵۔ قانون کی بالادستی مسلم ہے۔ ۶۔ سب لوگ قانون کی نگاہ میں یکساں اور برابر ہیں۔ ۷۔ انصاف کی فراہمی کے لیے اسلام میں کوئی کورٹ فیس نہیں بلکہ سب کو مفت اور فوری انصاف ملتا ہے۔ ۸۔ مسلمانوں اور غیر مسلم ذمیوں کے درمیان ملکی قانون مشترک لیکن شخصی قانون الگ الگ ہوتا ہے۔ ۹۔ اسلام میں کسی ایک شخص کے قصور میں دوسرے کو نہیں پکڑا جا سکتا۔ ۱۰۔ قانون کے اجرا اور تنفیذ میں کسی قسم کی مداخلت' کوئی دباؤ یا سفارش قبول نہیں کی جا سکتی۔ ۱۱۔ اس سلسلے میں رشوت لینا بھی حرام ہے۔ ۱۲۔

س :۔ قاضی کے بارے میں آپ کا کیا تصور ہے؟

ج :۔ اسلامی حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ معاشرے میں عدل و انصاف قائم کرنے کے لیے اور لوگوں کی حق رسی کے لیے قاضیوں کا تقرر کرے۔ ۱۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

قاضی تین قسم کے ہوتے ہیں جن میں سے ایک جنتی اور دو دوزخی ہیں۔ جنت میں وہ قاضی جائے گا جس نے حق کو سمجھا اور اس کے مطابق فیصلہ دیا۔ دوزخ میں ڈالے جانے والے قاضیوں میں سے ایک وہ ہے جس نے حق کو سمجھا مگر اس کے مطابق فیصلہ نہ کیا۔ اور دوسرا دوزخی وہ ہے جس نے حق کو نہ سمجھا اور محض اپنی جہالت سے فیصلہ دیا۔ ۱۴۔ قاضی کا منصب اور اس کی ذمہ داری اتنی نازک ہے کہ جسے قاضی بنایا گیا اسے گویا بغیر چھری کے ذبح کر دیا گیا۔ ۱۵۔ جو شخص خود قاضی کے عہدے کی خواہش کرے اور وہ قاضی بن جائے تو اللہ تعالیٰ کی خاص تائید سے محروم رہتا ہے' لیکن جسے بے طلب اس عہدے پر فائز کر دیا جائے' اسے اللہ تعالیٰ کی طرف سے خاص تائید اور رہنمائی حاصل ہو جاتی ہے۔ ۱۶۔ اللہ تعالیٰ انصاف کرنے والے قاضی کی مدد فرماتا ہے اور جب کوئی قاضی نا انصافی کرنے لگتا ہے تو وہ اللہ تعالیٰ کی تائید و نصرت سے محروم ہو جاتا ہے اور اس پر شیطان مسلط ہو جاتا ہے۔ ۱۷۔ ہر اجتہادی فیصلے پر اہل قاضی کو صحیح فیصلے پر دوہرا اور غلط فیصلے پر اکہرا اجر ملتا ہے۔ ۱۸۔ انصاف کرنے والے قاضی اور حاکم قیامت کے روز اللہ تعالیٰ کے ہاں نور کے منبروں پر جلوہ افروز ہوں گے۔ ۱۹۔

س :۔ قاضی کو فیصلہ کرتے وقت کیا امور پیش نظر رکھنے چاہئیں؟

ج :۔ قاضی کے لیے ضروری ہے کہ:

۱۔ وہ کتاب و سنت کے مطابق فیصلہ کرے۔ ۲۰۔

۲۔ وہ اجماع امت کے خلاف کوئی فیصلہ نہ دے۔ ۲۱۔

۳۔ جس معاملے میں قرآن و سنت کا واضح حکم موجود نہ ہو' اس میں اپنے اجتہاد اور قیاس سے فیصلہ کرے۔ ۲۲۔

۴۔ مقدمے کے کسی ایک فریق کی بات سن کر کوئی فیصلہ نہ دے' بلکہ دونوں پارٹیوں کی بات سن کر فیصلہ کرے۔ ۲۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۔ وہ اپنے فیصلے پر کسی دباؤ یا سفارش وغیرہ کو اثر انداز نہ ہونے دے۔
۲۴۔

۶۔ وہ مدعی اور مدعا علیہ دونوں کو یکساں حیثیت دے اور برابر سمجھے۔ ۲۵۔

۷۔ اصل حقیقت تک پہنچنے کے لیے ملزم پر جرح اور سوالات کرے۔ ۲۶۔
اس دوران میں وہ بظاہر کوئی ایسا فرضی کام کرنے کا ارادہ بھی ظاہر کر سکتا ہے جسے حقیقت میں نہ کرنا چاہتا ہو تاکہ اس طرح اسے اصل معاملہ معلوم ہو سکے۔ ۲۷۔

۸۔ اگر مدعی اپنے دعویٰ کے حق میں کوئی ثبوت پیش نہ کر سکے تو مدعا علیہ سے قسم لے کر اسے بری کر دے۔ ۲۸۔

۹۔ ملزم کے لیے سزا سے بچنے کی کوئی صورت نکلتی ہو تو اسے چھوڑ دے۔
۲۹۔

۱۰۔ ملزم اگر اپنے جرم کا اعتراف کرے تو اس پر سزا نافذ کرے۔ ۳۰۔

۱۱۔ وہ غصے کی حالت میں کوئی فیصلہ نہ کرے۔ ۳۱۔

س:۔ حدود و تعزیرات کے بارے میں کچھ اصولی باتیں بیان فرمائیں؟

ج:۔ اسلامی حدود و تعزیرات کے بارنے میں چند اصولی باتیں یہ ہیں:

۱۔ مسلم معاشرے پر حدود کا نفاذ واجب ہے۔ ۳۲۔ اس میں بڑی برکت رکھی گئی ہے۔ ۳۳۔ اور اسی پر اس معاشرے کی سلامتی کا انحصار ہے۔ ۳۴۔

۲۔ حدود کے نفاذ میں کوئی دباؤ یا سفارش نہیں مانی جائے گی۔ ۳۵۔

۳۔ غریبوں اور بے سہارا لوگوں پر حد جاری کرنا اور امیر اور با اثر لوگوں پر حد نافذ نہ کرنا بجائے خود جرم اور گمراہی ہے۔ ۳۶۔

۴۔ جہاں تک شرعی اور قانونی طور پر ممکن ہو مسلمان کو سزاؤں سے بچایا جائے۔ اگر بچاؤ کا کوئی راستہ نکلتا ہو تو نکالنا چاہیے کیونکہ قاضی، حاکم یا امام کا معاف کرنے میں غلطی کرنا اس سے بہتر ہے کہ وہ سزا دینے میں غلطی کرے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۷۔

۵۔ جب کوئی ایسا جرم ثابت ہو جائے جس پر حد نافذ ہوتی ہو تو پھر مجرم کو معاف نہیں کیا جا سکتا بلکہ اس پر حد قائم کرنا عدالت کے لیے واجب ہو جاتا ہے۔ ۳۸۔

۶۔ تمام عدالتی سزائیں سرِعام دی جانی چاہئیں۔ ۳۹۔

۷۔ جس پر حد جاری ہو گئی اس کو دنیا ہی میں اپنے گناہ کی سزا مل گئی اس لیے آخرت میں اسے عذاب نہ ہو گا۔ ۴۰۔

س :۔ انسانی جان کے احترام کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :۔ میرے نزدیک ایک مسلمان کی جان نہایت محترم ہے' اتنی محترم جتنا مکہ مکرمہ' حرمت والا مہینہ اور عرفہ کا دن محترم ہے۔ ۴۱۔ کسی کو ناحق قتل کرنا حرام ہے۔ ۴۲۔ کبیرہ گناہ ہے۔ ۴۳۔ اور کافرانہ فعل ہے۔ ۴۴۔ کسی مومن کا قتل پوری دنیا کی تباہی سے زیادہ برا ہے۔ ۴۵۔ قرآن مجید نے ایک انسان کے قتل کو پوری انسانیت کا قتل قرار دیا ہے۔ ۴۶۔ دنیا میں سب سے پہلے حضرت آدم علیہ السلام کے ایک بیٹے (قابیل) نے اپنے بھائی (ہابیل) کو قتل کیا تھا۔ ۴۷۔ بعد میں ہر انسانی قتل کا گناہ قاتل کے علاوہ اس (قابیل) کو بھی ملتا ہے۔ ۴۸۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض اور قابل نفرت بندہ وہ ہے جو کسی کو ناحق قتل کرے۔ ۴۹۔ جو شخص کسی مسلمان کے خلاف ہتھیار اٹھاتا ہے وہ حضورؐ کی امت میں سے نہیں ہے۔ ۵۰۔ جب دو مسلمان ایک دوسرے کو ناحق قتل کرنے کے لیے ہتھیار اٹھاتے ہیں اور پھر ایک ان میں سے قتل ہو جاتا ہے تو وہ دونوں ۔۔۔ قاتل اور مقتول ۔۔۔ دوزخی ہیں۔ ۵۱۔ ذمی کو ناحق قتل کرنے والا جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔ ۵۲۔ قیامت کے دن سب سے پہلے جس مقدمے کا فیصلہ ہو گا وہ قتل کا مقدمہ ہو گا۔ ۵۳۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ کیا قاتل مقتول کا وارث ہو سکتا ہے؟

ج:۔ نہیں ہو سکتا۔ ۵۴۔

س:۔ کیا خود کشی کرنا حرام ہے؟

ج:۔ جی ہاں۔ خود کشی حرام ہے اور اس کی سزا دوزخ ہے۔ ۵۵۔

س:۔ کیا بر سر جنگ کافر کو قتل کرنا جائز ہے؟

ج:۔ جی ہاں' ایسے حربی کافر کو قتل کرنا واجب ہے۔ لیکن اگر وہ ایمان قبول کر لے تو پھر اسے قتل کرنا جائز نہیں۔ ۵۶۔

س:۔ کیا کسی مسلمان کو قتل کیا جا سکتا ہے؟

ج:۔ تین صورتوں میں مسلمان کا خون مباح ہے اور اسے قتل کیا جا سکتا ہے:

۱۔ جب وہ کسی کا قاتل ہو۔

۲۔ جب وہ مرتد ہو جائے۔

۳۔ جب وہ شادی شدہ ہو اور پھر زنا کا ارتکاب کرے۔ ۵۷۔

س:۔ قتل عمد اور قتل خطا کی کیا سزا ہے؟

ج:۔ قتل عمد کا جرم ثابت ہونے پر قاتل کو قصاص کے طور پر قتل کیا جائے گا۔ ۵۸۔ لیکن اگر مقتول کے وارث چاہیں تو قاتل سے کچھ معاوضہ لے کر یا بغیر معاوضہ سے اسے معاف کر سکتے ہیں۔ ۵۹۔ قتل خطا یا قتل شبہ عمد میں دیت ادا کی جائے گی جو قاتل کی عاقلہ (خاندان یا ادارہ) مقتول کے وارثوں کو ادا کرے گی۔ ۶۰۔ یہ دیت سو اونٹ یا ان کی قیمت کے برابر ادا کی جائے گی۔ ۶۱۔

س:۔ کیا کسی لاوارث لاش کا خون رائیگاں جاتا ہے؟

ج:۔ میرے نزدیک کسی لاوارث لاش کا خون رائیگاں نہیں جاتا بلکہ قسامہ کے مطابق جس جگہ سے ایسی لاش ملے وہاں کی قریب ترین بستی کے پچاس معتبر

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مردوں سے قسم لی جائے گی کہ وہ لوگ اس کے قاتل نہیں ہیں۔ اس کے بعد ان پر دیت عائد کی جائے گی۔ ۶۲۔

س :۔ چوری کے جرم کی سزا کیا ہے؟

ج :۔ قرآن مجید میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ چور خواہ مرد ہو یا عورت اس کا ہاتھ کاٹ دو۔ ۶۳۔ لہٰذا چوری کا جرم ثابت ہونے پر چور کا دایاں ہاتھ کاٹا جائے گا۔ ۶۴۔ حضورؐ نے خود اس حد کو نافذ فرمایا ہے۔ ۶۵۔

س :۔ کم سے کم کتنی مالیت کی چوری پر حد سرقہ جاری ہوتی ہے؟

ج :۔ ایک چوتھائی دینار یا تین درہم کی مالیت کی چوری پر ہاتھ کاٹنے کی حد جاری کی جا سکتی ہے۔ ۶۶۔

(نوٹ :۔ درہم کی قیمت دینار کے ساتھ ہمیشہ ایک جیسی نہیں رہتی۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کی خلافت کے زمانے میں ایک دینار بارہ درہم کا تھا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت علی رضی اللہ علیہ کے زمانے میں دس درہم کا۔)

س :۔ شراب نوشی کے بارے میں آپ کا کیا حکم ہے؟

ج :۔ قرآن مجید میں بھی شراب نوشی کو حرام قرار دے کر اس سے منع کیا گیا ہے اور اس سے پرہیز کرنے کی تاکید کی گئی ہے۔ ۶۷۔ میرے نزدیک ہر نشہ آور شے شراب ہے اور شراب حرام ہے۔ ۶۸۔ حقیقت یہ ہے کہ شراب کوئی دوا نہیں بلکہ خود بیماری ہے۔ ۶۹۔ حضورؐ نے شراب پینے والوں کو جسمانی سزا بھی دی ہے۔ ۷۰۔

س :۔ زنا کے جرم کی کیا سزا ہے؟

ج :۔ زنا یا بدکاری کا جرم ثابت ہونے پر غیر شادی شدہ مرد اور عورت کو سو سو کوڑے مارے جائیں گے۔ ۷۱۔ اور مصلحت متقاضی ہو تو ان کو ایک سال

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے لیے جلا وطن یا قید بھی کر دیا جائے گا۔ ۷۲۔ اور شادی شدہ مرد اور عورت کو اس جرم کے ارتکاب پر رجم یعنی سنگسار کر دیا جائے گا۔ ۷۳۔

س :۔ زنا کی جھوٹی تہمت لگانے پر کیا حد ہے؟

ج :۔ قذف کے مرتکب شخص کو اسی (۸۰) کوڑے لگائے جائیں گے اور آئندہ کے لیے کسی معاملے میں اس کی گواہی قبول نہیں کی جائے گی۔ ۷۴۔

س :۔ ارتداد کی کیا سزا ہے؟ www.KitaboSunnat.com

ج :۔ مرتد کی سزا قتل ہے۔ ۷۵۔

س :۔ کیا کسی مسلمان عورت کو عدالت میں طلب کیا جا سکتا ہے؟

ج :۔ کوئی قاضی کسی مسلمان ملزم (یا گواہ) عورت کو عدالت میں حاضر ہونے پر مجبور نہیں کر سکتا۔ عدالتی کارروائی کے لیے عدالت خود اس باپردہ مسلم خاتون کے گھر جائے گی۔ ۷۶۔

س :۔ اسلامی قانون میں گواہی کا کیا تصور ہے؟

ج :۔ اسلامی قانون کی رو سے گواہ کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ عدالت کے طلب کرنے پر صحیح شہادت دے۔ ۷۷۔ گواہ کو ہمیشہ سچی گواہی دینی چاہیے۔ ۷۸۔ جھوٹی گواہی دینا کبیرہ گناہ ہے۔ ۷۹۔ بلکہ جھوٹی شہادت اور شرک کا گناہ ایک جیسا ہے۔ ۸۰۔ جھوٹی شہادت کے ذریعے دوسروں کا حق چھیننے والا دوزخ میں جائے گا۔ ۸۱۔ اور اس پر اللہ تعالیٰ کا غضب نازل ہو گا۔ ۸۲۔ ہر مدعی کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے دعوے کے حق میں ثبوت یا شہادت پیش کرے۔ ۸۳۔ عدم ثبوت کی صورت میں مدعا علیہ سے قسم لے کر اسے بری کیا جا سکتا ہے۔ ۸۴۔ اسلامی قانون میں مختلف جرائم اور حدود کے لیے گواہوں کا مختلف نصاب ہے۔ ۸۵۔ اگر ملزم کسی جرم کا اقرار یا اعتراف کر لے تو اس پر حد جاری کی جائے گی۔ ۸۶۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ کن لوگوں کی گواہی ناقابل قبول ہے؟

ج :۔ کسی فاسق و فاجر شخص کی گواہی معتبر نہیں ہے۔ ۸۷۔ کسی شخص کے خلاف اس کے دشمن یا مخالف آدمی کی گواہی قبول نہیں ہو گی۔ اسی طرح قریبی رشتہ دار کی گواہی بھی کسی شخص کے حق میں قبول نہیں کی جائے گی۔ ۸۸۔

س :۔ اسلامی قانون میں عورت کی گواہی کی کیا حیثیت ہے؟

ج :۔ اسلامی قانون میں عورت کی گواہی مقبول ہے۔ ۸۹۔ بعض معاملات میں صرف ایک عورت کی گواہی دو مردوں کی گواہی کے برابر ہوتی ہے اور ان میں تنہا ایک عورت کی گواہی پر بھی فیصلہ کیا جا سکتا ہے۔ جیسے حمل، ولادت اور رضاعت وغیرہ کے معاملات۔ ۹۰۔ مالی معاملات میں بھی عورتوں کی گواہی قبول کی جا سکتی ہے۔ ۹۱۔ لیکن ان میں دو عورتوں کی گواہی ایک مرد کے برابر متصور ہو گی۔ ۹۲۔ البتہ حدود میں عورت کی گواہی نہیں لی جاتی۔ ۹۳۔

س :۔ کیا اسلامی قانون میں واقعاتی یا دستاویزی شہادت یا قرائن کی بھی کوئی اہمیت ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ اسلامی قانون میں واقعاتی اور دستاویزی شہادت کو اہمیت حاصل ہے۔ اور اس سے جرم کے ثبوت یا عدم ثبوت کا سراغ ملتا ہے لیکن عموماً صرف اس کی بنیاد پر کوئی حد نافذ نہیں کی جا سکتی۔ ۹۴۔

س :۔ کیا کسی کے خلاف جھوٹا مقدمہ کیا جا سکتا ہے؟

ج :۔ ہرگز نہیں۔ جو شخص جھوٹا دعویٰ کر کے دوسروں کا مال ہتھیائے گا وہ دوزخ میں ڈالا جائے گا۔ ۹۵۔

س :۔ ایک چیز کے دو مالک مدعی ہوں ایک کہتا ہے یہ چیز میری ہے دوسرا کہتا ہے میری ہے اور ثبوت کسی کے پاس نہیں ہے تو کیا فیصلہ کیا جائے گا؟

ج :۔ وہ چیز دونوں میں آدھی آدھی تقسیم کر دی جائے گی۔ ۹۶۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ کیا نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانے میں لعان کا کوئی مقدمہ پیش ہوا تھا؟

ج:۔ جی ہاں۔ پیش ہوا تھا اور حضورؐ نے لعان کے قانون کے مطابق دونوں میاں بیوی میں علیحدگی کرا دی تھی۔ ۹۷۔

س:۔ کیا اسلام میں شفعہ کا حق ہے؟

ج:۔ جی ہاں۔ ہر مشترکہ مال میں شفعہ کا حق درست ہے۔ ۹۸۔ اسی طرح ہمسائے کو ہمسائے کا گھر خریدنے میں زیادہ حق شفعہ حاصل ہے۔ ۹۹۔ لیکن شفعہ کے دعوے کے لیے ضروری ہے کہ وہ ایک معین مدت کے اندر اندر کیا جائے ورنہ شفعہ کا حق ختم ہو جاتا ہے۔ ۱۰۰۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی (ابوبکر صدیقؓ)
۲۔ تفسیر قرطبی (ابن عباسؓ ۔ شعبی)
۳۔ الانعام ۵۷۔ یوسف ۴۰
۴۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ابو امامہؓ)۔ یونس ۴۴۔ الانعام ۱۵
۵۔ الانعام ۵۷۔ یوسف ۴۰
۶۔ آل عمران ۳۲۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)
۷۔ الحجرات ۳۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)
۸۔ النساء ۵۸۔ النحل ۹۰۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ابو امامہؓ)
۹۔ سیرت ابن ہشام (میثاق مدینہ)
۱۰۔ نسائی (ثعلبہؓ)
۱۱۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)
۱۲۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۱۳۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ داری (معاذ بن جبلؓ)۔ ترمذی (علیؓ)
۱۴۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (بریدہؓ)
۱۵۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)
۱۶۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (انسؓ)
۱۷۔ ترمذی (عبداللہ بن ابی اوفیؓ)
۱۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ۔ ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو قیسؓ)
۱۹۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرو العاصؓ)
۲۰۔ النساء ۵۹۔ ترمذی (معاذؓ)
۲۱۔ ترمذی (ابن عمرؓ)
۲۲۔ ترمذی (معاذؓ)
۲۳۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عبداللہ بن زبیرؓ)۔ ترمذی (علیؓ)
۲۴۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۲۵۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۲۶۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۲۷۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)
۲۸۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عباسؓ۔ علقمہ بن وائلؓ)۔ ابو داؤد (اشعث بن قیسؓ)
۲۹۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عائشہؓ)
۳۰۔ صحیح بخاری (جابرؓ)
۳۱۔ بخاری و مسلم (ابوبکرؓ)
۳۲۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)
۳۳۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)
۳۴۔ بخاری۔ ترمذی (نعمان بن بشیرؓ)
۳۵۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۳۶۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۳۷۔ ترمذی (عائشہؓ)
۳۸۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی (ابن عمرو بن العاصؓ)
۳۹۔ النور ۲
۴۰۔ ترمذی (علیؓ)
۴۱۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)۔ صحیح مسلم (ابوبکرؓ)
۴۲۔ صحیح بخاری (عبادہ بن صامتؓ)
۴۳۔ صحیح بخاری (انس بن مالکؓ)
۴۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ۔ عبداللہ بن عمرؓ)
۴۵۔ ترمذی (عبداللہ بن عمروؓ)
۴۶۔ المائدہ ۳۲
۴۷۔ المائدہ ۲۷ تا ۳۰
۴۸۔ صحیح بخاری (عبداللہؓ)
۴۹۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۰۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۱۔ صحیح بخاری (ابوبکرہؓ)

۵۲۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۵۳۔ بخاری و مسلم ۔ترمذی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۵۴۔ صحیح بخاری (اسامہ بن زیدؓ)

۵۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح بخاری (جندب بن عبداللہؓ)

۵۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۵۷۔ بخاری و مسلم ۔ترمذی۔ ابو داؤد۔ نسائی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۵۸۔ البقرہ ۱۷۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۵۹۔ البقرہ ۱۷۸

۶۰۔ النساء ۹۲۔ بخاری و مسلم۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۶۱۔ ابو داؤد۔ نسائی (عمرو بن شعیب۔ ابن عباسؓ)۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)

۶۲۔ ابو داؤد (رافع بن خدیجؓ)۔ نسائی (عمرو بن شعیب)

۶۳۔ المائدہ ۳۸

۶۴۔ نسائی (ابن عمرؓ)

۶۵۔ بخاری و مسلم ۔نسائی (عائشہؓ)۔ ابو داود (ابو امیہؓ)

۶۶۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۶۷۔ المائدہ ۹۰۔ ۹۱

۶۸۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۶۹۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد (وائلؓ)

۷۰۔ بخاری و مسلم (انس بن مالکؓ)۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (علیؓ)

۷۱۔ النور ۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ زید بن خالد جہنیؓ)

۷۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ زید بن خالد جہنیؓ)

۷۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد (جابرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۴۔ النور ۴۔۵

۷۵۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن مسعودؓ)۔ ابو داؤد (ابو امامہؓ)

۷۶۔ صحیح مسلم۔ نسائی (ابو ہریرہؓ۔ زید بن خالد جہنیؓ)

۷۷۔ البقرہ ۲۸۲

۷۸۔ النساء ۱۳۵۔ المائدہ ۸۔ البقرہ ۲۸۳

۷۹۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)۔ ترمذی (عبداللہ بن انیسؓ)

۸۰۔ ابو داؤد (خریم بن فاتکؓ)

۸۱۔ صحیح مسلم (ابو امامہؓ۔ ایاس بن ثعلبہؓ)

۸۲۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۸۳۔ ترمذی (عمرو بن العاصؓ)

۸۴۔ صحیح مسلم۔ بیہقی (عبداللہ بن عباسؓ)۔ صحیح مسلم (علقمہ بن وائلؓ)۔ ابو داؤد۔
ابن ماجہ (اشعث بن قیسؓ)

۸۵۔ البقرہ ۲۸۲۔ النور ۴۔

۸۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد (جابرؓ)

۸۷۔ النور ۴۔ ابو داؤد (عمرو بن شعیب)

۸۸۔ ابو داؤد (عمرو بن شعیب)

۸۹۔ البقرہ ۲۸۲

۹۰۔ صحیح بخاری۔ نسائی (عقبہ بن حارثؓ)

۹۱۔ البقرہ ۲۸۲

۹۲۔ البقرہ ۲۸۲۔ صحیح بخاری (ابو سعید خدریؓ)۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۹۳۔ النور ۴۔ مصنف عبدالرزاق۔ مصنف ابن ابی شیبہ (الزہری)

۹۴۔ یوسف ۲۶۔۲۷۔۲۸

۹۵۔ صحیح مسلم (ابو ذر غفاریؓ۔ ابو امامہؓ)

۹۶۔ نسائی (ابو موسیٰؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۷۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)

۹۸۔ صحیح مسلم (جابرؓ بن عبداللہؓ)

۹۹۔ بخاری و مسلم (جابرؓ) ۔ ابو داؤد (سمرۃؓ)

۱۰۰۔ صحیح مسلم (جابرؓ)۔ موطا امام مالک (عثمانؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

باب ۹

اخلاقیات

الف۔ فضائل اخلاق

س:۔ حسن اخلاق کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

ج:۔ کامل ایمان والے۔ ا۔ اور بہترین لوگ وہ ہیں جن کے اخلاق اچھے ہیں۔ ۲۔ مومن کو بد اخلاق نہیں ہونا چاہیے۔ ۳۔ حضورؐ کی بعثت کا مقصد ہی اعلیٰ اخلاق کی تکمیل تھا۔ ۴۔ اچھے اخلاق کی بدولت مومن کو روزے اور نفل عبادت کا ثواب خود بخود مل جاتا ہے۔ ۵۔ یہ حسن اخلاق ہی ہے جو قیامت کے دن مومن کے لیے سب سے زیادہ اجر و ثواب کا ذریعہ بنے گا۔ ۶۔ اکثر لوگ صرف اپنے اچھے اخلاق کی وجہ سے جنت میں جائیں گے۔ ۷۔ انہیں وہاں حضورؐ کا قرب نصیب ہو گا۔ ۸۔ آپ سب کو چاہیے کہ دوسرے لوگوں سے اچھے اخلاق سے پیش آئیں۔ ۹۔

س:۔ شکر کرنے کی کیا فضیلت ہے؟

ج:۔ جب کوئی نعمت حاصل ہو تو اس پر شکر ادا کرنا چاہیے۔ ۱۰۔ کھا پی کر شکر کرنے والے کو بھی اتنا ہی ثواب ملے گا جتنا صبر کرنے والے روزے دار کو۔ ۱۱۔ جب اللہ تعالیٰ کسی کو کوئی نعمت یا خوشحالی دے تو اس کا اثر اس کی شخصیت اور وضع قطع سے بھی ظاہر ہونا چاہیے۔ ۱۲۔ شکر کرنے کی ایک صورت یہ بھی ہے کہ زیادہ نفلی عبادت کی جائے۔ ۱۳۔ جو لوگوں کا شکر ادا نہیں کرتا وہ اللہ کا شکر بھی ادا نہیں کرتا۔ ۱۴۔ مومن کا کام یہی ہے کہ وہ نعمت اور خوشحالی حاصل ہونے پر اللہ تعالیٰ کا شکر کر کے ثواب کمائے۔ ۱۵۔ اللہ تعالیٰ سے ہر وقت اس کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

نعمتوں کا شکر ادا کرنے کی توفیق بھی مانگنی چاہیے۔ ۱۶۔

س :۔ صبر کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ صبر نصف ایمان ہے۔ ۱۷۔ مومن کا یہی شیوہ ہے کہ جب اسے کوئی تکلیف یا پریشانی لاحق ہوتی ہے تو وہ صبر کرتا ہے۔ لیکن اس مصیبت سے نجات پانے کی تدبیر بھی کرتا رہتا ہے۔ ۱۸۔ راہ حق پر چلنے سے جو مشکلات اور آزمائشیں آتی ہیں ان پر صبر کرنے ہی میں فلاح و کامرانی مضمر ہے۔ ۱۹۔ جس کسی کی دونوں آنکھیں ضائع ہو جائیں اور وہ اس پر صبر کرے تو اللہ تعالیٰ اسے جنت عطا کرے گا۔ ۲۰۔ جو اپنی اولاد کے مرنے پر صبر کرتا ہے اسے اس کے صلے میں جنت ملتی ہے۔ ۲۱۔ جب کسی کے ہاں کوئی وفات پا جائے تو پس ماندگان کو صبر کی تلقین کی جائے۔ ۲۲۔

س :۔ سادگی کے بارے میں کیا فرمائیں گی؟

ج :۔ سادگی ایمان کا حصہ ہے۔ ۲۳۔ حضورؐ کو سادگی بہت پسند تھی۔ ۲۴۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے عیش و عشرت اور ٹھاٹھ باٹھ کی زندگی نہیں گزارتے۔ ۲۵۔

س :۔ اعتدال اور میانہ روی کا دین میں کیا مقام ہے؟

ج :۔ ہر کام میں اعتدال اور میانہ روی بہتر ہے۔ ۲۶۔ اور اسے اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ ۲۷۔ اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے میں۔ ۲۸۔ اور لوگوں کو وعظ و نصیحت کرنے میں بھی اعتدال کا پہلو ملحوظ رکھا جائے۔ ۲۹۔ کیونکہ زیادہ عبادت کرنے سے حقوق العباد میں کمی آنے کا اندیشہ ہے اور کثرت وعظ سے لوگوں کے اکتا جانے کا ڈر ہے۔ اللہ تعالیٰ کو وہ نیک کام بہت پسند ہے جو باقاعدگی سے اور اعتدال کے ساتھ کیا جائے۔ ۳۰۔ ہمیشہ روزے رکھتے رہنا' ہمیشہ عبادت میں مصروف رہنا اور جان بوجھ کر تجرد کی زندگی گزارنا کوئی تقویٰ اور نیکی نہیں بلکہ

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اعتدال کے ساتھ روزے رکھنا' نفلی عبادت کرنا اور عائلی زندگی بسر کرنا ہی حضورؐ کا طریقہ ہے۔ اس معتدل طریقے کی خلاف ورزی کرنے والے کا حضورؐ سے کوئی تعلق نہیں۔ ۳۱۔ حقیقت یہ ہے کہ انسان کے بدن کا یہ حق ہے کہ اسے آرام بھی کرنے دیا جائے' اس کی آنکھوں کا بھی حق ہے کہ نیند میں سو سکیں' اس کے اہل و عیال کا بھی حق ہے کہ ان کی ضروریات پوری کی جائیں اور انہیں وقت دیا جائے اور مہمان ملاقاتی کا بھی حق ہے کہ اسے وقت دیا جائے اور اس کا احترام و اکرام کیا جائے۔ گویا ہر حقدار کو اس کا حق دینا اصل نیکی اور اسلام کی روح ہے۔ ۳۲۔

س:۔ کیا مسلمان کو تواضع اور انکساری اختیار کرنی چاہیے؟

ج:۔ ہر مسلمان کو تواضع اور انکساری اختیار کرنی چاہیے۔ ۳۳۔ جو تواضع اختیار کرے گا اللہ تعالیٰ اسے سربلندی و سرافرازی عطا فرمائے گا۔ ۳۴۔

س:۔ سچ بولنے کے بارے میں آپ کیا تعلیم دیتے ہیں؟

ج:۔ سچائی میں اطمینان اور سکون ہے مگر جھوٹ میں اضطراب اور خلش ہے۔ ۳۵۔ یہ مومن کا کام نہیں کہ وہ جھوٹ بولے۔ ۳۶۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم اتنے صداقت شعار تھے کہ لوگ انہیں "صادق" کے لقب سے پکارتے تھے۔ ۳۷۔ سچائی کا راستہ دینداری کی طرف جاتا ہے اور دینداری جنت کی طرف لے جاتی ہے۔ جو شخص سچ بولتا رہتا ہے اسے اللہ تعالیٰ کے ہاں "سچا" لکھ دیا جاتا ہے۔ ۳۸۔ سچا اور امانت دار تاجر قیامت کے دن نبیوں' صدیقوں اور شہیدوں کے ساتھ اٹھایا جائے گا۔ ۳۹۔

س:۔ ایفائے عہد کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ جو عہد کو پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ ۴۰۔ وعدہ پورا نہ کرنا منافقت کی علامت ہے۔ ۴۱۔ دوسروں سے کیے گئے عہد کی پابندی کرنی چاہیے۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲ ۔ حتیٰ کہ دشمن کے ساتھ کیے گئے معاہدے کو بھی اس کی مدت تکمیل تک پورا کرنا چاہیے۔ ۴۳ ۔

س :۔ امانت و دیانت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ جو امانت کی پاسداری نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ ۴۴ ۔ امانت اس کے حقدار کو لوٹائیں کیونکہ خیانت کرنا کسی مومن کا کام نہیں ہے۔ ۴۵ ۔ اگر کوئی مجاہد یا غازی مال غنیمت کی ایک چادر یا قمیض میں بھی خورد برد کرتا ہے تو اس کا انجام دوزخ ہو سکتا ہے۔ ۴۶ ۔ جس سے مشورہ لیا جائے وہ بھی امین ہے۔ ۴۷ ۔ مجلس میں ہونے والی گفتگو بھی امانت ہے بشرطیکہ وہ گناہ اور جرم کی بات نہ ہو۔ ۴۸ ۔

س :۔ استقامت کی فضیلت کیا ہے؟

ج :۔ دینداری یہی ہے کہ ایمان لانے کے بعد اس پر ثابت قدمی اور استقامت اختیار کی جائے۔ ۴۹ ۔ اللہ تعالیٰ کو وہ نیک عمل بہت پسند ہے جو باقاعدگی اور استقامت کے ساتھ کیا جائے۔ ۵۰ ۔ مصیبتوں اور آزمائشوں کے باوجود راہ حق پر استقامت سے چلتے رہنے میں دنیا اور آخرت کی فلاح و کامرانی پوشیدہ ہے۔ ۵۱ ۔ میدان جہاد سے بھاگ کھڑا ہونا اور پیٹھ دکھانا کبیرہ گناہوں میں سے ہے۔ ۵۲ ۔ سچا مومن کسی حال میں بھی اپنے دین کو چھوڑنا گوارا نہیں کرتا جیسے وہ اپنے آپ کو آگ میں گرانا گوارا نہیں کرتا۔ ۵۳ ۔

س :۔ دین میں حق گوئی کی کیا اہمیت ہے؟

ج :۔ برائی کو مٹانے کے لیے زبان کے ذریعے بھی جہاد کرنا چاہیے۔ ۵۴ ۔ اور حق بات کہنے کے معاملے میں کسی ملامت کرنے والے کی ملامت کی پروا نہیں کرنی چاہیے۔ ۵۵ ۔ سب سے افضل جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔ ۵۶ ۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ کیا آپ کے نزدیک حلم و وقار اور سنجیدگی بھی خوبیاں ہیں؟

ج :۔ جی ہاں۔ اللہ تعالیٰ کو مومن کی دو خصلتیں بہت پسند ہیں ایک حلم و وقار دوسری سنجیدگی۔ ۵۷۔

س :۔ توکل اور قناعت کیا ہیں اور ان کا کیا فائدہ ہے؟

ج :۔ توکل یہ ہے کہ آدمی اپنے کسی مقصد کے حصول کی خاطر تمام وسائل بروئے کار لائے اور پوری کوشش کرنے کے بعد اللہ تعالیٰ سے خوشگوار نتائج کی توقع رکھے اور اسی پر بھروسا کرے۔ ۵۸۔ یہ حقیقت ہے کہ اگر لوگ اللہ تعالیٰ پر صحیح توکل کریں تو وہ ان کو پرندوں کی طرح روزی دے جو صبح کو گھونسلوں سے بھوکے پیٹ نکلتے ہیں اور شام کو سیر ہو کر واپس لوٹتے ہیں۔ ۵۹۔ حضورؐ ہمیشہ اللہ تعالیٰ پر بھروسا کرتے ہوئے سفر پر روانہ ہوتے تھے۔ ۶۰۔ توکل کا صلہ جنت ہے۔ ۶۱۔

قناعت کے بارے میں دو باتیں پیش نظر رکھیں ایک یہ کہ مال و دولت کے معاملے میں اپنے سے کمتر کی طرف دیکھیں اور نیک اعمال میں اپنے سے بالاتر کو دیکھیں۔ ۶۲۔ دوسری بات یہ ہے کہ تھوڑا سرو سامان جو بنیادی ضروریات پوری کرتا ہو اس زیادہ مال سے بہتر ہے جو دین سے غافل کر دیتا ہے۔ ۶۳۔ حقیقت یہ ہے کہ اصل غنی وہ ہے جس کا دل غنی ہے۔ ۶۴۔

س :۔ کیا ایثار کرنا بھی نیکی ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ جو شخص اپنے حق پر دوسروں کے حق کو ترجیح دیتا ہے تو اس کا یہ ایثار کرنا اللہ تعالیٰ کو بہت پسند ہے۔ ۶۵۔

س :۔ کیا دوسروں کے عیوب کی پردہ پوشی کرنی چاہیے؟

ج :۔ ضرور کرنی چاہیے۔ جو کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرتا ہے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کی پردہ پوشی کرے گا۔ ۶۶۔! جو دوسرے مسلمانوں کے عیوب

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی پردہ پوشی نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ بھی اس کی عیب پوشی نہیں کرے گا۔ ۶۷۔

س:۔ خدمت خلق کا کیا ثواب ہے؟

ج:۔ جو شخص کسی مسلمان کی کوئی حاجت پوری کرتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس کی حاجت پوری کرتا ہے۔ ۶۸۔ جو آدمی بیواؤں اور مسکینوں وغیرہ کے کام کے لیے دوڑ دھوپ کرتا ہے وہ ایسے ہے جیسے اللہ کی راہ میں جہاد کر رہا ہو' یا روزے دار ہو' یا رات بھر عبادت کرنے والا ہو۔ ۶۹۔

س:۔ صلہ رحمی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ جو کوئی اللہ تعالیٰ اور آخرت پر ایمان رکھتا ہے اسے چاہیے کہ صلہ رحمی کرے۔ ۷۰۔ جو یہ چاہتا ہے کہ اس کی روزی اور عمر میں برکت ہو اسے چاہیے کہ رشتہ داروں سے اچھا سلوک کرے۔ ۷۱۔ کسی رشتہ دار کو صدقہ و خیرات دینے پر دوہرا ثواب ملے گا۔ ۷۲۔ قطع رحمی کرنے والا جنت میں نہیں جا سکے گا۔ ۷۳۔

س:۔ مہمان نوازی کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج:۔ مسلمان کے لیے ضروری ہے کہ وہ مہمان نوازی کرے۔ ۷۴۔ مہمان کی خدمت و تواضع تین دن تک ہے۔ ۷۵۔ تاکہ میزبان کو زیادہ پریشانی لاحق نہ ہو۔ ۷۶۔ مہمان کو رخصت کرتے وقت دروازے تک آنا چاہیے۔ ۷۷۔ اللہ تعالیٰ آخرت میں اس شخص سے مواخذہ کرے گا جس نے بھوکے کو کھانا نہ کھلایا اور پیاسے کو پانی نہ پلایا۔ ۷۸۔

س:۔ بیماروں کی عیادت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ بیمار کی عیادت کیا کریں۔ ۷۹۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے بیمار پرسی کرنے کا حکم دیا ہے۔ ۸۰۔ بیمار کی عیادت نہ کرنے پر بھی قیامت کے دن مواخذہ ہو گا۔ ۸۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ نرم خوئی کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج :۔ اللہ تعالیٰ نرمی اختیار کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اس کے بندے بھی نرمی اختیار کریں۔ ۸۲۔ جو شخص نرم خوئی سے محروم رہا وہ ہر بھلائی سے محروم رہا۔ ۸۳۔ اگر کسی سے کوئی غلطی' بدتمیزی یا کوتاہی ہو جائے تو نرم رویہ اختیار کر کے اسے معاف کر دینا چاہیے اور اس پر سختی نہیں کرنی چاہیے۔ ۸۴۔

س :۔ کیا آپ نے روزمرہ زندگی سے متعلق کچھ احتیاطی تدابیر بھی سکھائی ہیں؟

ج :۔ اس سلسلے میں درج ذیل تین امور خاص طور پر یاد رکھیں:

۱۔ ایک یہ کہ کسی ہتھیار (بندوق یا تلوار وغیرہ) سے کسی مسلمان کی طرف اشارہ نہیں کرنا چاہیے۔ اس بارے میں ذرا سی بے احتیاطی کے نتیجے میں آدمی دوزخ میں بھی جا سکتا ہے۔ ۸۵۔

۲۔ دوسرے یہ کہ رات کو سوتے وقت گھروں میں آگ جلتی نہ چھوڑیں بلکہ اسے بجھا کر سوئیں۔ ۸۶۔

۳۔ تیسرے یہ کہ جس علاقے میں کوئی وبا پھیل جائے وہاں سے نہ بھاگیں اور نئے آنے والے وہاں داخل نہ ہوں۔ ۸۷۔

س :۔ اللہ کی خاطر محبت کرنا کیسا ہے؟

ج :۔ جو شخص اللہ تعالیٰ کی خاطر کسی چیز سے محبت یا نفرت کرتا یا اسے چھوڑتا یا لیتا ہے وہ کامل ایمان والا ہے۔ ۸۸۔ جو کسی سے فی سبیل اللہ دوستی رکھتا ہے اللہ تعالیٰ بھی اس سے دوستی رکھتا ہے۔ ۸۹۔ اللہ تعالیٰ قیامت کے دن ایسے دو اشخاص کو اپنی خاص رحمت کے سائے میں رکھے گا جو اللہ کی خاطر ایک دوسرے سے ملے اور الگ ہوئے۔ ۹۰۔ اللہ کے لیے کسی چیز کو پسند کرنا اور کسی سے نفرت کرنا بہترین عمل ہے۔ ۹۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س:۔ تقویٰ کیا ہے؟ اس کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج:۔ حرام چیزوں سے بچنے کا نام تقویٰ ہے۔ ۹۲۔ لیکن حقیقی تقویٰ یہ ہے کہ مشکوک اور مشتبہ چیزوں سے بھی پرہیز کیا جائے۔ ۹۳۔ اصلی متقی اور عقل مند وہ ہے جو خود اپنا احتساب کرے۔ ۹۴۔ میں نے لوگوں کو اللہ تعالیٰ سے ظاہری حالت اور باطنی طور پر ڈرنے کی بہت تاکید کی ہے۔ ۹۵۔ تقویٰ کا انداز ظاہری حالت سے نہیں لگایا جا سکتا بلکہ اس کا مرکز دل ہے۔ ۹۶۔ اللہ تعالیٰ متقی اور پرہیز گار لوگوں کو دوست رکھتا ہے۔ ۹۷۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم سب سے زیادہ متقی اور پرہیز گار تھے۔ ۹۸۔ اسلام میں فضیلت کا معیار تقویٰ ہے۔ ۹۹۔ ہر مسلمان کو اللہ تعالیٰ سے دعا کرنی چاہیے کہ اسے تقویٰ کی توفیق نصیب ہو۔ ۱۰۰۔

س:۔ حیا کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ حیا ایمان کا حصہ ہے۔ ۱۰۱۔ حیا سراسر بھلائی ہے۔ ۱۰۲۔ جس میں حیا باقی نہ رہے اس سے کسی خیر کی توقع نہیں کی جا سکتی۔ ۱۰۳۔ نامحرم مرد یا عورت کی طرف بری نیت سے دیکھنا آنکھوں کا زنا ہے اس کی باتیں سننا کانوں کا زنا ہے۔ اس سے بات کرنا زبان کا زنا ہے' اسے چھونا ہاتھ کا زنا ہے اور اس کی جانب چلنا پاؤں کا زنا ہے۔ ۱۰۴۔ کسی مرد کو نامحرم عورت سے اور کسی عورت کو نامحرم مرد سے تنہائی میں نہیں ملنا چاہیے۔ کیونکہ اس وقت وہاں تیسرا شیطان ہوتا ہے۔ ۱۰۵۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے کسی نامحرم عورت کو کبھی نہیں چھوڑا۔ ۱۰۶۔ جو میاں بیوی اپنے پوشیدہ معاملات کو دوسرے لوگوں تک پہنچا دیتے ہیں قیامت کے دن ان کا شمار بہت برے لوگوں میں ہو گا۔ ۱۰۷۔ ایسے مرد جو عورتوں جیسا لباس پہنیں اور ایسی عورتیں جو مردوں جیسا لباس پہنیں ان پر حضورؐ نے لعنت فرمائی ہے۔ ۱۰۸۔ وہ عورتیں جو اپنی وضع قطع میں مردوں کی مشابہت اختیار کرتی ہیں اور وہ مرد جو اپنی وضع قطع میں عورتوں کی مشابہت اختیار کرتے ہیں

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ایسے لوگوں پر بھی نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے۔ ۱۰۹۔ اس کے علاوہ ان عورتوں پر بھی حضورؐ نے لعنت فرمائی ہے جو خوبصورت بننے کے لیے ابرو کے بال اکھڑواتی' مصنوعی بال لگواتی اور اللہ تعالیٰ کی بنائی ہوئی شکل میں تغیر و تبدل پیدا کرتی ہیں۔ ۱۱۰۔ جو لوگ برائی کا ارتکاب کر کے اس کا سرعام اظہار کرتے ہوئے نہیں شرماتے' آخرت میں ایسے لوگوں کی بخشش نہ ہو گی۔ ۱۱۱۔ حیا کی روح یہ ہے کہ آدمی اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرنے سے بھی شرمائے اور گناہوں سے بچے۔ ۱۱۲۔

س :۔ دوسروں کی خیر خواہی اور ان سے ہمدردی کے بارے میں اظہار خیال کریں؟

ج :۔ دین اسلام تو نام ہی دوسروں کی خیر خواہی کرنے کا ہے۔ ۱۱۳۔ جو دوسروں پر رحم نہیں کرتا اللہ تعالیٰ اس پر رحم نہیں کرے گا۔ ۱۱۴۔ وہ شخص حضور کی امت میں سے نہیں ہے جو چھوٹوں پر شفقت نہیں کرتا اور بڑوں کا احترام نہیں کرتا۔ ۱۱۵۔ چھوٹے بچوں سے پیار کرنا چاہیے اور انہیں بوسہ دینا چاہیے۔ ۱۱۶۔ حضورؐ خود بھی بچوں کو پیار سے بوسہ دیا کرتے تھے۔ ۱۱۷۔ جو شخص دوسروں پر رحم نہیں کرتا' اللہ تعالیٰ بھی اس پر رحم نہیں کرتا۔ ۱۱۸۔ کمزور اور نادار لوگوں کے ساتھ ہمدردی سے پیش آئیں کیونکہ ان کے طفیل ہی آپ سب کو روزی ملتی ہے۔ ۱۱۹۔ اور یاد رکھیں کسی کو مصیبت میں مبتلا دیکھ کر خوش نہ ہوں' ہو سکتا ہے اللہ تعالیٰ اسے مصیبت سے نجات دے اور آپ کو مصیبت میں مبتلا کر دے۔ ۱۲۰۔

س :۔ سخاوت کی فضیلت بیان کریں؟

ج :۔ قابل رشک ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے مال و دولت سے نوازا ہو اور وہ دن رات اسے اللہ تعالیٰ کی راہ میں خرچ کرتا ہو۔ ۱۲۱۔ ہر صبح کو دو فرشتے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آسمان سے اترتے ہیں ان میں سے ایک یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! خرچ کرنے والے کو اور عطا فرما! دوسرا یہ بد دعا کرتا ہے کہ اے اللہ بخیل کے مال کو تباہ و برباد کر دے۔ ۱۲۲ـ

میں نے اس بات کی تاکید کی ہے کہ جس شخص کے پاس زائد کھانا ہو وہ اپنے ساتھی کو دے دے۔ جس کے پاس سواری نہ ہو اسے اپنی زائد سواری دے دیں یا ساتھ سوار کر لیں۔ غرض جس کسی کے پاس جو بھی زائد مفید چیز ہو وہ دوسروں کو دے دے خواہ سفر کی حالت ہو یا حضر کی۔ ۱۲۳ـ

س :۔ جانوروں کے ساتھ کیا سلوک کیا جائے؟

ج :۔ جانوروں سے اچھا سلوک کرنا نیکی ہے۔ ۱۲۴ـ پالتو جانوروں کو اچھی طرح کھلانا پلانا چاہیے اور ان کی نگہداشت کرنی چاہیے۔ ۱۲۵ـ پرندوں اور جانوروں کو ستانا منع ہے۔ ۱۲۶ـ جانوروں کو آپس میں لڑانا بھی جائز نہیں۔ ۱۲۷ـ جو کسی بلی کو پکڑ کر کہیں بند کر دے اور وہ بھوک پیاس سے مر جائے تو ایسے شخص کو اس گناہ کی وجہ سے آخرت میں دوزخ کا عذاب ہو سکتا ہے۔ ۱۲۸ـ لیکن جو کسی کتے کو بھی پانی پلائے گا تو یہ نیک کام اس کے لیے جنت میں جانے کا ایک ذریعہ بن سکتا ہے۔ ۱۲۹ـ

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ جامع ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۲۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)
۳۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابن مسعودؓ)
۴۔ موطا امام مالک۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)
۵۔ ابو داؤد (عائشہؓ)
۶۔ جامع ترمذی (ابو الدرداءؓ)
۷۔ جامع ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۸۔ جامع ترمذی (جابرؓ)
۹۔ جامع ترمذی (ابو ذرؓ)
۱۰۔ صحیح مسلم (صہیب بن سنانؓ)
۱۱۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۱۲۔ نسائی (ابو الاحوص)
۱۳۔ بخاری و مسلم (مغیرہؓ۔ عائشہؓ)
۱۴۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۱۵۔ صحیح مسلم (صہیب بن سنانؓ)
۱۶۔ نسائی (معاذ بن جبلؓ)۔ ابو داؤد (ابن عباسؓ)
۱۷۔ طبرانی۔ بیہقی
۱۸۔ صحیح مسلم (صہیب بن سنانؓ)
۱۹۔ صحیح بخاری (خباب بن ارتؓ)
۲۰۔ صحیح بخاری (انسؓ)
۲۱۔ ترمذی (ابو موسیٰ اشعریؓ)
۲۲۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ ابو داؤد (ابو امامہؓ)

۲۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۵۔ مسند احمد (معاذ بن جبلؓ)

۲۶۔ رزین (ابو ہریرہؓ)

۲۷۔ صحیح بخاری (عائشہؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۲۹۔ بخاری و مسلم (شقیق بن سلمہ)

۳۰۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۳۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۳۲۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)

۳۳۔ ابو داؤد (عیاض)۔ ترمذی (معاذ بن انسؓ)

۳۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۵۔ ترمذی۔ نسائی (حسن بن علیؓ)

۳۶۔ موطا امام مالکؒ

۳۷۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)

۳۸۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۳۹۔ ترمذی۔ دارمی (ابو سعیدؓ)

۴۰۔ شعب الایمان بیہقی (انسؓ)

۴۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ۔ عبداللہ بن عمروؓ)

۴۲۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (حذیفہؓ)

۴۳۔ بخاری و مسلم (براء بن عازبؓ)۔ صحیح بخاری (مسور بن مخرمہؓ)

۴۴۔ شعب الایمان بیہقی (انسؓ)

۴۵۔ النساء ۵۸۔ مسند احمد۔ شعب الایمان بیہقی (ابو امامہؓ)

۴۶۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۴۸۔ ابو داؤد (جابرؓ)

۴۹۔ صحیح مسلم (ابو عمروؓ)

۵۰۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۵۱۔ بخاری و مسلم (خباب بن ارتؓ)

۵۲۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۵۳۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۵۴۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ دارمی (انسؓ)

۵۵۔ شعب الایمان بیہقی (ابو ذرؓ)

۵۶۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابو سعید خدریؓ)

۵۷۔ صحیح مسلم (ابن عباسؓ)۔ ابن ماجہ (ابو سعید خدریؓ)

۵۸۔ ترمذی (انسؓ)
www.KitaboSunnat.com

۵۹۔ ترمذی (عمرؓ)

۶۰۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ام سلمہؓ)

۶۱۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۶۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۶۳۔ صحیح مسلم۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن عمروؓ)

۶۴۔ صحیح مسلم۔ ابن ماجہ۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۶۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۶۷۔ ترمذی (عبداللہ بن عمرؓ)

۶۸۔ بخاری و مسلم (ابن عمرانؓ)

۶۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۷۲۔ ترمذی (سلمان بن عامرؓ)
۷۳۔ بخاری و مسلم (جبیر بن مطعمؓ)
۷۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۷۵۔ بخاری و مسلم (خویلد بن عمرؓ)
۷۶۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (ابو شریح)
۷۷۔ بیہقی
۷۸۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۷۹۔ صحیح بخاری (ابو موسیٰؓ)
۸۰۔ بخاری و مسلم (براء بن عازبؓ)
۸۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۸۲۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)
۸۳۔ صحیح مسلم (جریر بن عبداللہؓ)
۸۴۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۸۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۸۶۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)
۸۷۔ بخاری و مسلم (اسامہ بن زیدؓ)
۸۸۔ ابو داؤد (ابو امامہؓ)۔ ترمذی (معاذ بن انسؓ)
۸۹۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۹۰۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۹۱۔ ابو داؤد (ابو ذرؓ)
۹۲۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (نعمان بن بشیرؓ)
۹۳۔ ترمذی (عطیہ سعدیؓ)۔ صحیح مسلم (نعمان بن بشیرؓ)
۹۴۔ ترمذی (شداد بن اوسؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۵۔ ابو داؤد (عرباض بن ساریہؓ)۔ مسند احمد (ابو ذرؓ)

۹۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی۔ مسند احمد (وابصہ بن معبدانؓ)

۹۷۔ صحیح مسلم (عامر بن سعد)

۹۸۔ بخاری و مسلم (انس بن مالکؓ)

۹۹۔ مسند احمد (ابو ذرؓ)

۱۰۰۔ صحیح مسلم۔ ابن ماجہ (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۰۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۰۲۔ بخاری و مسلم (عمران بن حصینؓ)

۱۰۳۔ صحیح بخاری (ابو مسعود)

۱۰۴۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۰۵۔ صحیح مسلم (جابرؓ)۔ ترمذی (عمرؓ)

۱۰۶۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۱۰۷۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۱۰۸۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۱۰۹۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۱۱۰۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ۔ ابن عمرؓ)۔ ابو داؤد (عبداللہ بن عمرؓ)

۱۱۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۱۲۔ ترمذی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۱۳۔ صحیح مسلم (تمیم داریؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۱۱۴۔ ترمذی (جریر بن عبداللہؓ)

۱۱۵۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عمرو بن شعیبؓ)

۱۱۶۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۱۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۱۱۸۔ بخاری و مسلم (جریر بن عبداللہؓ)۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۹۔ ابو داؤد (ابو الدرداءؓ)

۲۰۔ ترمذی (واثلہ بن اسقعؓ)

۲۱۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۲۲۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۲۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۵۔ ابو داؤد (سہلؓ)

۲۶۔ ابو داؤد (ابن مسعودؓ)

۲۷۔ ترمذی (عبداللہ بن عباسؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۲۹۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ب۔ رذائل اخلاق

س:۔ جھوٹ کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج:۔ جھوٹ اضطراب اور خلش کا نام ہے۔ ا۔ جھوٹ اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کی طرف لے جاتا ہے اور اللہ کی نافرمانی دوزخ کی طرف لے جاتی ہے۔ جو آدمی جھوٹ بولتا رہتا ہے وہ اللہ تعالیٰ کے ہاں "جھوٹا" لکھ دیا جاتا ہے۔ ۲۔ مومن بزدل اور بخیل ہو سکتا ہے لیکن جھوٹا نہیں ہو سکتا۔ ۳۔ آدمی کے لیے یہی جھوٹ کافی ہے کہ وہ بلا تحقیق ہر سنی سنائی بات آگے بیان کر دے۔ ۴۔ جھوٹی گواہی اور شرک کا گناہ ایک جیسا ہے۔ ۵۔ اور یہ دونوں کبیرہ گناہ ہیں۔ ۶۔ ہلاکت ہے اس شخص کے لیے جو محض دوسروں کو ہنسانے کے لیے جھوٹی باتیں کرتا ہے۔ ۷۔ جھوٹ بولنے والے حکمران سے اللہ تعالیٰ آخرت میں کلام نہیں کرے گا' اسے گناہوں سے پاک نہیں کرے گا اور اس کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔ ۸۔ مذاق میں یا بچوں کو بہلانے کے لیے بھی جھوٹ بولنا گناہ ہے۔ ۹۔

س:۔ غیبت سے کیا مراد ہے اور اس کا کتنا گناہ و عذاب ہے؟

ج:۔ غیبت یہ ہے کہ ایک مسلمان اپنے کسی مسلمان بھائی کی عدم موجودگی میں اس کی ایسی برائی بیان کرے جو اسے ناپسند ہو اور مقصود اس کو ذلیل و رسوا کرنا ہو۔ ۱۰۔ لیکن اگر اس میں وہ برائی سرے سے موجود نہ ہو تو یہ بہتان اور الزام تراشی ہے۔ ۱۱۔ میں نے مسلمانوں کو غیبت کرنے سے روکا ہے کہ وہ ایک دوسرے کی عزت سے نہ کھیلیں ورنہ اللہ تعالیٰ بھی ان کو ذلیل کرے گا۔ ۱۲۔ غیبت کی مثال ایسی ہے جیسے کوئی شخص اپنے مرے ہوئے بھائی کا گوشت کھائے۔ ۱۳۔ معراج کی رات حضورؐ نے غیبت کرنے والوں کو دوزخ میں دیکھا کہ وہ پیتل

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کے ناخنوں سے اپنے چہرے اور سینے نوچ رہے تھے۔ ۱۴۔

س :۔ چغل خوری کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

ج :۔ چغل خور جنت میں نہیں جا سکے گا۔ ۱۵۔

س :۔ حسد کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ جہاں تک ہو سکے حسد کرنے سے بچیں۔ ۱۶ب کیونکہ حسد نیکیوں کو اس طرح کھا جاتا ہے جیسے آگ ایندھن کو کھا جاتی ہے۔ ۱۷۔

س :۔ بخل کے بارے میں آپ کی کیا ہدایات ہیں؟

ج :۔ مومن کو بخیل نہیں ہونا چاہیے۔ کیونکہ ایمان اور بخل ایک ساتھ جمع نہیں ہو سکتے۔ ۱۸۔ جب اللہ تعالیٰ کوئی نعمت یا خوشحالی عطا فرمائے تو اس کا اثر آدمی کی شخصیت اور اس کی وضع قطع سے بھی ظاہر ہونا چاہیے۔ ۱۹۔ ہر صبح کو دو فرشتے آسمان سے اترتے ہیں ان میں سے ایک یہ دعا کرتا ہے کہ اے اللہ خرچ کرنے والے کو اور زیادہ عطا فرما! دوسرا فرشتہ یہ بد دعا کرتا ہے کہ اے اللہ! بخیل کا مال تباہ و برباد کر دے! ۲۰۔

س :۔ بد عہدی کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ دیکھیں جو شخص اپنا وعدہ پورا نہیں کرتا اس کا کوئی دین نہیں۔ ۲۱۔ عہد کی پابندی نہ کرنا منافقت کی نشانی ہے۔ ۲۲۔ ہر عہد کو پورا کریں' قیامت کے دن اس بارے میں پرسش ہو گی۔ ۲۳۔ دشمن کے ساتھ بھی بد عہدی نہیں کرنی چاہیے۔ ۲۴۔

س :۔ کیا بزدلی بھی کوئی عیب اور برائی ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ بزدلی بھی برائی ہے۔ ۲۵۔ جس شخص نے ساری عمر نہ جہاد کیا' نہ جہاد کی تمنا کی' اس کی موت ایک منافق کی موت ہو گی۔ ۲۶۔ جہاد سے ڈر کر بھاگنا کبیرہ گناہ ہے۔ ۲۷۔ میں نے مسلمانوں کو بزدلی سے بچنے کے لیے اللہ کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

پناہ مانگنے کی دعا بھی سکھائی ہے۔ ۲۸۔

س :۔ کیا گالی گلوچ جائز ہے۔؟

ج :۔ بالکل نہیں۔ کسی مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اللہ کی نافرمانی ہے۔ ۲۹۔ جب دو آدمی ایک دوسرے کو گالی دیتے یا برا بھلا کہتے ہیں تو ان دونوں کا گناہ ان میں سے اس پر ہوتا ہے جس نے پہل کی ہو۔ پھر جب دوسرا اور زیادتی کرنے لگتا ہے تو اس کو بھی گناہ ہوتا ہے۔ ۳۰۔ بعض کم بخت اپنے والدین کو بھی گالیاں دیتے ہیں وہ اس طرح کہ وہ پہلے کسی کے والدین کو گالی دیتے ہیں اور وہ شخص جواب میں اس کے والدین کو گالی دیتا ہے گویا یوں خود اپنے والدین کو گالی دینا ہوا۔ ۳۱۔

س :۔ کیا دوسروں پر لعنت کرنا اور ان کو بد دعائیں دینا گناہ ہے؟

ج :۔ دوسروں کو ناحق طور پر لعنت کرنا اور بد دعائیں دینا گناہ ہے۔ ۳۲۔

س :۔ کیا عیاشی کرنا بھی گناہ ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ عیش کوشی سے بچنا چاہیے کیونکہ اللہ تعالٰی کے نیک بندے عیاش نہیں ہوتے۔ ۳۳۔

س :۔ خوشامد کرنے والوں سے کیا برتاؤ کیا جائے؟

ج :۔ منہ پر تعریف کرنے والے خوشامدیوں کے چہرے پر خاک ڈالنی چاہیے۔ ۳۴۔

س :۔ غصے کے بارے میں کیا ہدایت ہے؟

ج :۔ غصہ نہ کیا کریں۔ ۳۵۔ جب کسی کو غصہ آئے تو اسے چاہیے کہ اگر کھڑا ہو تو بیٹھ جائے یا لیٹ جائے۔ ۳۶۔ یا پھر وضو کر لے۔ ۳۷۔ دیکھیں پہلوان وہ نہیں جو کشتی میں دوسرے کو پچھاڑ دے' اصل پہلوان وہ ہے جو غصے کے وقت اپنے آپ کو قابو میں رکھے۔ ۳۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :- حرص و طمع کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :- لالچ، حرص اور طمع سے بچنے کی کوشش کریں۔ پہلی کئی قومیں اسی حرص اور لالچ کی وجہ سے تباہ ہوئیں۔ کیونکہ انہوں نے اسی کے سبب سے قتل و غارت شروع کر دی اور حرام چیزوں کو حلال کر لیا۔ ۳۹۔ نفس انسانی میں طمع رکھ دی گئی ہے اگر اسے سونے کی ایک وادی بھی مل جائے تو وہ دوسری سنہری وادی کی تمنا کرے گا اور اس کا پیٹ صرف قبر کی مٹی بھر سکتی ہے۔ ۴۰۔ مالی لحاظ سے آدمی کو اپنے سے غریب اور بے سہارا شخص کی طرف دیکھنا چاہیے نہ کہ کسی دولت مند کی طرف۔ ۴۱۔

س :- کیا دوسروں کے بارے میں بدگمانی کرنا جائز ہے؟

ج :- بدظنی اور بدگمانی سے ہر حال میں بچنے کی کوشش کریں کیونکہ بدگمانی کرنا بڑی جھوٹی بات ہے۔ ۴۲۔ حاکم کو بھی کسی کے خلاف محض بدگمانی اور شک وشبے کی بنیاد پر کوئی کارروائی نہیں کرنی چاہیے اگر وہ ایسا کرے گا تو لوگوں کو اور زیادہ بگاڑ دے گا۔ ۴۳۔

س :- کیا تجسس کرنا منع ہے؟

ج :- جی ہاں۔ دوسرے لوگوں کی ٹوہ میں نہ رہیں۔ ۴۴۔ ورنہ اس سے ان کے اور زیادہ بگڑ جانے کا اندیشہ ہے۔ ۴۵۔

س :- منافقت کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :- وعدہ پورا نہ کرنا منافقت ہے۔ جھوٹ بولنا منافقت ہے۔ امانت میں خیانت کرنا منافقت ہے اور گالیاں دینا منافقت ہے۔ ۴۶۔ منافق سب سے برا شخص ہے جس کے دو گویا منہ ہوتے ہیں وہ کچھ لوگوں کے سامنے ایک منہ لے کر جاتا ہے اور کچھ کے سامنے دوسرا منہ لے کر جاتا ہے۔ ۴۷۔ قیامت کے دن ایسے شخص کی دو زبانیں ہوں گی۔ ۴۸۔ منافق ہر وقت پریشانی اور اضطراب کی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

حالت میں رہتا ہے۔ اس بکری کی طرح جو دو ریوڑوں کے درمیان میں حیران و متردد ہو کر کبھی ایک ریوڑ میں شامل ہوتی ہے اور کبھی دوسرے میں' لیکن نہیں جانتی کہ اسے کس کے ساتھ رہنا ہے۔ ۴۹۔ جس نے ساری عمر نہ جہاد کیا اور نہ جہاد کی آرزو کی اس کی موت منافقت کی حالت پر ہوئی۔ ۵۰۔

س :۔ دھوکے اور خیانت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ وہ شخص صحیح مومن نہیں ہے جو کسی کو دھوکا دیتا یا اس سے خیانت کرتا ہے۔ ۵۱۔ امانت میں خیانت کرنا منافقت کی علامت ہے۔ ۵۲۔ خیانت اور بدعنوانی کا عام ہونا قیامت کے قریب ہونے کی نشانی ہے۔ ۵۳۔ بدعنوان اور خائن حکمران پر جنت حرام ہے۔ ۵۴۔

س :۔ ریاکاری کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج :۔ ریا شرک اصغر یعنی چھوٹا شرک ہے۔ ۵۵۔ جو عمل اللہ تعالیٰ کی رضا حاصل کرنے کے لیے نہیں کیا جاتا' اس پر کوئی اجر و ثواب نہیں ملتا۔ ۵۶۔ اللہ تعالیٰ لوگوں کی شکلوں اور ان کے مالوں کو نہیں دیکھتا بلکہ ان کے دلوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔ ۵۷۔ صرف نمود و نمائش کی خاطر لباس پہننا منع ہے۔ ۵۸۔ جس نے دکھاوے کی نماز پڑھی اس نے شرک کیا' جس نے دکھاوے کا روزہ رکھا اس نے شرک کیا اور جس نے دکھاوے کے لیے صدقہ و خیرات کیا اس نے بھی شرک کیا۔ ۵۹۔ قیامت کے دن ریاکار شہید' ریاکار عالم دین اور ریاکار سخی و مخیر کو جہنم میں اوندھے منہ ڈال دیا جائے گا۔ ۶۰۔

س :۔ تکبر کے بارے میں کیا ارشاد ہے؟

ج :۔ جس شخص کے دل میں ذرہ بھر بھی تکبر ہو گا وہ جنت میں نہیں جا سکے گا۔ ۶۱۔ کیونکہ تکبر کرنا دوزخیوں کی نشانی ہے۔ ۶۲۔ غریب متکبر سے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن کلام نہیں کرے گا' اسے گناہوں سے پاک نہیں کرے گا اور اس

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

کی طرف رحمت کی نظر سے نہیں دیکھے گا۔ ۶۳۔ کسی شخص کے لیے یہی گناہ کافی ہے کہ وہ اپنے کسی مسلمان بھائی کو حقیر اور ذلیل سمجھے۔ ۶۴۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے تکبر سے بچنے اور عاجزی و انکساری اختیار کرنے کے لیے دعا بھی سکھائی ہے۔ ۶۵۔

س :۔ ظلم کے بارے میں تفصیلی ہدایات فرمائیں؟

ج :۔ قیامت کے دن ظالم کے لیے اس کا ظلم سخت اندھیرے کی شکل میں ظاہر ہو گا۔ ۶۶۔ مظلوم کی بد دعا سے بچیں کیونکہ اس کے اور اللہ کے درمیان کوئی پردہ نہیں ہے۔ ۶۷۔ ہر مظلوم کی دعا مقبول ہے خواہ وہ فاسق و فاجر ہی کیوں نہ ہو کیونکہ اس کے فسق و فجور کا وبال خود اس کی اپنی ذات پر ہے۔ ۶۷۔ اور وہ اللہ تعالیٰ سے اپنا حق مانگتا ہے اور اللہ تعالیٰ کسی حق دار کو اس کے حق سے محروم نہیں رکھتا۔ ۶۹۔ آپ کو چاہیے کہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد کریں خواہ وہ ظالم ہو یا مظلوم۔ مظلوم کی مدد کرنا تو آپ جانتے ہیں ظالم کی مدد یہ ہے کہ اسے ظلم کرنے سے باز رکھیں۔ یہی اس کے حق میں مدد کرنا ہے۔ ۷۰۔ آپ کو چاہیے کہ کسی پر ظلم و زیادتی نہ کریں اور نہ کوئی آپ پر ظلم و زیادتی کر سکے۔ ۷۱۔ جس نے کسی کی بالشت بھر زمین بھی ناحق طور پر ہتھیا لی' قیامت کے دن اس کے گلے میں سات زمینوں کا طوق پہنایا جائے گا۔ ۷۲۔

دیکھیں مفلس وہ نہیں جس کے پاس درہم و دینار یا مال و دولت نہیں' اصل مفلس وہ ہے جو قیامت کے دن اپنی نماز' روزے' زکواۃ اور دوسرے نیک اعمال کے ساتھ اللہ تعالیٰ کے دربار میں حاضر ہو گا۔ مگر اس نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہو گی' کسی پر ناحق تہمت لگائی ہو گی' کسی کا مال ناجائز طور پر کھایا ہو گا' کسی کو ناحق قتل کیا ہو گا اور کسی کی حق تلفی کی ہو گی۔ تو وہاں ان تمام مظلوموں میں اس کی نیکیاں بانٹ دی جائیں گی۔ پھر اگر اس کی نیکیاں ختم ہو گئیں اور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مظلوموں کے حقوق ابھی باقی رہے تو ان کی خطائیں اور گناہ اس کے حساب میں ڈال دیئے جائیں گے اور پھر اسے دوزخ میں پھینک دیا جائے گا۔ ۳ے

آخر میں ایک اور بات یاد رکھیں کہ جب لوگ ظالم کو ظلم کرتے دیکھیں اور اس کا ہاتھ نہ پکڑیں تو ممکن ہے کہ اللہ تعالیٰ ان سب پر عذاب عام بھیج دے۔ ۴ے

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ترمذی۔ نسائی (حسن بن علیؓ)

۲۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۳۔ موطا امام مالکؒ

۴۔ صحیح مسلم۔ ابو داؤد (ابو ہریرۃؓ)

۵۔ ابو داؤد (خُریم بن فاتِکؓ)

۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۷۔ ترمذی۔ ابو داؤد (بہز بن حکیم)

۸۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۹۔ ابو داؤد (عبداللہ بن عابس)

۱۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۱ـ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۱۲ـ ابو داؤد (ابو برزہ اسلمی)

۱۳ـ الحجرات ۲

۱۴ـ ابو داؤد (انسؓ)

۱۵ـ بخاری و مسلم (حذیفہؓ)

۱۶ـ بخاری و مسلم (انسؓ)

۱۷ـ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۱۸ـ نسائی (ابو ہریرہؓ)

۱۹ـ نسائی (ابو الاحوص)

۲۰ـ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۱ـ شعب الایمان بیہقی (انسؓ)

۲۲ـ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۲۳ـ بنی اسرائیل ۳۴

۲۴ـ بخاری و مسلم (براء بن عازبؓ)

۲۵ـ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۲۶ـ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۷ـ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۸ـ صحیح بخاری (انس بن مالکؓ)

۲۹ـ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۳۰ـ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۳۱ـ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۳۲ـ ابو داؤد (سمرہ بن جندبؓ)۔ ابو داؤد (عائشہؓ)

۳۳ـ مسند احمد (معاذ بن جبلؓ)

۳۴ـ صحیح مسلم (مقدادؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۳۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۳۶۔ ابو داؤد (ابو ذرؓ)

۳۷۔ ابو داؤد (عطیہ)

۳۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۹۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۴۰۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ۔ انسؓ)

۴۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۳۔ ابو داؤد (مقدام بن معدی کربؓ۔ ابو امامہؓ)

۴۴۔ ابو داؤد۔ (ابن مسعودؓ)

۴۵۔ ابو داؤد (معاویہؓ)

۴۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۴۷۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۸۔ ابو داؤد (عمارؓ)

۴۹۔ صحیح مسلم۔ نسائی (ابن عمرؓ)

۵۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۱۔ مسند احمد۔ شعب الایمان بیہقی (ابو امامہؓ)

۵۲۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۵۳۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۵۴۔ بخاری و مسلم (معقل بن یسارؓ)

۵۵۔ مسند احمد (محمود بن لبید)۔ ابن ماجہ (عمر بن خطابؓ)

۵۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۷۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۸۔ صحیح بخاری۔ مسند احمد (ابن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۵۹۔ مسند احمد (شدادؓ بن اوسؓ)

۶۰۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۱۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۶۲۔ بخاری و مسلم (حارثہ بن وہبؓ)

۶۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۵۔ ابن ماجہ (ابوسعید خدریؓ)

۶۶۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۶۷۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ)

۶۸۔ مسند احمد۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابو ہریرہؓ)

۶۹۔ مسند احمد (علیؓ)

۷۰۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۷۱۔ مسند احمد۔ ابن ماجہ۔ موطا امام مالک (عبداللہ بن صامتؓ۔ یحییٰ)

۷۲۔ بخاری و مسلم (عروہ بن زبیرؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۴۔ ابو داؤد (ابو بکرؓ)

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۰

آدابِ زندگی

س :۔ کھانا کھانے کے کیا آداب ہیں؟

ج :۔ کھانا کھانے کے چند آداب یہ ہیں:

ا۔ کھانا کھانے سے پہلے ہاتھ دھولیں اور بسم اللہ پڑھ کر کھانا شروع کریں۔

ا۔ اگر شروع میں بسم اللہ کہنی بھول جائیں تو درمیان میں جب یاد آئے بِسْمِ اللّٰہِ اَوَّلَہٗ وَاٰخِرَہٗ پڑھ لیں۔ ۲۔

۲۔ کھانا دائیں ہاتھ سے اور آگے سے کھائیں۔ ۳۔

۳۔ ٹیک لگا کر نہ کھائیں پئیں۔ ۴۔

۴۔ کھانا پسند نہ ہو تو نہ کھائیں لیکن اس میں عیب نہ نکالیں۔ ۵۔

۵۔ پانی دودھ یا کوئی اور مشروب ایک سانس میں نہ پئیں بلکہ تین سانس لے کر پئیں۔ ۶۔

۶۔ پانی وغیرہ پیتے وقت برتن کے اندر سانس نہ لیں۔ ۷۔

۷۔ اگر کسی مشروب (پانی دودھ وغیرہ) میں مکھی گر جائے تو اسے ڈبو کر باہر پھینک دیں کیونکہ اس کے ایک پر میں بیماری اور دوسرے میں شفا ہے۔ ۸۔

۸۔ دو آدمیوں کا کھانا تین آدمیوں کے لیے اور تین کا چار کے لیے کافی ہے۔ ۹۔ بلکہ ایک کا دو کے لیے' دو کا چار کے لیے اور چار کا آٹھ کے لیے کافی ہو سکتا ہے۔ ۱۰۔

۹۔ مجلس میں کھانے پینے کی کوئی چیز تقسیم کریں تو پہلے دائیں طرف سے شروع کریں۔ ۱۱۔

۱۰۔ سونے چاندی کے برتنوں میں کھانا پینا منع ہے۔ ۱۲۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ کھانے پینے کی اشیاء ڈھانک کر رکھنی چاہئیں۔ ۱۳۔
۲۔ آب زمزم کھڑے ہو کر پینا چاہیے۔ ۱۴۔ عام پانی بھی کھڑے ہو کر پیا جا سکتا ہے۔ ۱۵۔
۳۔ کھا پی کر شکر ادا کرنے والا ایسا ہے جیسے صبر کرنے والا روزے دار۔ ۱۶۔
۴۔ کھانا کھانے کے بعد یہ دعا پڑھیں۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَ سَقَانَا وَ جَعَلَنَا مُسْلِمِیْنَ۔ ۱۷۔

۵۔ بہتر یہ ہے کہ دوسروں کو پلانے والا خود آخر میں پئے۔ ۱۸۔

س:۔ آداب سفر کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج:۔ سفر سے متعلق درج ذیل امور کا خیال رکھیں:

۱۔ تین مسلمان بھی سفر پر نکلیں تو ان کے لیے ضروری ہے کہ وہ اپنے میں سے کسی ایک کو اپنا امیر اور رہنما منتخب کر لیں اور جماعتی نظم و ضبط سے سفر کریں۔ ۱۹۔
۲۔ راستے میں ہر مسلمان کو خواہ واقف ہو یا ناواقف سلام کہیں۔ ۲۰۔ ان کے سلام کا جواب دیں۔ ۲۱۔ سوار پیدل چلنے والے کو' پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو چھوٹا بڑے کو اور کم تعداد والے زیادہ تعداد والوں کو سلام کہیں۔ ۲۲۔
۳۔ سفر کے دوران میں بلند جگہ پر چڑھتے ہوئے الحمد للہ یا اللہ اکبر کہیں اور نشیبی جگہ پر اترتے وقت سبحان اللہ پڑھیں۔ ۲۴۔ مگر یہ کلمات اونچی آواز سے نہیں بلکہ آہستہ سے کہنے چاہئیں۔ ۲۵۔
۴۔ دوران سفر میں اپنا زائد کھانا ضرورت مند ہمراہی کو دے دیں۔ جس کے پاس سواری نہ ہو اسے اپنی زائد سواری دیں یا ساتھ سوار کر لیں۔ ۲۶۔
۵۔ ممکن ہو تو طویل سفر کے بعد گھر واپس آنے کی پیشگی اطلاع کر دیں۔ ۲۷۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ سفر کی حالت میں جو دعا کی جائے وہ قبول ہوتی ہے۔ ۲۸۔

س:۔ گفتگو میں کیا آداب ملحوظ رکھے جائیں؟

ج:۔ اس بارے میں چند آداب و ہدایات یہ ہیں۔

ا۔ مسلمان وہ ہے جس کی زبان اور ہاتھ سے دوسرے مسلمان محفوظ رہیں۔ ۲۹۔

۲۔ زبان کے استعمال میں بہت احتیاط کرنی چاہیے۔ ۳۰۔

۳۔ بہت سے لوگ زبان کے غلط استعمال کی وجہ سے دوزخ میں جائیں گے۔ ۳۱۔

۴۔ زبان کا صحیح استعمال جنت کی ضمانت ہے۔ ۳۲۔

۵۔ مسلمان کے ایمان کا تقاضا یہ ہے کہ وہ بھلی بات کہے یا خاموش رہے۔ ۳۳۔

۶۔ بدگوئی۔ ۳۴۔ اور چغل خوری کرنا۔ ۳۵۔ مومن کا کام نہیں۔

۷۔ چغل خور جنت میں نہیں جا سکے گا۔ ۳۶۔

۸۔ مومن کو چاہیے کہ وہ زیادہ لعن طعن نہ کرے۔ بیہودہ گفتگو نہ کرے۔ ۳۷۔

۹۔ فحش گوئی اور بیہودہ گفتگو کو اللہ تعالیٰ پسند نہیں کرتا۔ ۳۸۔

۱۰۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک وہ شخص بدترین ہے جس کی بدگوئی سے ڈر کر لوگ اس سے میل جول رکھنا چھوڑ دیں۔ ۳۹۔

۱۱۔ جو لوگ دنیا سے رخصت ہو چکے ہوں انہیں برا نہ کہا جائے کیونکہ وہ اپنے کیے کے انجام کو پہنچ گئے ہیں۔ ۴۰۔

۱۲۔ کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کوئی شخص اللہ تعالیٰ کی خوشنودی میں معمولی بات زبان سے کہہ دیتا ہے لیکن اس کی بدولت اللہ تعالیٰ اس کے درجے بلند کر دیتا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ہے اور کبھی ایسا ہوتا ہے کہ کسی شخص کی زبان سے ایسی بات نکل جاتی ہے جو اللہ تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہوتی ہے اور وہ بات اس شخص کو جہنم میں گرا دیتی ہے۔ ۴۱؎

۱۳۔ کسی مسلمان کو گالی دینا گناہ اور اللہ کی نافرمانی ہے۔ ۴۲؎

س:۔ مجلسی آداب کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج:۔ مجلس میں کوئی کسی کو اٹھا کر اس کی جگہ خود نہ بیٹھ جائے بلکہ اس طرح کھل کر بیٹھا کریں کہ بعد میں آنے والوں کے لیے بیٹھنے کی گنجائش نکل آئے۔ ۴۳؎ جو شخص اپنی نشست چھوڑ کر جاتا ہے واپسی پر وہ اس جگہ پر بیٹھنے کا زیادہ حقدار ہے۔ ۴۴؎ مجلس میں جہاں آسانی سے جگہ ملے وہیں بیٹھ جانا چاہیے۔ ۴۵؎ دوسروں کو پھلانگ کر درمیان میں گھسنا منع ہے۔ ۴۶؎ جہاں تین آدمی اکٹھے ہوں تو ان میں سے دو الگ ہو کر سرگوشی نہ کریں' اس سے اکیلے شخص کو رنج ہوتا ہے۔ ۴۷؎ جب کسی شخص کو چھینک آئے تو اسے چاہیے کہ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ کہے۔ ساتھ سننے والا یَرْحَمُکَ اللّٰہُ کہے اور جواب میں پھر پہلا شخص یہ کہے کہ یَھْدِیْکُمُ اللّٰہُ وَ یُصْلِحُ بَالَکُمْ۔ ۴۸؎ لیکن جس آدمی کو تین سے زیادہ بار مسلسل چھینک آئے تو یہ زکام کی علامت ہے۔ ۴۹؎

س:۔ آداب ملاقات کے بارے میں کچھ فرمائیں؟

ج:۔ ایک مسلمان کا دوسرے مسلمان سے خندہ پیشانی کے ساتھ ملنا بھی نیکی ہے۔ ۵۰؎ ایک مسلمان جب دوسرے مسلمان کو السلام علیکم کہتا ہے تو اسے دس نیکیاں ملتی ہیں۔ اگر وہ السلام علیکم و رحمتہ اللہ کہتا ہے تو بیس نیکیاں ملتی ہیں اور اگر وہ السلام علیکم و رحمتہ اللہ و برکاتہ' کہتا ہے تو اسے تیس نیکیوں کا ثواب ملتا ہے۔ ۵۱؎ مسلمانوں کو چاہیے کہ وہ آپس میں ایک دوسرے کو زیادہ سے زیادہ سلام کہا کریں۔ ۵۲؎ کوئی واقف ہو یا ناواقف ہر ایک کو سلام کہا جائے۔ ۵۳؎

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

اس سے باہم الفت پیدا ہوتی ہے جو ایمان کی نشانی ہے اور جس کا صلہ جنت ہے۔ ۵۴۔

سوار کو چاہیے کہ وہ پیدل چلنے والے کو سلام کرے۔ پیدل چلنے والا بیٹھے ہوئے کو، کم تعداد والے زیادہ تعداد والوں کو اور چھوٹے بڑوں کو سلام کیا کریں۔ ۵۵۔ ایک دوسرے سے مصافحہ کرنے والوں کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۵۶۔ صحابہ کرام بھی آپس میں مصافحہ کیا کرتے تھے۔ ۵۷۔

کسی سے ملنے اس کے گھر جائیں تو اندر داخل ہونے سے پہلے اجازت لیں۔ اور دروازے کے آگے کھڑے نہ ہوں بلکہ دائیں یا بائیں کنارے پر کھڑے ہوں۔ ۵۸۔ تین بار تک دروازہ کھٹکھٹائیں یا گھنٹی بجائیں۔ اگر پھر بھی اجازت نہ ملے تو بغیر ملاقات کیے واپس لوٹ جائیں۔ ۵۹۔ جو شخص کسی کے گھر میں جھانکتا ہے تو گھر والوں کو اختیار ہے کہ چاہیں تو اس کی آنکھ پھوڑ دیں۔ ۶۰۔

کسی غیر مسلم کو السلام علیکم نہ کہیں۔ ۶۱۔ کبھی ان کو سلام لکھنا پڑے تو سلام علی من اتبع الھدیٰ لکھیں۔ اگر وہ السلام علیکم کہے تو جواب میں و علیکم کہیں۔ اگر مسلمان اور غیر مسلموں کی مشترکہ مجلس ہو تو انہیں السلام علیکم کہا جائے۔ ۶۳۔

س:۔ صفائی اور طہارت کے بارے میں آپ نے کیا ہدایات دی ہیں؟

ج:۔ میں نے اس سلسلے میں بہت سی ہدایات دی ہیں۔ جن میں سے چند ایک یہ ہیں:

۱۔ صفائی ایمان کا حصہ ہے۔ لہٰذا ہر مسلمان کو پاک صاف رہنا چاہیے۔ ۶۵۔

۲۔ طہارت اور وضو کے بغیر نماز جیسی عبادت درست نہیں ہے۔ ۶۶۔

۳۔ منہ اور دانتوں کی صفائی کے لیے مسواک حضورؐ کی سنت ہے۔ ۶۷۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۔ اللہ تعالیٰ کو مسواک کرنے کا انسانی عمل بہت پسند ہے۔ ۶۸۔

۵۔ اگر مشقت کا پہلو نہ ہوتا تو ہر نماز کے ساتھ مسواک (یا برش) کرنے کا حکم دیا جاتا۔ ۶۹۔

۶۔ وہ نماز جو مسواک کرنے کے بعد پڑھی جائے اس نماز سے ستر گنا زیادہ افضل ہے جو بغیر مسواک کے پڑھی جائے۔ ۷۰۔

۷۔ سر کے بالوں اور داڑھی میں کنگھی کرنی چاہیے۔ ۷۱۔ الجھے ہوئے بالوں والا شخص شیطان لگتا ہے۔ ۷۲۔

۸۔ پیشاب بیٹھ کر کرنا چاہیے۔ ۷۳۔ اگر کوئی عذر ہو تو کھڑے ہو کر بھی کیا جا سکتا ہے۔ ۷۴۔ لیکن ساکن۔ ۷۵۔ اور بہتے ہوئے پانی میں پیشاب کرنا منع ہے۔ ۷۶۔

۹۔ استنجا بائیں ہاتھ سے کرنا چاہیے۔ ۷۷۔

۱۰۔ جب صبح نیند سے بیدار ہوں تو پہلے دونوں ہاتھ دھولیں۔ ۷۸۔

۱۱۔ ناخن کاٹنا' بغل کے بال صاف کرنا اور زیر ناف بال لینا فطری امور ہیں اور انبیاء کرام کی سنت میں سے ہیں۔ ۷۹۔

۱۲۔ بیت الخلاء سے نکلنے کے بعد یہ دعا پڑھنی چاہیے:

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَذْھَبَ عَنِّی الْاَذٰی وَ عَافَانِیْ۔ ۸۰۔

(شکر ہے اللہ کا جس نے مجھ سے تکلیف دور کی اور مجھے آرام دیا)

س:۔ لباس کے بارے میں کن آداب کو ملحوظ رکھا جائے؟

ج:۔ لباس کے بارے میں درج ذیل امور کی خاص طور پر پابندی کریں:

۱۔ لباس سادہ۔ ۸۱۔ صاف ستھرا۔ ۸۲۔ اور ساتر (پردہ پوش) ہونا چاہیے۔ ۸۳۔ ننگے بالکل نہیں رہنا چاہیے۔ ۸۴۔ سفید لباس پہنا کریں یہ زیادہ پاک صاف ہوتا ہے۔ ۸۵۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ محض نمود و نمائش اور شہرت کی خاطر لباس پہننا ممنوع ہے اور اس کی سزا دوزخ بھی ہو سکتی ہے۔ ۸۶۔

۳۔ مرد عورتوں جیسا لباس نہ پہنیں اور عورتیں مردوں جیسا لباس پہننے سے پرہیز کریں۔ اس حکم کی خلاف ورزی کرنے والوں پر اللہ اور اس کے رسولؐ کی لعنت ہے۔ ۸۷۔ اسی طرح بالوں کی تراش خراش میں بھی ایک دوسرے کی مشابہت اختیار کرنا منع ہے۔ ۸۸۔

۴۔ عورتوں کو اتنا باریک لباس نہیں پہننا چاہیے جس کے اندر سے ان کا جسم جھلکتا ہو۔ ۸۹۔

۵۔ جو شخص مغرورانہ اور متکبرانہ طور پر ٹخنوں سے نیچے ازار (شلوار' پاجامہ یا تہبند وغیرہ) لٹکاتا ہے وہ دوزخی ہے۔ ۹۰۔ قیامت کے دن اللہ تعالیٰ اس سے کلام نہیں فرمائے گا' اس پر رحمت کی نظر نہیں ڈالے گا اور اسے گناہوں سے پاک نہیں کرے گا۔ ۹۱۔ لیکن جو شخص غرور اور تکبر کے بغیر عام رواج کے تحت ایسا کرے تو اس پر کوئی گناہ نہیں۔ البتہ اسے بھی احتیاط ملحوظ رکھتے ہوئے اعتدال کا رویہ اختیار کرنا چاہیے۔ ۹۲۔

۶۔ اِس اُمّت کے مردوں کے لیے ریشمی لباس اور سونے کا زیور حرام ہے۔ لیکن عورتوں کے لیے یہ دونوں چیزیں حلال ہیں۔ ۹۳۔ جو مرد دنیا میں ریشمی لباس پہنے گا اسے آخرت میں ریشمی لباس نہیں ملے گا۔ ۹۴۔

۷۔ سر کے بال ایک جیسے رکھیں۔ یہ درست نہیں کہ کچھ بال منڈوا دیئے جائیں اور کچھ چھوڑ دیئے جائیں' ایسی چوٹی رکھنا جائز نہیں ہے۔ ۹۵۔ بالوں میں کنگھی کرنی چاہیے۔ ۹۶۔ اچھے لباس کے علاوہ اچھا جوتا پہنیں۔ ۹۷۔ لیکن ایک پاؤں میں جوتا پہن کر نہ چلیں۔ دونوں پاؤں میں جوتے پہن کر چلیں یا دونوں اتار کر چلیں۔ ۹۸۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ مردوں کو عمامہ پہننا چاہیے جو سیاہ رنگ کا بھی ہو سکتا ہے۔ ۹۹۔

۱۰۔ درندوں (بھیڑیا وغیرہ) کی کھال کو چٹائی، فرش اور زین کے طور پر استعمال نہ کریں۔ ۱۰۰۔

س :۔ آدابِ مسجد کے بارے میں کیا ہدایات ہیں؟

ج :۔ مسجد کے چند آداب یہ ہیں:

۱۔ نماز کے لیے مسجد کی طرف دوڑ کر نہ جائیں بلکہ سکون اور وقار کے ساتھ جائیں۔ ۱۰۱۔

۲۔ جب مسجد میں داخل ہوں تو یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ۔ ۱۰۲۔

(اے اللہ میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں)

۳۔ مسجد سے باہر نکلتے وقت یہ دعا پڑھیں:

اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ ۱۰۳۔

(اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں)

۴۔ مسجد میں داخل ہونے کے بعد دو نفل تحیۃ المسجد ادا کر لیں۔ ۱۰۴۔

۵۔ بوقتِ ضرورت مسجد میں سونا جائز ہے۔ ۱۰۵۔

۶۔ مسجد میں گم شدہ چیز تلاش کرنا۔ ۱۰۶۔ اور خرید و فروخت کرنا منع ہے۔ ۱۰۷۔

۷۔ مسجد میں غیر مسلم بھی داخل ہو سکتا ہے۔ ۱۰۸۔

۸۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ جگہ مسجد ہے۔ ۱۰۹۔

۹۔ مسجدوں کو صاف ستھرا، پاکیزہ اور معطر رکھیں۔ ۱۱۰۔

۱۰۔ قیامت کے دن وہ شخص اللہ تعالیٰ کی خاص رحمت کے سائے میں ہو گا جس کا دل ہر وقت مسجد میں اٹکا رہتا ہے تاکہ ایک نماز کے بعد دوسری نماز کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

لیے وہاں حاضر ہو جائے۔ ؎

؎ جو شخص اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے مسجد بناتا ہے۔ اللہ تعالیٰ اُس کے لیے جنّت میں گھر بنائے گا۔ ؎

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ابو داؤد۔ ترمذی (سلمانؓ)۔ بخاری و مسلم (عمر بن ابی سلمہؓ)
۲۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عائشہؓ)
۳۔ بخاری و مسلم (عمر بن ابی سلمہؓ)
۴۔ صحیح بخاری (ابو جحیفہؓ)
۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۶۔ صحیح بخاری (انسؓ)
۷۔ ترمذی (ابن عباسؓ)
۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)
۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۰۔ صحیح مسلم (جابرؓ)
۱۱۔ صحیح بخاری (انس بن مالکؓ)
۱۲۔ صحیح بخاری (حذیفہؓ)
۱۳۔ صحیح بخاری (جابرؓ)
۱۴۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)
۱۵۔ صحیح بخاری (علیؓ)
۱۶۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)
۱۷۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (ابو سعید خدریؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۸۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابو قتادہؓ)

۱۹۔ ابو داؤد (ابو سعید خدریؓ)

۲۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۲۱۔ ترمذی۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)

۲۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۲۳۔ ترمذی (ابن عباسؓ)

۲۴۔ ابو داؤد (ابن عمرؓ)

۲۵۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)

۲۶۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۲۷۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)

۲۸۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۹۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۳۰۔ ترمذی (عقبہ بن عامرؓ)

۳۱۔ ترمذی (معاذؓ)

۳۲۔ صحیح بخاری (سہل بن سعدؓ)

۳۳۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۴۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)

۳۵۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۳۶۔ بخاری و مسلم (حذیفہؓ)

۳۷۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)

۳۸۔ ترمذی (ابو الدرداؓ)

۳۹۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۴۰۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)۔ ترمذی (ابن مسعودؓ)

۴۱۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۲۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۴۳۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۴۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۴۵۔ ابو داؤد۔ ترمذی (جابر بن سمرہؓ)

۴۶۔ ابو داؤد۔ (حذیفہؓ)

۴۷۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۴۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۴۹۔ ابوداؤد (ابو ہریرہؓ)

۵۰۔ صحیح مسلم (ابوذرؓ)

۵۱۔ ترمذی۔ ابو داؤد (عمران بن حصینؓ)

۵۲۔ ترمذی (عبداللہ بن سلامؓ)

۵۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)

۵۴۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۵۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۵۶۔ ابو داؤد (براء بن عازبؓ)

۵۷۔ صحیح بخاری (قتادہؓ)

۵۸۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عبداللہ بن بسرؓ)

۵۹۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)۔ ابو داؤد (ابوسعید خدریؓ)

۶۰۔ صحیح مسلم۔ ترمذی (انسؓ۔ سہل بن سعدؓ)

۶۱۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۶۲۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)۔ ترمذی (ابوسفیانؓ)

۶۳۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۶۴۔ بخاری و مسلم (اسامہؓ)

۶۵۔ صحیح مسلم (ابومالک اشعریؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۶۔ صحیح مسلم (ابن عمرؓ)

۶۷۔ ابو داؤد۔ مسند احمد (عائشہؓ)

۶۸۔ نسائی۔ دارمی۔ مسند احمد (عائشہؓ)

۶۹۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۷۰۔ شعب الایمان بیہقی (عائشہؓ)

۷۱۔ موطا امام مالک (عطاء بن یسارؒ)

۷۲۔ موطا امام مالکؒ (عطاء بن یسارؒ)

۷۳۔ ترمذی۔ نسائی۔ مسند احمد (عائشہؓ)

۷۴۔ بخاری و مسلم (حذیفہؓ)

۷۵۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ ابن ماجہ (جابرؓ۔ ابو ہریرہؓ)

۷۶۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۷۷۔ صحیح مسلم (سلمانؓ)

۷۸۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۷۹۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۸۰۔ ابن ماجہ (انسؓ)

۸۱۔ ابو داؤد (ابو امامہؓ)

۸۲۔ صحیح مسلم (ابو مالک اشعریؓ)

۸۳۔ ابو داؤد (عائشہؓ)۔ ترمذی (ابن عمرؓ)

۸۴۔ ترمذی (ابن عمرؓ)

۸۵۔ نسائی (سمرہؓ)

۸۶۔ صحیح بخاری۔ مسند احمد (ابن عمرؓ)

۸۷۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ۔ ابن عباسؓ)

۸۸۔ صحیح بخاری۔ ترمذی (ابن عباسؓ)۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۸۹۔ ابو داؤد (عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۱۔ صحیح بخاری۔ نسائی (ابو ہریرہؓ)
۹۲۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرؓ)
۹۳۔ ترمذی (ابو موسیٰ اشعریؓ)
۹۴۔ بخاری و مسلم (عمر بن خطابؓ)
۹۵۔ ابو داؤد (ابن عمرؓ)
۹۶۔ موطا امام مالک (عطاء بن یسارؒ)
۹۷۔ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)
۹۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۹۹۔ صحیح مسلم (جابرؓ)
۱۰۰۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ نسائی (ابوالملیح۔ معاویہؓ)
۱۰۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۰۲۔ صحیح مسلم۔ نسائی (ابو اسیدؓ۔ ابو قتادہؓ)
۱۰۳۔ صحیح مسلم۔ نسائی (ابو اسیدؓ۔ ابو قتادہؓ)
۱۰۴۔ صحیح بخاری (ابو قتادہؓ۔ کعب بن مالکؓ)
۱۰۵۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرؓ)۔ ابن ماجہ (ابن عمرؓ)
۱۰۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۰۷۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عمرو بن شعیب)
۱۰۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۰۹۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۱۰۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (عائشہؓ)
۱۱۱۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۱۲۔ بخاری و مسلم (عثمانؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱۱

دعوت و تبلیغ

س:- کیا آپ نے دعوت و تبلیغ کرنے کا حکم دیا ہے؟

ج:- جی ہاں۔ میں نے ہر مسلمان کو بلکہ پوری امت مسلمہ کو دعوت و تبلیغ کرنے کا حکم دیا ہے تاکہ وہ انفرادی اور اجتماعی طور پر یہ کام کرتے رہیں۔ ا۔ ایسا کرنا ان کے ایمان کا تقاضا ہے۔ ۲۔

س:- برائی کا خاتمہ کیسے کیا جائے؟

ج:- برائی جہاں بھی پائی جائے اسے طاقت کے ذریعے ختم کیا جائے۔ یہ ممکن نہ ہو تو زبان سے اس کے خلاف جہاد کیا جائے اور یہ بھی نہ ہو سکے تو دل سے اس برائی کے خلاف نفرت کی جائے۔ ۳۔

س:- دعوت و تبلیغ کی اہمیت اور فضیلت کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج:- دعوت و تبلیغ کی اہمیت اور فضیلت مسلم ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل امور خاص طور پر یاد رکھیں:

۱۔ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ۴۔

۲۔ آخرت میں نجات صرف دین اسلام کو قبول کرنے میں ہے۔ ۵۔

۳۔ حضورؐ خود معلم۔ ۶۔ اور مبلغ تھے۔ ۷۔

۴۔ اسلام میں ہر شخص ذمہ دار ہے اور جوابدہ ہے۔ ۸۔

۵۔ جسے دین کی ایک بات بھی معلوم ہو وہ اسے دوسروں تک پہنچانے کی کوشش کرے۔ ۹۔

۶۔ جو شخص قرآن مجید سیکھتا اور سکھاتا ہے وہ سب سے بہترین ہے۔ ۱۰۔

۷۔ قابل رشک ہے وہ جسے اللہ تعالیٰ نے علم عطا کیا ہو اور وہ اس کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مطابق عمل کرنے کے علاوہ تبلیغ بھی کرتا ہو اور لوگوں کے درمیان فیصلے کرتا ہو۔ ۱۱۔

۸۔ حضورؐ نے ایسے شخص کے حق میں دعا کی ہے جو دین کی کوئی بات سنتا اور پھر اسے دوسروں تک پہنچاتا ہے۔ ۱۲۔

۹۔ ابتداء میں مسلمانوں کی تعداد کم تھی اور آخری دور میں بھی کم رہ جائیں گے، لیکن مبارک ہیں وہ جو قلیل تعداد میں ہونے کے باوجود امت کے بگاڑ کے زمانے میں لوگوں کی اصلاح کا کام کرتے ہیں۔ ۱۳۔

۱۰۔ اگر ایک شخص بھی آپ کی تبلیغ کے نتیجے میں ہدایت پا لیتا ہے تو یہ آپ کے لیے سرخ اونٹوں سے زیادہ قیمتی سرمایہ اور اجر و ثواب کا باعث ہے۔ ۱۴۔

۱۱۔ جس نے کسی بھلائی کے کام کی طرف دعوت دی، تو اس پر جتنے افراد بھی عمل کریں گے، ان سب کے اجر کے برابر اسے ثواب ملے گا اور ان میں سے کسی کا ثواب بھی کم نہیں کیا جائے گا۔ ۱۵۔

۱۲۔ دعوت و تبلیغ کا کام ہر دور میں جاری رہنا چاہیے۔ ۱۶۔

۱۳۔ جب مسلمان دعوت و تبلیغ کا کام چھوڑ دیں گے تو ان پر ایسا عذاب آئے گا کہ ان کی دعائیں قبول نہ ہوں گی۔ ۱۷۔

۱۴۔ دعوت و تبلیغ کرنے میں مسلم معاشرے کی بقا مضمر ہے۔ ۱۸۔

س:۔ دین کی دعوت کا طریق کار کیا ہونا چاہیے؟

ج:۔ دعوت دین کا طریق کار درج ذیل نکات پر ترتیب پاتا ہے:

۱۔ دین کی دعوت خیر خواہانہ جذبے سے دی جائے کیونکہ دین خیر خواہی کا نام ہے۔ ۱۹۔

۲۔ وقفے وقفے سے وعظ اور نصیحت کی جائے۔ ہر وقت وعظ و نصیحت کا عمل درست نہیں، اس سے لوگ اکتا جاتے ہیں۔ ۲۰۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

۳۔ دین میں جس بات کی جتنی اہمیت ہے اتنی ہی واضح کی جائے۔ کم اہم کو اہم ظاہر کرنا اور اہم کو غیر اہم بتانا اچھا نہیں۔ اس لیے غُلُوّ فِی الدِّین اختیار نہ کیا جائے۔ ۲۱۔

۴۔ تقریر لچھے دار نہ ہو بلکہ سنجیدگی کے ساتھ الگ الگ الفاظ پر مشتمل خطاب کیا جائے۔ ۲۲۔

۵۔ مناسب ہو تو ایک ہی بات کو دو تین بار دہرائیں تاکہ موٹی عقل والے بھی بات کو آسانی سے سمجھ سکیں۔ ۲۳۔

۶۔ قلم اور تحریر کے ذریعے بھی دعوت و تبلیغ کا کام کرنا چاہیے۔ ۲۴۔

۷۔ داعی اور مبلغ کو خود باعمل ہونا چاہیے۔ ۲۵۔

۸۔ دین کی دعوت کا کام منظم طریقہ سے بڑے پیمانے پر ہونا چاہیے۔ ۲۶۔

۹۔ سامعین کو اپنی طرف متوجہ کرکے دین کی بات پہنچائیں۔ ۲۷۔

۱۰۔ خواتین تک دین کی تعلیمات پہنچانے کا خاص اہتمام کریں۔ ۲۸۔

۱۱۔ ہر معاملے میں مین میکھ نکالنا درست نہیں۔ دین میں تشدّد اور انتہا پسندی کا رویہ اپنانے والوں کے لیے ہلاکت و بربادی ہے۔ ۲۹۔

س ۔ کیا لوگوں کو روزانہ وعظ و نصیحت کے لیے اکٹھا کیا جائے؟

ج ۔ وعظ و نصیحت کے لیے لوگوں کو روزانہ جمع کرنا مناسب نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم وقفے وقفے سے لوگوں کو اکٹھا کرکے وعظ و نصیحت فرمایا کرتے تھے کہ وہ کہیں اکتا نہ جائیں۔ ۳۰۔

س ۔ کیا غیر مسلموں تک اسلام کا پیغام پہنچانا مسلمانوں کی ذمہ داری ہے؟

ج ۔ جی ہاں۔ مسلمانوں کی ذمہ داری ہے کہ وہ اسلام کا پیغام دنیا بھر کے غیر مسلموں تک پہنچانے کی کوشش کریں۔ ۳۱۔ اور ان کو جہنم کا ایندھن بننے سے بچائیں۔ ۳۲۔ دعوت و تبلیغ کا یہ کام زبان۔ ۳۳۔ اور قلم۔ ۳۴۔ کے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ذریعے بھی ہو سکتا ہے اور ضرورت پڑنے پر اس کے لیے جہاد بھی کیا جا سکتا ہے۔
۳۵۔

س:۔ کیا دعوت و تبلیغ کے کام میں مشکلات پیش آتی ہیں؟

ج:۔ جی ہاں۔ اس راہ میں مشکلات اور آزمائشوں کا آنا ناگزیر ہے۔ اس راہ میں نہایت تحمل' صبر اور استقامت سے کام لیں کیونکہ اسی ذریعے سے کامیابی اور فلاح کی منزل حاصل ہو سکتی ہے۔ ۳۶۔ انبیائے کرام نے اس راستے میں مار کھا کر اور زخمی ہو کر لوگوں کو دعائیں دی ہیں۔ ۳۷۔ اس کام میں داعی اور مبلغ کو اپنا قیمتی وقت اور مال صرف کرنا چاہیے۔ ۳۸۔ جسمانی اذیت پہنچے تو برداشت کرنی چاہیے۔ ۳۹۔ وطن چھوڑنا پڑے تو ہجرت کرنی چاہیے۔ ۴۰۔ اور کہیں جان کا نذرانہ پیش کرنا پڑے تو کر دینا چاہیے۔ ۴۱۔

س:۔ کیا جہاد بھی تبلیغ کا حصہ ہے؟

ج:۔ جی ہاں۔ جہاد بھی تبلیغ دین کا ایک حصہ ہے۔ ۴۲۔ لیکن کسی کو اسلام لانے کے لیے مجبور کرنا جائز نہیں۔ ۴۳۔

س:۔ دعوت کا کام کب تک جاری رہے گا؟

ج:۔ دعوت و تبلیغ کا کام قیامت تک جاری رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کے نیک بندے یہ کام کرتے رہیں گے۔ ۴۴۔

س:۔ جان بوجھ کر حق بات کو چھپانا کیسا ہے؟

ج:۔ اِس کا انجام اچھا نہیں ہے۔ جس شخص سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے اور وہ حق بات کو چھپائے تو قیامت کے دن اسے آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔
۴۵۔

س:۔ بے عمل واعظ کا کیا انجام ہو گا؟

ج:۔ دوزخ۔ جو شخص دوسروں کو نیکی کا حکم دے اور خود نیکی نہ کرے

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

دوسروں کو برائی سے منع کرے لیکن خود نہ رکے وہ دوزخی ہے۔ ۴۶۔

س :۔ آج مسلمانوں میں بہت سے فرقے ہیں۔ ان میں سے کون سا فرقہ نجات پائے گا؟

ج :۔ نجات کا تعلق کسی فرقے یا گروہ کے ساتھ وابستہ ہونے سے نہیں ہے بلکہ ایمان اور نیک اعمال سے ہے۔ ۴۷۔ مسلمانوں میں فرقہ بندی ان کے زوال کی نشانی ہے۔ ان میں سے وہ لوگ آخرت میں نجات پائیں گے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام کے طریقے پر کاربند ہیں خواہ دنیا میں ان کا تعلق کسی بھی فرقے سے ہو۔ ۴۸۔

س :۔ علم کی اہمیت اور فضیلت کیا ہے؟

ج :۔ علم کی اہمیت و فضیلت کے بارے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں:

۱۔ ہر مسلمان پر فرض ہے کہ وہ دین کا ضروری علم حاصل کرے۔ ۴۹۔

۲۔ جس شخص پر اللہ تعالیٰ اپنا خاص فضل فرماتا ہے اسے دین کی سمجھ عطا کر دیتا ہے۔ ۵۰۔

۳۔ لوگوں میں سے بہتر وہ ہے جو قرآن مجید سیکھے اور سکھائے۔ ۵۱۔

۴۔ عالم کو عابد پر فضیلت حاصل ہے کیونکہ عالم دوسروں کو علم سکھاتا ہے اور دین کی تبلیغ کرتا ہے اور گوشہ نشین عابد صرف اپنے لیے عبادت کرتا ہے۔ ۵۲۔ دوسرے یہ کہ عابد کی نسبت عالم زیادہ بہتر طور پر شیطان کے حملوں کا مقابلہ کر سکتا ہے۔ ۵۳۔ www.KitaboSunnat.com

۵۔ قابلِ رشک ہے وہ شخص جسے اللہ تعالیٰ نے علم و حکمت سے نوازا ہو اور وہ اس کے مطابق فیصلے کرتا اور لوگوں کو تعلیم دیتا ہو۔ ۵۴۔

۶۔ حضورؐ نے یہ دعا فرمائی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس بندے کو آباد و شاداب رکھے جس نے کوئی حدیث سُنی' اُسے یاد رکھا اور پھر اسے دوسروں تک بھی پہنچا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

دیا۔ کیونکہ بہت ممکن ہے کہ جس تک علم پہنچایا گیا ہے وہ علم پہنچانے والے سے زیادہ سمجھ دار نکلے۔ ۵۵۔

۷۔ جو آدمی دین کا علم حاصل کرنے کے لیے سفر اختیار کرے' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دے گا اور جو لوگ مسجد میں جمع ہو کر اللہ تعالیٰ کی کتاب (قرآن مجید) پڑھتے' پڑھاتے اور سمجھاتے ہیں' ان پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے سکینت نازل ہوتی ہے' رحمت ان کو ڈھانپ لیتی ہیں' فرشتے ان کو گھیر لیتے ہیں اور اللہ تعالیٰ ان لوگوں کا ذکر خیر فرشتوں کی مجلس میں فرماتا ہے۔ ۵۶۔

۸۔ دین کا علم سیکھنے میں شرمانا نہیں چاہیے۔ ۵۷۔

۹۔ علماء وارث ہیں انبیائے کرام کے کیونکہ نبیوں کی وارثت درہم و دینار نہیں علم ہوتا ہے۔ ۵۸۔

۱۰۔ جس علم سے کوئی فائدہ نہ اٹھایا جائے وہ ایسا خزانہ ہے جسے خرچ نہ کیا جائے۔ ۵۹۔

۱۱۔ وہ علم جو صرف اللہ تعالیٰ کی رضا کے لیے حاصل کیا جاتا ہے یعنی دین کا علم' اگر اسے کوئی شخص دنیا کمانے کی نیت سے سیکھے گا تو آخرت میں جنت کی خوشبو نہیں پا سکے گا۔ ۶۰۔

۱۲۔ بغیر علم کے فتویٰ دینا گناہ ہے۔ ۶۱۔

۱۳۔ دین کا علم دوسرے لوگوں تک پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرنی چاہیے۔ ۶۲۔

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومتفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۱

۱۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)
۲۔ صحیح مسلم (ابوسعید خدریؓ)
۳۔ ابو داؤد۔ نسائی۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد۔ صحیح مسلم (ابوسعید خدریؓ)
۴۔ صحیح مسلم (تمیم داری)
۵۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)۔ صحیح مسلم (ابوسعیدؓ)
۶۔ صحیح مسلم (جابر بن عبداللہؓ)
۷۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)
۸۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)
۹۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)
۱۰۔ صحیح بخاری (عثمان بن عفانؓ)
۱۱۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)
۱۲۔ ترمذی۔ ابو داؤد۔ ابن ماجہ (زید بن ثابتؓ)
۱۳۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)
۱۴۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)
۱۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ۔ ابو مسعود انصاریؓ۔ جریرؓ)
۱۶۔ ترمذی (حذیفہؓ)۔ ابو داؤد۔ مستدرک حاکم (ابو ہریرہؓ)
۱۷۔ ترمذی (حذیفہؓ)
۱۸۔ ترمذی (نعمان بن بشیرؓ)
۱۹۔ صحیح مسلم (تمیم داری)
۲۰۔ بخاری و مسلم (شقیق بن سلمہ)
۲۱۔ نسائی۔ مسند احمد (ابن عباسؓ)
۲۲۔ ابو داؤد (عائشہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۳۔ صحیح بخاری (انسؓ)۔ ابو داؤد (ابو سلامؓ)

۲۴۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۲۵۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)۔ دارمی (ابو الدرداءؓ)

۲۶۔ آل عمران ۱۰۵۔ ۱۰۴۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ترمذی (حذیفہؓ)

۲۷۔ بخاری و مسلم (معاذ بن جبلؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۲۹۔ صحیح مسلم (ابن مسعودؓ)

۳۰۔ بخاری و مسلم (شقیق بن سلمہ)

۳۱۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)۔ صحیح مسلم (سلیمان بن بریدہؓ)

۳۲۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)۔ صحیح مسلم (ابو سعیدؓ)

۳۳۔ صحیح مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۳۴۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۵۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)

۳۶۔ صحیح بخاری (خباب بن ارتؓ)۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۳۷۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۳۸۔ ابو داؤد۔ ترمذی (عمر بن خطابؓ)

۳۹۔ صحیح بخاری (خباب بن ارتؓ)۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۴۰۔ النساء ۹۷۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۴۱۔ التوبہ ۴۱۔ صحیح بخاری (خباب بن ارتؓ)

۴۲۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)۔ ابن عمرؓ

۴۳۔ البقرہ ۲۵۶

۴۴۔ صحیح مسلم (جابر بن سمرہؓ)۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)۔ ابو داؤد (ابو ہریرہؓ)

۴۵۔ ابو داؤد۔ ترمذی۔ مسند احمد (ابو ہریرہؓ)۔ ابن ماجہ (انسؓ)

۴۶۔ بخاری و مسلم (اسامہ بن زیدؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۷۔ البقرہ ۲۰۳۔ المائدہ ۴۹

۴۸۔ ترمذی (عبداللہ بن عمروؓ)۔ ابو داؤد (عرباض بن ساریہؓ)

۴۹۔ ابن ماجہ (انسؓ)

۵۰۔ بخاری و مسلم (معاویہؓ)۔ ترمذی (ابن عباسؓ)

۵۱۔ صحیح بخاری (عثمان بن عفانؓ)

۵۲۔ ترمذی (ابو امامہ باہلیؓ)

۵۳۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (ابن عباسؓ)

۵۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۵۵۔ ترمذی۔ ابو داؤد (ابن مسعودؓ۔ زید بن ثابتؓ)

۵۶۔ صحیح مسلم (ابو ہریرۃؓ)

۵۷۔ صحیح بخاری (زینبؓ)

۵۸۔ ابو داؤد۔ ترمذی (ابو الدرداءؓ)

۵۹۔ دارمی۔ مسند احمد (ابو ہریرۃؓ)

۶۰۔ ابو داؤد (ابو ہریرۃؓ)

۶۱۔ ابو داؤد (ابو ہریرۃؓ)

۶۲۔ صحیح بخاری (عبدالرحمٰن بن ابی بکرؓ)

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

باب ۲

متفرقات

س :۔ جہاد کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ جہاد اسلامی تعلیمات کا حصہ ہے جو قیامت تک جاری رہے گا۔ ا۔ اللہ اور اس کے رسولؐ پر ایمان لانے کے بعد سب سے افضل عمل جہاد ہے۔ ۲۔ وقت پر نماز ادا کرنے اور والدین سے حسن سلوک کرنے کے بعد سب سے بڑی نیکی یہی جہاد ہے۔ ۳۔ جہاد مال کے ذریعے بھی کیا جاتا ہے' جان کے ذریعے بھی اور زبان کے ذریعے بھی ۴۔ اصل جہاد وہ ہے جو اللہ کے دین کی سربلندی کے لیے کیا جائے۔ ۵۔ اور بہترین جہاد جابر سلطان کے سامنے کلمہ حق کہنا ہے۔ ۶۔ اللہ کی راہ میں سرحدوں کی حفاظت کرنا دنیا اور اس کی تمام چیزوں سے بہتر ہے۔ ۷۔ جو شخص کسی مجاہد کے ساز و سامان کا بندوبست کرے اسے بھی جہاد کا ثواب ملتا ہے۔ ۸۔ اللہ تعالیٰ ایک تیر کی بدولت تین آدمیوں کو جنت میں داخل کرے گا۔ ایک اس کو جس نے ثواب کی نیت سے تیر بنایا۔ دوسرے اس کو جس نے اسے دشمن پر چلایا اور تیسرے اس کو جس نے یہ تیر اسے مہیا کیا۔ ۹۔

شہید کو قتل ہوتے وقت صرف اتنی تکلیف ہوتی ہے جتنی کسی کو چیونٹی کے کاٹنے کی ہوتی ہے۔ ۱۰۔ ضروری ہے کہ شہید کو بغیر غسل دیئے اور کفن پہنائے اس کے کپڑوں اور خون سمیت دفن کر دیا جائے۔ ۱۱۔ جہاد اور شہادت کا بدلہ جنت ہے۔ ۱۲۔ قرض کے سوا شہید کے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔ ۱۳۔ شہید کے خون کا پہلا قطرہ گرتے ہی اسے چھ انعامات دیئے جاتے ہیں۔

ا۔ اس کے گناہ معاف ہو جاتے ہیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۔ وہ جنت میں اپنا مقام دیکھ لیتا ہے۔
۳۔ اس کا نکاح حور سے ہو جاتا ہے۔
۴۔ وہ فزع اکبر یعنی قیامت کے دن کی ہولناکی اور گھبراہٹ سے مامون ہو جاتا ہے۔
۵۔ اسے قبر کے عذاب سے نجات مل جاتی ہے۔
۶۔ اسے ایمان کا لباس پہنا دیا جاتا ہے۔ ۱۴

دو آنکھوں کو دوزخ کی آگ نہیں چھوئے گی۔ ایک وہ جو خوفِ خدا سے روئی اور دوسری وہ جو اللہ کی راہ میں مسلمانوں کی حفاظت کرتے ہوئے جاگی۔ ۱۵۔ قیامت کے دن شہید اسی حالت میں اٹھے گا جس حالت میں وہ دنیا میں شہید ہوا تھا۔ اس کا خون بہہ رہا ہو گا اور اس سے مشک کی خوشبو مہک رہی ہو گی۔ ۱۶۔ جنتی لوگوں میں سے کوئی بھی دنیا میں واپس آنے کی تمنا نہیں کرے گا سوائے شہید کے جس کی یہ آرزو ہو گی کہ وہ دس بار دنیا میں جائے اور ہر بار اللہ کی راہ میں شہید ہو۔ ۱۷۔ خود حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے شہادت کی آرزو کرتے ہوئے فرمایا۔ "میری خواہش ہے کہ اللہ کی راہ میں جہاد کروں اور شہید ہوں۔ پھر جہاد کروں اور شہید ہوں۔ پھر جہاد کروں اور شہید ہو۔" ۱۸۔ جس شخص نے اپنی پوری زندگی میں نہ کبھی جہاد کیا' نہ اس کی آرزو کی اس کی موت منافقت کی حالت پر ہوئی۔ ۱۹

جہاد کے دوران میں عورتوں اور بچوں کو قتل کرنے سے منع کیا گیا ہے۔ ۲۰۔ اس کے علاوہ لاش کا مثلہ کرنا' مالِ غنیمت میں خورد برد کرنا اور بوڑھوں کو قتل کرنا بھی منع ہے۔ ۲۱۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کے عہد مبارک میں خواتین بھی جہاد میں شرکت کرتی تھیں اور ان کا کام کھانا پکانا' پانی پلانا اور زخمیوں کی مرہم پٹی کرنا تھا۔ ۲۲

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

شہید کئی قسم کے ہیں۔ ایک وہ جو اللہ کی راہ میں لڑ کر شہید ہوتا ہے یہی اصلی شہید ہوتا ہے۔ دوسرے وہ لوگ ہیں جن کو شہادت کا ثواب مل جاتا ہے۔ مثلاً" جو طاعون کی بیماری سے ہلاک ہو جائے' یا پیٹ کی بیماری (دست پیچش وغیرہ) سے مرجائے' یا ڈوب کر مرے یا دیوار چھت وغیرہ گرنے سے نیچے دب کر ہلاک ہو جائے۔ ۲۳۔ یا جو عورت زچگی میں مر جائے۔ ۲۴۔ ان کے علاوہ جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتے ہوئے مر جائے وہ بھی شہید ہے' جو اپنے دفاع میں مر جائے وہ بھی شہید ہے' جو دین کی حفاظت کرتے ہوئے مر جائے وہ بھی شہید ہے اور جو اہل و عیال کا تحفظ کرتے ہوئے مارا جائے اسے بھی شہادت کا ثواب ملتا ہے۔ ۲۵۔

س :۔ کیا آپ نے حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواجِ مطہرات کا ذکر بھی کیا ہے؟

ج :۔ جی ہاں' میں نے جن اُمّہاتُ المومنین ۲۶۔ کے نام لیے ہیں اَن میں سے چند ایک کے اسماء گرامی یہ ہیں۔

۱۔ حضرت خدیجہ بنت خُوَیلد رضی اللہ عنہا ۲۷۔

۲۔ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا ۲۸۔

۳۔ حضرت صفیہ رضی اللہ عنہا

۴۔ حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

۵۔ حضرت سَودہ رضی اللہ عنہا

۶۔ حضرت اُمِّ سلمہ رضی اللہ عنہا ۲۹۔

۷۔ حضرت جُوَیریہ رضی اللہ عنہا ۳۰۔

۸۔ حضرت زینب بنت جحش رضی اللہ عنہا ۳۱۔

۹۔ حضرت زینب بنت ابی سلمہ رضی اللہ عنہا ۳۲۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۰۔ حضرت میمونہ رضی اللہ عنہا ۳۳۔

۱۱۔ حضرت اُمِّ حبیبہ رضی اللہ عنہا ۳۴۔

س :۔ کیا آپ نے حضورؐ کے کسی فرزند کا نام بھی لیا ہے۔؟

ج :۔ میں نے حضورؐ کے بیٹوں کا ذکر کیا ہے جو سب کے سب بعد میں فوت ہو گئے تھے۔ ۳۵۔ مثلاً" ابراہیم۔ ۳۶۔

س :۔ آپ نے کن صحابہ کرام کا ذکر کیا ہے؟

ج :۔ میں نے بہت سے صحابہ کے نام لیے ہیں جن میں حضرت ابوبکرؓ ۳۷۔ عمرؓ ۳۸۔ عثمانؓ ۳۹۔ علیؓ ۴۰۔ ابوذر غفاریؓ ۴۱۔ ابو موسیٰ اشعریؓ ۴۲۔ ابو ہریرہؓ ۴۳۔ بلالؓ ۴۴۔ معاذ بن جبلؓ ۴۵۔ سعد بن معاذؓ ۴۶۔ ابو عبیدہ بن جراحؓ ۴۷۔ اور عبداللہ بن سلام ۴۸۔ رضی اللہ عنہم شامل ہیں۔

س :۔ آپ نے کون سی صحابیات کے نام لیے ہیں؟

ج :۔ میں نے بہت سی صحابیات کے نام لیے ہیں مثلاً" خدیجہ بنت خُوَیلدؓ ۴۹۔ عائشہؓ ۵۰۔ اور فاطمہ ۵۱۔ رضی اللہ عنھن۔

س :۔ کیا آپ نے پہلی امتوں کی کچھ نیک بیبیوں کا ذکر بھی کیا ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ مثال کے طور پر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی والدہ مریم بنت عمران ۵۲۔ اور کافر بادشاہ فرعون کی نیک اور مومن بیوی آسیہ ۵۳۔ کا تذکرہ کیا ہے۔

س :۔ عشرہ مبشرہ کن صحابہ کو کہا جاتا ہے؟

ج :۔ دس خوش قسمت صحابہ جن کو حضورؐ نے دنیا ہی میں جنّتی ہونے کی بشارت دی تھی وہ یہ ہیں۔ حضرت ابوبکرؓ عمرؓ عثمانؓ علیؓ طلحہؓ زبیرؓ عبدالرحمٰن بن عوفؓ سعد بن ابی وقاصؓ سعید بن زید اور ابوعبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہم ۵۴۔

س :۔ صلح حدیبیہ میں کتنے صحابہ کرام نے شرکت فرمائی تھی؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

ج :۔ صلح حدیبیہ یا بیعتِ رضوان ہیں۔ چودہ سو (۱۴۰۰) صحابہ کرام شریک ہوئے تھے۔ ۵۵۔

س :۔ کیا کسی صحابی کو حضورؐ نے فِدَاکَ اُمِّیْ وَ اَبِیْ فرمایا تھا؟

ج :۔ جی ہاں' حضرت سعد بن مالک رضی اللہ عنہ کو غزوۂ احد کے موقع پر یہ فرمایا تھا کہ۔

فِدَاکَ اُمِّیْ وَ اَبِیْ (میرے ماں باپ تم پر قربان!) ۵۶۔

س :۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کس صحابی کو سیّدنا کہہ کر پکارتے تھے؟

ج :۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کو ۵۷۔

س :۔ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کی مواخات کس صحابی سے ہوئی تھی؟

ج :۔ حضرت ابو الدرداء رضی اللہ عنہ کے ساتھ حضرت سلمان فارسی رضی اللہ عنہ کا بھائی چارہ قائم کیا گیا تھا۔ ۵۸۔

س :۔ کس صحابی کو امینُ الامت (امت کا امین) کا لقب دیا گیا؟

ج :۔ حضرت ابو عبیدہ بن جراح رضی اللہ عنہ کو۔ ۵۹۔

س :۔ کس صحابی کو حضورؐ کا حواری کہا گیا ہے؟

ج :۔ حضرت زبیر بن عوامؓ کو ۶۰۔

س :۔ کیا صحابہ کرام کے مراتب میں فرق ہے؟

ج :۔ جی ہاں' ان میں مختلف لوگوں کے مختلف درجات و مراتب ہیں۔ ۶۱۔

س :۔ کس خاتون کو "جنت میں عورتوں کی سردار" کہا گیا ہے؟

ج :۔ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی بیٹی فاطمہؓ ۶۲۔ کو حضورؐ نے "جنت میں عورتوں کی سردار" کا لقب دیا ہے۔ ۶۳۔

س :۔ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ کون تھے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :۔ حضرت حسنؓ اور حضرت حسینؓ دونوں حضرت علیؓ اور حضرت فاطمہؓ کے صاحبزادے اور حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کے نواسے تھے۔ ۶۴۔

س :۔ صحابہ کرام کو برا بھلا کہنا جائز ہے؟

ج :۔ حضورؐ نے صحابہ کرام کو برا بھلا کہنے سے منع فرمایا ہے۔ ۶۵۔

س :۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ کون تھے؟

ج :۔ حضرت بلال رضی اللہ عنہ ابوبکر رضی اللہ عنہ کے آزاد کردہ غلام ۶۶۔ حضورؐ کے ایک صحابی اور مسجد نبوی کے موذن تھے۔ ۶۷۔

س :۔ انصار مدینہ کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ انصار کا ذکر خیر اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں بھی فرمایا ہے۔ ۶۸۔ حضورؐ کو انصار سے بڑی محبت تھی جس کا اظہار کئی موقعوں پر ہوا۔ ۶۹۔ انصار سے محبت کرنا ایمان کی نشانی ہے اور ان سے بغض رکھنا منافقت ہے۔ ۷۰۔

س :۔ حضورؐ نے کس صحابی کو اللہ کی تلوار کا لقب دیا تھا؟

ج :۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ کو۔ ۷۱۔

س :۔ کس صحابی کی موت پر اللہ تعالیٰ کا عرش بھی ہلنے لگا؟

ج :۔ حضرت سعد بن معاذ رضی اللہ عنہ کی موت پر ۷۲۔

س :۔ کیا آپ نے کسی تابعی کا ذکر بھی کیا ہے؟

ج :۔ جی ہاں' میں نے اویس (قرنیؒ) کا نام لے کر ان کا ذکر کیا ہے۔ ۷۳۔

س :۔ دنیا میں سب سے پہلی مسجد کون سی ہے؟

ج :۔ مسجد حرام (خانہ کعبہ کی مسجد) دنیا کی سب سے پہلی مسجد ہے اس کے بعد مسجد اقصیٰ بنائی گئی۔ ۷۴۔

س :۔ نام رکھنے کے بارے میں آپ کی کیا ہدایات ہیں؟

ج :۔ اس سلسلے میں درج ذیل امور پیش نظر رکھیں۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ اچھے نام رکھا کریں۔ ۷۵۔

۲۔ اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے پسندیدہ نام عبداللہ اور عبدالرحمٰن ہیں۔ ۷۶۔

۳۔ کسی کا نام بُرا ہو تو اُسے بدل دینا چاہیے۔ ۷۷۔

۴۔ قیامت کے دن سب سے بُرے نام والا وہ شخص ہو گا جو دنیا میں شہنشاہ' مَلِکُ الاملاک یا مہاراج کہلواتا تھا۔ ۷۸۔

۵۔ جو شخص جان بوجھ کر اپنے باپ کی بجائے کسی اور کو باپ قرار دے تو یہ کفر ہے۔ ۷۹۔ اور ایسا کرنے والے پر جنت حرام ہے۔ ۸۰۔

س :۔ نومولود بچے کو گھٹی دینا کیسا ہے؟

ج :۔ ہر پیدا ہونے والے بچے کو گھٹی دیا کریں۔ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کھجور وغیرہ چبا کر بچے کے تالو پر لگا کر گھٹی دیا کرتے تھے اور پھر اس کے حق میں دعا بھی فرماتے تھے۔ ۸۱۔

س :۔ کیا بچے کا عقیقہ جائز ہے؟

ج :۔ بالکل جائز ہے۔ ۸۲۔

س :۔ زیادہ سے زیادہ کتنی عمر تک انسان کو راہ ہدایت پا لینی چاہیے؟

ج :۔ ساٹھ برس تک کی عمر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بندے پر اِتمامِ حُجّت کے لیے کافی ہے۔ ۸۳۔

س :۔ کیا دکھ درد سہنے پر بھی گناہ معاف ہوتے ہیں؟

ج :۔ جی ہاں' ہر دکھ درد' تکلیف یا غم برداشت کرنے پر مسلمان کے گناہ معاف ہوتے ہیں۔ یہاں تک کہ کانٹا چبھنے کی تکلیف پر بھی ثواب ملتا اور گناہ معاف ہوتے ہیں۔ ۸۴۔

س :۔ کن کاموں کا ثواب مرنے کے بعد بھی جاری رہتا ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج:۔ تین قسم کے کاموں کا ثواب مرنے کے بعد بھی مسلمان کو ملتا رہتا ہے۔ ایک صدقہ جاریہ کا' دوسرے ایسا علم چھوڑ جانے کا جس سے دوسرے لوگ مستفید ہوں اور تیسرے ایسی نیک اولاد جو والدین کے حق میں مغفرت کی دعا کرتی رہے۔ ۸۵۔

س:۔ خوشبو کیسی استعمال کی جائے؟

ج:۔ مرد کو ایسی خوشبو استعمال کرنی چاہیے جس کی خوشبو محسوس ہو مگر رنگ نہ ہو اور عورت کو ایسی خوشبو لگانی چاہیے جس کا رنگ ظاہر ہو لیکن خوشبو نہ پھیلے۔ ۸۶۔

س:۔ کیا ہر مرض کی دوا موجود ہے؟

ج:۔ جی ہاں' اللہ تعالیٰ نے ہر مرض کے ساتھ اس کی دوا بھی پیدا فرمائی ہے۔ ۸۷۔

س:۔ کن نعمتوں کی اکثر ناقدری کی جاتی ہے؟

ج:۔ دو ایسی نعمتیں ہیں لوگ جن کی اکثر ناقدری کرتے ہیں ایک صحت کی اور دوسری فراغت کی۔ ۸۸۔

س:۔ منشیات کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ ہر نشہ آور چیز حرام ہے۔ ۸۹۔ اور اس کی کم سے کم مقدار کا استعمال بھی حرام ہے۔ ۹۰۔ نشہ کرنے والے کو کوڑوں کی جسمانی سزا بھی دی جا سکتی ہے۔ ۹۱۔

س:۔ کیا صحبت کا اثر ہوتا ہے؟

ج:۔ جی ہاں ضرور ہوتا ہے۔ نیک اور برے آدمی کی صحبت ایسی ہے جیسے عطر بیچنے والا اور دھونکنی دھونکنے والا ہو۔ عطر فروش سے خوشبو نہ بھی خریدی جائے تو اس کے پاس بیٹھنے سے خود بخود حاصل ہو جاتی ہے اور دھونکنی والا یا تو

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

آپ کے کپڑے جلائے گا یا کم سے کم اس کے دھوئیں اور بدبو کا اثر آپ تک پہنچ کر رہے گا۔ ۹۲۔

س:- کن نیک کاموں کے نتیجے میں انسان کے سارے گناہ معاف ہو جاتے ہیں؟

ج۔ جن کاموں سے تمام گناہ معاف ہو جاتے ہیں وہ یہ ہیں۔

۱۔ اسلام لانا (مسلمان ہونا)

۲۔ بیت اللہ شریف کا حج کرنا

۳۔ اللہ کی راہ میں ہجرت کرنا

۴۔ اللہ کی راہ میں شہید ہونا۔ ۹۳۔

۵۔ ماہ رمضان کے روزے رکھنا۔ ۹۴۔

س:- ٹریفک کے بارے میں کوئی ہدایت؟

ج:- اس سلسلے میں یہ امور یاد رکھیں۔

۱۔ یہ بھی گناہ کی بات ہے کہ کوئی شخص راستے میں ایسی رکاوٹ کھڑی کرے یا ناجائز تجاوزات بڑھائے جس سے راہ گیروں کو تکلیف اور دشواری کا سامنا کرنا پڑے۔ ۹۵۔

۲۔ راستے سے کسی تکلیف دہ چیز یا کسی رکاوٹ کو ہٹانا نیکی کا کام اور ایمان کا ایک حصہ ہے۔ ۹۶۔

۳۔ راستوں یا گلیوں کی چوڑائی کم سے کم سات ہاتھ (دس فٹ) ہونی چاہیے تاکہ آمدورفت میں دقت پیدا نہ ہو۔ ۹۷۔

س:- جانور ذبح کرنے کے کیا آداب ہیں؟

ج:- جب جانور ذبح کریں تو اچھے طریقے سے ذبح کریں۔ چھری کو خوب تیز کر لیں تاکہ اس کی جان جلد نکل جائے اور وہ زیادہ دیر تڑپتا نہ رہے۔ ۹۸۔ اور جانور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ذبح کرتے وقت یہ دعا پڑھیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ۔

اللہ کے نام سے جو سب سے بڑا ہے۔ ۹۹۔

س:۔ کسی علاقے میں وبا پھیل جائے تو کیا کیا جائے؟

ج:۔ جس علاقے میں طاعون وغیرہ کی وبا پھیل جائے تو وہاں باہر کے لوگ داخل نہ ہوں اور جو وہاں موجود ہوں وہ کسی دوسرے علاقے کی طرف منتقل نہ ہوں۔ ۱۰۰۔

س:۔ شیطان انسان سے کتنا دور ہوتا ہے؟

ج:۔ شیطان انسان کے اندر خون کی طرح گردش کرتا ہے۔ ۱۰۱۔

س:۔ کیا عورت سر کے بال کٹوا سکتی ہے؟

ج:۔ نہیں۔ عورت کے لیے سر کے بال کٹوانا منع ہے۔ ۱۰۲۔

س:۔ کیا مُتعہ (عارضی نکاح) جائز ہے؟

ج:۔ ہرگز جائز نہیں۔ فتح خیبر کے بعد سے مُتعہ حرام ہو چکا ہے۔ ۱۰۳۔

س:۔ غیر مسلموں کی مشابہت اختیار کرنا کیسا ہے؟

ج:۔ کوئی شخص جن لوگوں کی مشابہت اختیار کرے گا' قیامت کے دن اُنہی میں سے اٹھایا جائے گا۔ ۱۰۴۔ اور جو جس سے محبت کرتا ہے آخرت میں اسی کے ساتھ ہو گا۔ ۱۰۵۔

س:۔ عصبیّت کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج:۔ عصبیّت یہ ہے کہ آدمی یہ نہ دیکھے کہ کون حق پر ہے بلکہ صرف اپنی برادری یا پارٹی ہی کو معیارِ حق سمجھے۔ ۱۰۶۔ جو شخص عصبیّت کی طرف بلائے یا اس کی بنیاد پر لڑے مرے' اس کا اہلِ اسلام سے کوئی تعلق نہیں۔ ۱۰۷۔

س:۔ سب سے پہلے کس نے اذان کہی؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج:۔ سب سے پہلے حضرت بلال رضی اللہ عنہ نے مسجدِ نبوی میں اذان کہی تھی۔ ۱۰۸۔

س:۔ منافق کی نشانیاں اور اس کا انجام بتائیں؟

ج:۔ منافق کی چار نشانیاں ہیں۔

۱۔ جب اس کے پاس کوئی امانت رکھی جائے تو اس میں خیانت کا مرتکب ہوتا ہے۔

۲۔ جب وہ گفتگو کرتا ہے تو جھوٹ بولتا ہے۔

۳۔ جب وہ کوئی وعدہ کرتا ہے تو اسے پورا نہیں کرتا۔

۴۔ جب وہ کسی سے جھگڑا کرتا ہے تو گالی گلوچ پر اتر آتا ہے۔ ۱۰۹۔

یہ بھی یاد رکھیں کہ منافق کے دو چہرے ہوتے ہیں' وہ کچھ لوگوں سے ایک چہرے کے ساتھ ملتا ہے اور کچھ سے دوسرے چہرے کے ساتھ۔ ایسے دو چہروں والا شخص قیامت کے دن بد ترین لوگوں میں سے ہو گا۔ ۱۱۰۔

س:۔ کیا وسوسے اور دل میں آنے والے برے خیالات پر بھی گناہ ہو گا؟

ج:۔ نہیں۔ جب تک کوئی شخص گناہ نہ کرے محض وسوسے یا دل میں برا خیال آنے پر اسے کوئی گناہ نہیں ہو گا۔ ۱۱۱۔

س:۔ اللہ تعالیٰ ہماری کن چیزوں پر نگاہ رکھتا ہے؟

ج:۔ اللہ تعالیٰ ہماری شکل و صورت یا ہمارے مال و دولت کو نہیں دیکھتا بلکہ وہ ہماری نیتوں اور عملوں کو دیکھتا ہے۔ ۱۱۲۔

س:۔ کیا کسی کی موت کے صدمے سے آنسو بہانا جائز ہے؟

ج:۔ جائز ہے۔ ایسے موقع پر آنکھوں کا اشکبار ہونا فطری امر ہے اور اس پر کوئی گناہ نہیں ہے۔ ۱۱۳۔

س:۔ مسلمانوں کی موجودہ پستی کا سبب کیا ہے؟

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ج :۔ ان کے زوال کا بنیادی سبب ان کی دنیا پرستی اور موت سے بھاگنا ہے۔ ۱۱۴۔

س :۔ دانش مندی کا کیا معیار ہے؟

ج :۔ اصل دانشمند وہ ہے جو آخرت کی تیاری کرے۔ ۱۱۵۔

س :۔ کیا قبر میں بھی عذاب ہو گا؟

ج :۔ جی ہاں' عذاب قبر برحق ہے۔ برزخ کی زندگی میں بھی لوگوں کو ان کے برے اعمال کی سزا ملے گی۔ ۱۱۶۔

س :۔ کیا قرعہ اندازی جائز ہے؟

ج :۔ جی ہاں۔ ۱۱۷۔

س :۔ کیا سفیر کو قتل کیا جا سکتا ہے؟

ج :۔ سفیر کا قتل جائز نہیں۔ ۱۱۸۔

س :۔ کبیرہ گناہ کون کون سے ہیں؟

ج :۔ چند کبیرہ گناہ یہ ہیں۔

۱۔ شرک کرنا

۲۔ کسی کو ناحق قتل کرنا

۳۔ زنا کرنا۔ ۱۱۹۔

۴۔ جھوٹی گواہی دینا

۵۔ والدین کی نافرمانی کرنا۔ ۱۲۰۔

۶۔ یتیم کا مال کھانا

۷۔ سود کھانا

۸۔ جہاد سے بھاگنا

۹۔ پاک دامن عورتوں پر زنا کی تہمت (قذف) لگانا

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ جادو کرنا ۲۱۔

س :۔ موذی جانوروں کے بارے میں کیا حکم ہے؟

ج :۔ موذی جانوروں مثلاً" سانپ اور بچھو وغیرہ جہاں پائے جائیں ان کو مار دیا جائے۔ ۲۲۔

س :۔ کیا آپ نے کسی شاعر کا نام بھی لیا ہے؟

ج :۔ جی ہاں' کئی شاعروں کا ذکر کیا ہے مثلاً" لبیدؓ (بن عامر ربیعہ) کا ۲۳۔ حسانؓ (بن ثابت) کا۔ ۲۴۔

س :۔ شعر و شاعری کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :۔ ہمارے ہاں اکثر اشعار تو اچھے نہیں ہوتے۔ ۲۵۔ لیکن بعض شعروں میں حکمت و دانائی ہوتی ہے۔ ۲۶۔ حضورؐ نے خود اچھے شعر سنے ہیں اور ان کی تحسین بھی فرمائی ہے۔ ۲۷۔ سب سے سچی اور بہترین بات جو کسی شاعر نے کہی وہ لبید کے اِس مصرعے میں کہی گئی ہے کہ۔

اَلَا کُلُّ شَیْءٍ مَا خَلَا اللّٰہَ بَاطِلٌ ۲۸۔

آگاہ رہو کہ اللہ کے سوا ہر چیز مٹ جانے والی ہے۔

س :۔ کیا تقریر کا بھی اثر ہوتا ہے؟

ج :۔ جی ہاں' بعض بیان تو جادو اثر ہوتے ہیں۔ ۲۹۔

س :۔ کیا شکار کے لیے کتا رکھنا جائز ہے؟

ج :۔ جی ہاں' شکار کے لیے کتا رکھنا جائز ہے۔ ۳۰۔ سَدھائے ہوئے کتے کا مارا ہوا شکار بھی جائز ہے۔ ۳۱۔ مگر یاد رکھیں کہ حفاظت یا شکار کے سوا کتا رکھنا منع ہے۔ ۳۲۔

س :۔ کیا کسی جانور کو باندھ کر مارنا جائز ہے؟

ج :۔ کسی جانور یا انسان کو باندھ کر پھینک کرنا جائز نہیں ہے۔ ۳۳۔ اسی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

طرح کسی جاندار شے کو نشانہ بازی کے لیے تختۂ مشق (Target) بنانا بھی منع ہے۔ ۱۳۴

س :- کیا مرغی کا گوشت حلال ہے؟

ج :- جی ہاں' حضورؐ نے خود مرغی کا گوشت تناول فرمایا ہے۔ ۱۳۵

س :- کن جانوروں اور پرندوں کا گوشت کھانا حرام ہے؟

ج :- یہ میں نے تفصیل سے بتایا ہے مثلاً" ہر درندے جانور' شکاری پرندے ۱۳۶ اور پالتو گدھے کا گوشت کھانا حرام ہے۔ ۱۳۷

س :- کیا جنین کو بھی ذبح کرنا ضروری ہے؟

ج :- نہیں۔ حلال مادہ جانور کے پیٹ سے جو بچہ نکلے اسے الگ سے ذبح کرنے کی ضرورت نہیں وہ اپنی ماں کے ساتھ ہی ذبح ہو جاتا ہے۔ ۱۳۸

س :- علم کی فضیلت کے بارے میں آپ کیا فرماتی ہیں؟

ج :- میرے نزدیک علم کی فضیلت مسلم ہے۔ اس سلسلے میں درج ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

۱۔ اللہ تعالیٰ جس شخص کو بھلائی سے نوازتا ہے اسے دین کا فہم عطا فرماتا ہے۔ ۱۳۹

۲۔ قابلِ رشک ہے وہ جسے علم و حکمت سے نوازا گیا اور پھر وہ دوسروں کو حکمت و دانائی سکھاتا اور اس کے مطابق فیصلے کرتا ہو۔ ۱۴۰

۳۔ علماء انبیائے کرام کے وارث ہیں۔ ۱۴۱

۴۔ دین کا علم سیکھنے کے لیے جو شخص گھر سے نکلا وہ گھر واپس آنے تک اللہ کی راہ میں ہے۔ ۱۴۲

۵۔ جو شخص دین کا علم حاصل کرنے کے لیے سفر اختیار کرے گا' اللہ تعالیٰ اس کے لیے جنت کی راہ آسان کر دے گا۔ ۱۴۳

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۶۔ عالم کو عابد (عبادت کرنے والے) پر فضیلت حاصل ہے۔ ۱۴۴

۷۔ ایک فقیہ (دین کا علم جاننے والا) ہزار عابدوں سے بڑھ کر شیطان پر بھاری ہوتا ہے۔ ۱۴۵

۸۔ جس شخص سے کوئی مسئلہ پوچھا جائے اور وہ صحیح مسئلے یا حق بات کو چھپائے تو اسے آخرت میں آگ کی لگام پہنائی جائے گی۔ ۱۴۶

۹۔ دین کا علم سیکھنے والوں سے اچھا سلوک کیا جائے۔ ۱۴۷

۱۰۔ محض شہرت اور نام و نمود کی خواہش رکھنے والے عالم دین کا انجام دوزخ ہے۔ ۱۴۸

۱۱۔ امت کے آخری دور میں جید علماء کی وفات کے بعد پیدا ہونے والا خلا پُر نہ ہو سکے گا اور اس طرح دنیا سے علم اٹھ جائے گا۔ ۱۴۹

س:۔ کن لوگوں پر لعنت کی گئی ہے؟

ج:۔ جن پر اللہ تعالیٰ یا اس کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے لعنت فرمائی ہے ان میں سے چند ایک یہ ہیں۔

۱۔ شراب پینے والے اور شراب پلانے والے پر ۱۵۰۔

۲۔ چوری کرنے والے پر۔ ۱۵۱

۳۔ سود کھانے والے پر ۱۵۲

۴۔ شیطان پر ۱۵۳

۵۔ کافروں پر ۱۵۴

۶۔ ظالموں پر ۱۵۵

۷۔ عملِ قومِ لوط کرنے والے پر ۱۵۶

۸۔ مرد جو عورتوں کا سا لباس پہنیں اور ان کی سی وضع قطع اختیار کریں ان پر ۱۵۷

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۹۔ وہ عورتیں جو مردوں جیسا لباس پہنیں اور مردوں جیسی وضع قطع اپنائیں ان پر۔ ۱۵۸۔

۱۰۔ اس عورت پر جو مصنوعی بال لگوائے یا بال اکھڑوائے (Plucking) اور اپنی قدرتی ساخت کو بدلے۔ ۱۵۹۔

۱۱۔ حلالہ کرنے والے پر اور حلالہ کروانے والے پر۔ ۱۶۰۔

۱۲۔ دولت پرست پر۔ ۱۶۱۔

۱۳۔ جو اپنے باپ کی بجائے کسی اور کو اپنا باپ ظاہر کرے اس پر ۱۶۲۔

س: خواب کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج: خواب سے متعلق درج ذیل امور کو پیش نظر رکھیں۔

۱۔ اچھا خواب نبوت کا چھیالیسواں حصہ ہے۔ ۱۶۳۔

۲۔ اچھا خواب اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور اس پر شکر ادا کرنا چاہیے۔ برا خواب شیطان کی طرف سے ہے اور اس سے پناہ مانگنی چاہیے۔ ۱۶۴۔

۳۔ اچھا خواب بیان کیا جا سکتا ہے۔ ۱۶۵۔ مگر برے خواب کو بیان نہ کیا جائے۔ ۱۶۶۔

۴۔ خواب میں دودھ پینے کی تعبیر علم حاصل ہونا ہے۔ ۱۶۷۔

۵۔ جب خواب میں حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی زیارت ہو تو وہ واقعی حضورؐ ہی کی زیارت ہوتی ہے۔ ۱۶۸۔

۶۔ سچے خواب عام طور پر رات کے آخری حصے میں آتے ہیں۔ ۱۶۹۔

۷۔ جھوٹا خواب بیان کرنا بہت بڑا بہتان ہے۔ ۱۷۰۔

س: کیا تصویر (Picture) بنانا جائز ہے؟

ج: ہرگز جائز نہیں۔ جاندار کی تصویر بنانے والے کو آخرت میں عذاب ہو گا اور اس سے کہا جائے گا کہ اب اس میں جان ڈالو۔" ۱۷۱۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

س :۔ کیا آپ نے کسی پہاڑ کا نام بھی لیا ہے؟

ج :۔ میں نے کئی پہاڑوں کا ذکر کیا ہے مثلاً" احد۔ ۱۷۲۔

س :۔ کیا آپ نے کچھ مہینوں کے نام بھی لیے ہیں؟

ج :۔ جی ہاں' میں نے بعض مہینوں کا ذکر کیا ہے مثلاً" محرم' رجب' شعبان' رمضان ۱۷۳' شوال ۱۷۴' ذوالحجہ ۱۷۵۔

س :۔ امتِ مسلمہ کے بارے میں کچھ ارشاد فرمائیں؟

ج :۔ امتِ مسلمہ کا بہترین دور وہ ہے جو نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور آپؐ کے صحابہ کرام کا ہے۔ اس کے بعد دوسرے نمبر پر تابعین کا زمانہ آتا ہے اور تیسرے نمبر پر تبع تابعین کا۔ ۱۷۶ بعد میں انحطاط کے باوجود ساری امت کبھی گمراہ نہ ہو گی۔ ۱۷۷ بلکہ ہر دور میں کچھ لوگ حق پر قائم رہیں گے۔ ۱۷۸ اگرچہ امت میں تہتر (۷۳) فرقے بن جائیں گے جو سب کے سب جہنم میں جائیں گے سوائے ان میں سے ایسے لوگوں کے گروہ کے جو حضورؐ اور صحابہ کرام کے طریقے پر کار بند رہے گا اور وہی نجات پائے گا۔ ۱۷۹

امتِ مسلمہ کے لیے سب سے بڑی آزمائش مال و دولت ہے۔ ۱۸۰ اور خصوصاً" مردوں کے لیے سب سے بڑی آزمائش عورتیں ہیں۔ ۱۸۱ اس امت کے بگاڑ کے زمانے میں دینِ حق پر قائم رہنا ایسے ہے جیسے کسی شخص کا انگاروں کو اپنے ہاتھوں میں لینا۔ ۱۸۲ اور حالت یہ ہو گی کہ کوئی شخص صبح کو مومن ہو گا اور شام کو کافر' شام کو مومن ہو گا اور صبح کو کافر۔ ہر کوئی دنیا کے بدلے اپنا دین بیچ رہا ہو گا۔ ۱۸۳ تیس (۳۰) کے لگ بھگ ایسے افراد بھی اِس اُمت میں پیدا ہوں گے جو نبوّت کا جھوٹا دعویٰ کریں گے۔ ۱۸۴

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۔ ابوداؤد (عمران بن حصینؓ)
۲۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)
۳۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)
۴۔ ابوداؤد۔ نسائی۔ دارمی (انسؓ)
۵۔ بخاری و مسلم (ابوموسیٰ اشعریؓ)
۶۔ نسائی (طارق بن شہابؓ)
۷۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)
۸۔ بخاری و مسلم (زید بن خالدؓ)۔ ابوداؤد (عبداللہ بن عمرؓ)
۹۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ دارمی (عقبہ بن عامرؓ)
۱۰۔ ترمذی (ابوہریرہؓ)
۱۱۔ ابوداؤد (ابن عباسؓ)
۱۲۔ صحیح بخاری (عبداللہ بن ابی اوفیٰؓ)
۱۳۔ صحیح مسلم (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)
۱۴۔ ترمذی۔ ابن ماجہ (مقدام بن معدیکربؓ)
۱۵۔ ترمذی (عبداللہ بن عباسؓ)
۱۶۔ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)
۱۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ)
۱۸۔ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)
۱۹۔ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)
۲۰۔ صحیح بخاری۔ ابوداؤد (انسؓ)
۲۱۔ ابوداؤد (انسؓ)۔ صحیح مسلم (سلیمان بن بریدہؓ)
۲۲۔ صحیح بخاری (ربیع بنت معوذ)۔ صحیح مسلم (ام عطیہ)
۲۳۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)
۲۴۔ ابوداؤد (جابر بن عتیکؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۵۔ ابوداؤد۔ ترمذی (سعید بن زیدؓ)

۲۶۔ الاحزاب ۶

۲۷۔ بخاری و مسلم (علیؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (ابو سلمہؓ)

۲۹۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۳۰۔ صحیح مسلم (ابن عباسؓ)

۳۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۳۲۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۳۔ نسائی (عمران بن حصینؓ)

۳۴۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ نسائی۔ ابوداؤد (زینب بنت ابی سلمہؓ)

۳۵۔ الاحزاب ۴۰

۳۶۔ صحیح بخاری (براء بن عازبؓ)

۳۷۔ بخاری و مسلم (ابو سعید خدریؓ)

۳۸۔ بخاری و مسلم (ابو ہریرہؓ)

۳۹۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۴۰۔ بخاری و مسلم (سہل بن سعدؓ)

۴۱۔ صحیح مسلم (ابوذر غفاریؓ)

۴۲۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰ اشعریؓ)

۴۳۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۴۴۔ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)

۴۵۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۴۶۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)

۴۷۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۴۸۔ بخاری و مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۴۹۔ بخاری و مسلم (علیؓ)

۵۰۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۵۱۔ صحیح بخاری (ابو ہریرہؓ)

۵۲۔ بخاری و مسلم (علیؓ)

۵۳۔ ترمذی (انسؓ)

۵۴۔ ترمذی (عبدالرحمٰن بن عوفؓ)۔ ابن ماجہ (سعید بن زیدؓ)

۵۵۔ بخاری و مسلم (جابرؓ)

۵۶۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی (علیؓ)

۵۷۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۵۸۔ صحیح بخاری (عون بن ابی جحیفہ عن ابیہ۔ وہب بن عبداللہؓ)

۵۹۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۶۰۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۶۱۔ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)

۶۲۔ بخاری و مسلم (عائشہؓ)

۶۳۔ ترمذی (ام سلمہؓ)

۶۴۔ صحیح مسلم (سعد بن ابی وقاصؓ۔ عائشہؓ)

۶۵۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی (ابو سعید خدریؓ)

۶۶۔ صحیح بخاری (جابرؓ)

۶۷۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ نسائی (ابن عمرؓ۔ ابن مسعودؓ)۔ ابوداؤد (ابن مسعودؓ)

۶۸۔ التوبہ ۱۰۰

۶۹۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۷۰۔ بخاری و مسلم۔ نسائی (انسؓ)

۷۱۔ ترمذی (ابو ہریرہؓ)

۷۲۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی۔ (جابرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۷۳۔ صحیح مسلم (عمر بن خطابؓ)

۷۴۔ آل عمران ۹۶۔ صحیح بخاری (ابوذرؓ)

۷۵۔ ابوداؤد (ابوالدرداءؓ)

۷۶۔ ابوداؤد (ابو وہب جشمیؓ)

۷۷۔ ابوداؤد (ابن عمرؓ)

۷۸۔ صحیح مسلم۔ ابوداؤد (ابوہریرہؓ)

۷۹۔ صحیح بخاری (ابوہریرہؓ)

۸۰۔ صحیح بخاری (سعدؓ)

۸۱۔ بخاری و مسلم (اسماء بنت ابی بکرؓ)۔ صحیح مسلم (عائشہؓ)

۸۲۔ ابوداؤد (بریدہؓ)

۸۳۔ صحیح بخاری (ابوہریرہؓ)

۸۴۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۸۵۔ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)

۸۶۔ نسائی (ابوہریرہؓ)

۸۷۔ صحیح بخاری (ابوہریرہؓ)۔ صحیح مسلم (جابرؓ)

۸۸۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۸۹۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمرؓ)

۹۰۔ ترمذی۔ ابوداؤد۔ نسائی (جابر بن عبداللہؓ)

۹۱۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی (انسؓ)

۹۲۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۹۳۔ صحیح مسلم (عمرو بن العاصؓ)

۹۴۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۹۵۔ ابوداؤد (معاذؓ)

۹۶۔ صحیح بخاری۔ ابوداؤد (عبداللہ بن عمرو بن العاصؓ)۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ترمذی (ابوہریرہؓ)

۹۷۔ صحیح بخاری (ابوہریرہؓ)

۹۸۔ صحیح مسلم (شداد بن اوسؓ)

۹۹۔ ترمذی۔ ابوداؤد (جابر بن عبداللہؓ)

۱۰۰۔ بخاری و مسلم (اسامہ بن زیدؓ)

۱۰۱۔ بخاری و مسلم (انسؓ)

۱۰۲۔ نسائی (علیؓ)

۱۰۳۔ بخاری و مسلم (علیؓ)

۱۰۴۔ ابوداؤد۔ مسند احمد (ابن عمرؓ)

۱۰۵۔ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)

۱۰۶۔ ابن ماجہ۔ مسند احمد (عبادہ بن کثیرؒ)

۱۰۷۔ ابوداؤد (جبیر بن مطعمؓ)

۱۰۸۔ ابوداؤد (ابو عمیر بن انسؓ)

۱۰۹۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۱۰۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۱۱۱۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۱۱۲۔ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)

۱۱۳۔ صحیح بخاری (انسؓ)

۱۱۴۔ ابوداؤد (ثوبانؓ)

۱۱۵۔ ترمذی (شداد بن اوسؓ)

۱۱۶۔ المومن ۶۰۔ بخاری و مسلم (ابن عباسؓ)

۱۱۷۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۱۸۔ ابوداؤد (نعیمؓ)

۱۱۹۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی (ابوہریرہؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۲۰۔ بخاری و مسلم۔ ترمذی (نفیع بن حارثؓ۔ ابوبکرہؓ)

۲۱۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی (ابوہریرہؓ)

۲۲۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ نسائی (ابن عمرؓ)

۲۳۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۲۴۔ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۲۵۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۲۶۔ صحیح بخاری (ابی بن کعبؓ)

۲۷۔ بخاری و مسلم (عمرو بن شریدؓ۔ براءؓ۔ عائشہؓ)

۲۸۔ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۲۹۔ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)

۳۰۔ المائدہ ۳۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد (عدی بن حاتمؓ)

۳۱۔ المائدہ ۳۔ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد (عدی بن حاتمؓ)

۳۲۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ۔ ابوہریرہؓ)

۳۳۔ بخاری و مسلم (ابن عمرؓ)

۳۴۔ صحیح مسلم (ابن عباسؓ)

۳۵۔ بخاری و مسلم (ابو موسیٰؓ)

۳۶۔ صحیح مسلم (ابن عباسؓ۔ ابوہریرہؓ)۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)

۳۷۔ بخاری و مسلم (ابو ثعلبہؓ)۔ ترمذی (عرباض بن ساریہؓ)

۳۸۔ ابوداؤد۔ دارمی (جابرؓ)۔ ترمذی (ابو سعیدؓ)

۳۹۔ بخاری و مسلم (معاویہؓ)۔ ترمذی (ابن عباسؓ)

۴۰۔ بخاری و مسلم (عبداللہ بن مسعودؓ)

۴۱۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دارمی۔ مسند احمد (کثیر بن قیسؓ)

۴۲۔ ترمذی (انسؓ)

۴۳۔ صحیح مسلم۔ ترمذی۔ ابوداؤد (ابوہریرہؓ)۔ ترمذی۔ ابوداؤد (ابوالدرداءؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۴۴ـ ابوداؤد۔ ابن ماجہ۔ دارمی (کثیر بن قیسؓ)

۱۴۵ـ ترمذی (ابن عباسؓ)

۱۴۶ـ ابوداؤد۔ ترمذی (ابوہریرہؓ)۔ ابن ماجہ (انسؓ)

۱۴۷ـ ترمذی (ابوسعید خدریؓ)

۱۴۸ـ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)

۱۴۹ـ بخاری و مسلم (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۵۰ـ ترمذی (انسؓ)

۱۵۱ـ بخاری و مسلم۔ نسائی (ابوہریرہؓ)

۱۵۲ـ صحیح مسلم۔ ترمذی۔ ابوداؤد (ابن مسعودؓ)

۱۵۳ـ النساء ۱۸۔ الحجر ۳۵۔ ص ۷۸

۱۵۴ـ البقرہ ۸۹۔ الاحزاب ۳

۱۵۵ـ الاعراف ۴۴۔ ہود ۱۸

۱۵۶ـ رزین (ابن عباسؓ۔ ابوہریرہؓ)

۱۵۷ـ ابوداؤد (ابوہریرہؓ)۔ صحیح بخاری (ابن عباسؓ)

۱۵۸ـ ابوداؤد (ابوہریرہؓ)

۱۵۹ـ بخاری و مسلم (ابن مسعودؓ)۔ ابوداؤد (ابن عباسؓ)

۱۶۰ـ ابوداؤد۔ ترمذی۔ ابن ماجہ۔ دارمی (عبداللہ بن مسعودؓ)

۱۶۱ـ ترمذی (ابوہریرہؓ)

۱۶۲ـ بخاری و مسلم۔ ابوداؤد۔ ترمذی۔ دارمی (علیؓ)

۱۶۳ـ بخاری و مسلم (انسؓ)

۱۶۴ـ بخاری و مسلم (ابوسعید خدریؓ)

۱۶۵ـ بخاری و مسلم (ابوسعید خدریؓ)

۱۶۶ـ صحیح مسلم (جابرؓ)

۱۶۷ـ صحیح بخاری (عبداللہ بن عمرؓ)

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

۱۶۸ـ بخاری و مسلم (ابوہریرہؓ)

۱۶۹ـ ترمذی۔ داری (ابو سعیدؓ)

۱۷۰ـ صحیح بخاری (ابن عمرؓ)

۱۷۱ـ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۷۲ـ صحیح بخاری (ابو حمید ساعدیؓ)

۱۷۳ـ صحیح بخاری (ابوبکرہؓ)

۱۷۴ـ صحیح بخاری (عائشہؓ)

۱۷۵ـ صحیح بخاری (ابوبکرہؓ)

۱۷۶ـ صحیح بخاری (عمران بن حصینؓ۔ عبیدہ بن عبداللہؓ)

۱۷۷ـ ترمذی (ابن عمرؓ)

۱۷۸ـ بخاری و مسلم (مغیرہؓ)

۱۷۹ـ ترمذی (عبداللہ بن عمروؓ)

۱۸۰ـ ترمذی (کعب بن عیاضؓ)

۱۸۱ـ بخاری و مسلم (اسامہ بن زیدؓ)

۱۸۲ـ ترمذی (انسؓ)

۱۸۳ـ صحیح مسلم (ابوہریرہؓ)۔ ابوداؤد۔ ترمذی (ابوموسیٰؓ)

۱۸۴ـ ابن ماجہ (ثوبانؓ)

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

ماخذ و مراجع

قرآن مجید

ا۔ کتب تفسیر

تفسیر القرآن العظیم	ابن کثیرؒ
الجامع لاحکام القرآن	ابو عبداللہ قرطبی قاہرہ۔ ۱۳۶۹ھ
احکام القرآن	ابوبکر جصاص
احکام القرآن	ابن العربی
روح المعانی	علامہ محمود آلوسی
ترجمان القرآن	مولانا ابوالکلام آزاد
معارف القرآن	مفتی محمد شفیع، کراچی
تفہیم القرآن	سید ابوالاعلیٰ مودودی، لاہور
تدبر قرآن	مولانا امین احسن اصلاحی، لاہور
ضیاء القرآن	پیر محمد کرم شاہ الازہری

ب۔ کتب حدیث و اصول حدیث

صحیح بخاری	امام بخاری
صحیح مسلم	امام مسلم
سنن نسائی	امام نسائی
سنن ابی داؤد	امام ابو داؤد
جامع ترمذی	امام ترمذی
سنن ابن ماجہ	امام ابن ماجہ
دارمی	امام دارمی
الموطا	امام مالک

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مستدرک	امام حاکم
مسند احمد	امام احمد بن حنبل
کنز العمال	شیخ علی متقی
مشکوٰۃ المصابیح	ولی الدین تبریزی
ریاض الصالحین	امام نووی
الترغیب و الترہیب	
جمع الفوائد	امام محمد فاسی مغربی
شعب الایمان	امام بیہقی
المنتقی الاخبار	مجد الدین عبدالسلام ابن تیمیہ
منہاج الصالحین	عز الدین بلیق۔ بیروت
اللؤلؤ و المرجان	فواد عبدالباقی
بلوغ المرام	ابن حجر عسقلانی
السنن الکبریٰ	امام بیہقی
فتح الباری	ابن حجر عسقلانی
شرح صحیح مسلم	امام نووی
مرقاۃ	ملا علی قاری
صحیح ابن حبان	ابن حبان
صحیح ابن خزیمہ	ابن خزیمہ
مجمع الزوائد	ہیثمی
معالم السنن	
نیل الاوطار	امام شوکانی
اعلاء السنن	مولانا ظفر احمد عثمانی، کراچی۔ ۸۶ھ
فقہ السنہ	سید سابق
مشکل الآثار	امام طحاوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مقدمہ	ابن الصلاح
نخبۃ الفکر	ابن حجر عسقلانی
الکفایہ	خطیب بغدادی
مباحث فی علوم الحدیث	دکتور صبحی صالح
السنتہ و مکانتھا فی التشریع الاسلامی	دکتور مصطفیٰ السباعی۔ بیروت
تیسیر مصطلح الحدیث	دکتور محمود الطحان
سنت کی آئینی حیثیت	سید ابوالاعلیٰ مودودی
حجیت حدیث	مولانا محمد اسماعیل سلفی
علم حدیث	مولانا اشفاق الرحمٰن کاندھلوی
ترجمان السنتہ	مولانا بدر عالم میرٹھی۔ اعظم گڑھ (بھارت)
معارف الحدیث	مولانا محمد منظور نعمانی، لکھنؤ
راہِ عمل	مولانا جلیل احسن ندوی
زادِ راہ	ایضاً

ج۔ کتب فقہ و اصول فقہ

بدایۃ المجتہد	ابنِ رُشد
کتابُ الاُمّ	امام شافعی
المبسوط	امام سَرَخسی
المغنی	ابن قُدامہ
المدوّنہ الکبریٰ	امام مالک
المحلیٰ	امام ابنِ حزم ظاہری
کتاب الخراج	امام ابو یوسف
حُجّۃ اللہ البالغہ	شاہ ولی اللہ
الفقہ علی المذاہب الاربعہ	عبدالرحمٰن جزیری
فقہ الزکوٰۃ	علّامہ یوسف قرضاوی

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فقہ الزکوٰۃ	علامہ یوسف قرضاوی
حدِ رجم	محمد رفیق چودھری
الموافقات	امام شاطبی
الرسالہ	امام شافعی
الاحکام فی اصول الاحکام	امام ابن حزم ظاہری
علم اصول الفقہ	عبدالوہاب خلاّف

د۔ متفرق (سیرت، تاریخ، لغت، انڈکس وغیرہ)

السیرۃ النبویہ	ابنِ ہشام
طبقات ابنِ سعد	ابنِ سعد
سیرت النبیؐ	شبلیؒ نعمانی۔ سید سلیمان ندوی
رحمۃ للعالمین	قاضی سلیمان منصور پوری
الحلال و الحرام	علامہ یوسف قرضاوی، بیروت
کیف نتعامل مع السنۃ النبویہ	علامہ یوسف قرضاوی۔ ریاض۔ ۱۹۹۱ء
لسان العرب	ابنِ منظور
الکشاف الموضوعی لاحادیث صحیح البخاری	محی الدین عطیہ۔ ۱۴۱۳ھ
المعجم المفہرس لالفاظ الحدیث النبوی ۱۹۳۶ء	اے۔ جے۔ ونسنک۔ محمد فواد عبدالباقی۔ لیڈن
موسوعہ اطراف الحدیث	

☆ ☆ ☆

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

تفسیری ترجمہ قرآن مجید

مترجم: محمد رفیق چودھری

یہ بنیادی طور پر ترجمہ اور تفسیر کا حسین امتزاج ہے جس کو تفسیری ترجمہ قرآن مجید کا نام دیا گیا ہے۔ یہ بامحاورہ تفسیری ترجمہ اس اعتبار سے بالکل جدید اور منفرد ہے کہ اسے پڑھتے ہوئے ایک عام قاری کو کسی تفسیر یا حاشیے کی ضرورت محسوس نہیں ہوتی اور وہ مطالب قرآنی کو بسہولت سمجھتا چلا جاتا ہے اس کے علاوہ اس تفسیری ترجمے میں درج ذیل خصوصیات پائی جاتی ہیں۔

۱۔ یہ نہایت آسان، سلیس اور رواں ترجمہ ہے۔

۲۔ یہ باہم مربوط، شگفتہ اور پر تاثیر عبارت رکھتا ہے۔

۳۔ اس میں حسب موقع و ضرورت پیراگرافنگ کی گئی ہے۔

۴۔ اس میں اردو کے جملے رموز اوقاف کا لحاظ رکھا گیا ہے مگر خطوط وحدانی کو مصلحت کے تحت استعمال نہیں کیا گیا۔

۵۔ اس میں قرآن مجید کے اندر وارد تمام ضمائر کے مراجع واضح کر دیے گئے ہیں۔

www.KitaboSunnat.com

۶۔ اس میں ہر جگہ مخاطبین کی تعیین کی گئی ہے۔

مکتبہ قرآنیات لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

مکتبہ قرآنیات کی اوّلین پیشکش

قرآن سے ایک انٹرویو

محمد رفیق چودھری

- سوال وجواب کے انداز میں قرآنی تعلیمات کا خلاصہ
- ہر جواب مع حوالہ اور سورت وآیت کا نمبر
- زندگی کے ہر شعبے سے متعلق قرآنی ہدایات کا مجموعہ
- قرآنی معلومات کا ایک مختصر انسائیکلوپیڈیا
- سلیس اور شگفتہ زبان، نادر اسلوب اور دل نشیں پیرائیہ بیان

مکتبہ قرآنیات لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

آسان اُصولِ فِقہ

تالیف: محمد رفیق چودھری

اصول فقہ پر اردو میں بہت کم کتب لکھی گئی ہیں۔ اور جو لکھی گئی ہیں وہ زیادہ تر فنی ہیں اور مشکل ہیں۔

آسان اصول فقہ نہایت آسان اور عام فہم انداز میں تحریر کی گئی ہے اور اس میں اصولِ فقہ کے درج ذیل بنیادی مباحث کو مثالوں کے ذریعے واضح کیا گیا ہے۔

۱۔ فقہ اور اصول فقہ
۲۔ اسلامی شریعت کے مقاصد
۳۔ اسلامی شریعت کے ماخذ
۴۔ عرف و عادت
۵۔ شرعی احکام کی قسمیں
۶۔ دلالات اربعہ
۷۔ مجتہدین کی اقسام

کل صفحات: 104 ہدیہ: 48 روپے

یہ کتاب علوم اسلامیہ کے شائقین اور
دینی طلبہ وطالبات کے لیے بہت مفید ہے

ناشر: مکتبہ قرآنیات لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

حدیث قدسی

ترتیب
محمد رفیق چودھری

یہ مختصر کتاب پچاس منتخب احادیث قدسیہ کا مجموعہ ہے۔ اس میں عربی متن کے ساتھ ساتھ عام فہم اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس میں درج ذیل مباحث پر روشنی ڈالی گئی ہے۔

۱۔ حدیثِ قدسی کی تعریف کیا ہے؟
۲۔ حدیثِ قدسی اور قرآن مجید میں کیا فرق ہے؟
۳۔ حدیثِ قدسی کا مقام ومرتبہ کیا ہے؟
۴۔ احادیثِ قدسیہ کی کل تعداد کتنی ہے؟

یہ احادیث قدسیہ انسانی زندگی کے ہر شعبے یعنی عقائد، عبادات معاملات اور اخلاقیات سے متعلق ہیں

خوبصورت اور دیدہ زیب ٹائیٹل کے ساتھ

صفحات: 72 ہدیہ: 36 روپے

ناشر: مکتبہ قرآنیات، لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فقہ سے ایک انٹرویو

تالیف: محمد رفیق چودھری

یہ کتاب سوال و جواب کے آسان اور دلچسپ انداز میں دینِ اسلام سکھانے کے سلسلے کی تیسری کڑی ہے۔ اس سے پہلے مؤلف کی دو کتب ''قرآن سے ایک انٹرویو'' اور ''سنت سے ایک انٹرویو'' شائع ہو چکی ہیں۔

اس کتاب میں قریباً 450 اسلامی فقہی مسائل بیان کیے گئے ہیں اور کسی ایک فقہ کی پابندی نہیں کی گئی۔ زیادہ تر وہ مسائل بیان کیے گئے ہیں جن پر امتِ مسلمہ کا اجماع اور اتفاق ہے۔ یا پھر جو جمہور فقہاء کی رائے کے مطابق ہیں۔

کتاب کا مقصد مسلمانوں کے مشترکہ دینی احکام و مسائل کا تذکرہ ہے تاکہ لوگ ایک دوسرے کی فقہ اور مسلک سے متعارف ہوں اور ان میں باہمی رواداری اور اتفاق و اتحاد پیدا ہو۔

کتاب میں فقہ اور اصولِ فقہ کے ساتھ ساتھ عقائد کی بحث بھی کی گئی ہے۔ تمہید میں اسلامی فقہ کے ارتقاء پر بھی بحث کی گئی ہے۔ ہر شعبہ زندگی سے متعلق فقہی مسائل کا عمدہ مجموعہ ہے۔

کل صفحات: 200 ہدیہ: 75 روپے

ناشر: مکتبہ قرآنیات لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ

www.KitaboSunnat.com

فہرست کتب

تفسیری ترجمہ قرآن	محمد رفیق چودھری
قرآن سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
سنت سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
فقہ سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
آسان قرآنی عربی	محمد رفیق چودھری
شفاف نعتیں	محمد رفیق چودھری
حضور ﷺ کی اطاعت	محمد رفیق چودھری
قندیل اقبال	محمد رفیق چودھری
عربی اُردو مصرعے	محمد رفیق چودھری
اقبال سے ایک انٹرویو	محمد رفیق چودھری
خدا کی ہستی	مولانا ابوالکلام آزاد علیہ الرحمۃ
قرآن کے دامن میں	محمد رفیق چودھری
ایمان اور عقل	مولانا ابوالکلام آزاد علیہ الرحمۃ
نغمہ دل	محمد رفیق چودھری
حدیث قرآن کی تشریح کرتی ہے	محمد رفیق چودھری
حدیث قدسی	محمد رفیق چودھری
An Interview with the Holy Quran	محمد رفیق چودھری
The Meaning of the Holy Quran	محمد رفیق چودھری

مکتبہ قرآنیات ۰ لاہور

یوسف مارکیٹ غزنی سٹریٹ اردو بازار لاہور

محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ